

فوائد متفرقہ واجب ہے کہ خدائتعالی کے نام لینے کے وقت جل شانہ یا عز
اسمہ کہے بعضونکے نزدیک ہر بار اور بعضونکے نزدیک ایک جلسہ مین ایک بار اور
بہول لینے سے قضا نہین آتی اور فتح القدیر مین بہی یون ہی لکہا ہی اور جب آنحضرت کا
نام مبارک آوے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہے اور اگر بہول جاوے تو پہر اعادا کرے
تاکہ اس وعید مین داخل نہووے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْبَخِیْلُ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ اور جب صحابہ کرام کا نام آوے تو
مستحب ہے کہ رضی اللہ تعالی عنہ کہے اور جب اور بزرگون اور مومنون کا
نام آوے تو رحمۃ اللہ علیہ ؔ **ف** سکہانا قرآن مجید کا بقدر نماز اور
مسئلے فقہ کے اپنی اہل وعیال کو اور غلامون کو واجب ہی اور خدمت
ماباپ کی واجب ہی لیکن ماکا حق بڑا ہی باپ کے حق سے اور انکے
حقوقین سے ایک یہہ ہی کہ خشامد کرے اور اون سے للکار کر نبولے
اور انکی تابعداری کرے مباحاتمو ئین اور نفقہ دیوے اور نام لیکر
نہ پکارے اور گالی ندیوے اور آگے آگے اونکے نہ چلے مگر راہ بتانیکو اور کہڑا کر
ندیکہے **ف** بیمار پرسے بہائی مسلمان کی سنت ہی مگر انکہ کہ جوش
مین اور پہوڑے اور خارش مین نہیہ اور اگر کافر یا فاسق ہمسایہ ہو تو عیادت



اسکی منع نہین ف۳ سلام کرنا وقت ملنے سنت موکدہ ہوتا ہی اور جواب
اسکا واجب کفایہ اور پہل کرنا سلام مین ثواب ہی اور مستحب ہی
کہ بیٹھا ہوا کھڑے ہوئیکو اور سوار پیادیکو سلام کرے اور افضل یہہ ہی کہ کہے
وعلیک السلام ساتھہ واو کے ف۴ اب چھینک کا واجب ہی
جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے سننے والا یرحمک اللہ کہے اور اگر
چھینکنے والا الحمد للہ نکہے یہہ بھی نہ اور چھینکنے والیکو الحمد للہ کہنا
مستحب ہی اور اسیطرح سے جواب سننے بعد لینا ولکم کہنا ف۵ اوستاد
کا حق یہہ ہی کہ نام لیکر نہ پکارے اور انکی جگہہ پر نہ بیٹھے اور اسکے
سامنے ادب سے بیٹھے اور اسکو پکارے نہین اور بات اسکی رد نکرے
اور اسکے آگے آگے نہ چلے اور اسکے ساتھہ عاجزی اور تابعداری سے پیش آوے ف۶ حق شوہر کے عورت پر
تین ہین منع نکرے صحبت سے کسی حالمین مگر حیض اور نفاس کے حالمین اور روزہ نفل بغیر اسکی اذن کے نرکھے
اور اگر رکھا تو ثواب شوہر کو ہوگا اور بغیر اسکے حکم کے گھر سے باہر نجاوے نہین تو عبادت اسکی قبول نہونگے
ف۷ صلہ رحم یعنی اپنے عزیزوں سے ملنا اور محبت واجب ہی اور قطع اسکا بہت منع ہی اور ہمسایہ کا
حق دس ہین خیر دینا ۱ قرض دینا ۲ دعوت قبول کرنا ۳ عیادت ۴ مدد ۵ تعزیت ۶ تہنیت ۷ جنازے پر حاضر ہونا ۸
اور اسکے عیال کی محافظت ۹ اور صلاح نیک دینا اور ایذا نہ دینا ۱۰ اور میاں کا حق غلام پر ایسا ہی جیسے باپ کا حق بیٹے پر فقط

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ

للّٰه الحمد علی احسانه که رسالهٔ فقه زبان اردو مؤلفهٔ مولوی قدرت احمد صاحب سلمه مسمی به



از کتب معتبرهٔ فقه مع رسالهٔ تنبیه الا[illegible] در حلت و حرمت حیوانات بر نفع خاص و عام

در مطبع محمدی خاک نعلین رسول الثقلین محمد حسین بن المرحوم محمد سلیم تقی الله سره
و عاصی عبد الملک ولد مولوی محمد صادق غفر الله له بشهر بمبئی طبع شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد ادائے حمد وشکر پروردگار عالم ور درود ونعت سید البشر
فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے جانا چاہیئے کہ ہر ایک مرد
وزن پر واجب ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اُسکے
دوست اور دشمن میں فرق جانے ور احکام اُسکے بدل و جان بجالائے
تا عذاب دوزخسے نجات پائے اسواسطے کمترین مستفیدان مدرسہ تعلیم
وارشاد مولانا ومرشدنا شاہ نصیر الدین بلگرامی عاصی قدرت احمد بن
حافظ عنایت احمد فاروقی گوپامئی حسب فرمایش جد بزرگوار اپنے

جمال احمد خانصاحب اور خویش برادر مہربان منشی امیر احمد کی بلدہ مدراس
مین تہورے ضروریات دین ایمان کے دو باتو نمین بیان کئے اور نام
اُسکا فقہ احمدی رکہا **پہلی باب** مین ایمان کی باتین ہین کہ جسکا
سچ جاننا فرض اور انکار کفر **دوسری باب** مین
ذکر نماز اور روزے اور زکوۃ اور حج وغیرہ مسایل ضروریہ کا ہے **باب**
پہلا سب مسلمانونکو لازم ہے کہ خدا کو ایک جانین اور اسکا کوئی شریک
نہین وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور صفات اُسکی بیشمار ہین اور
کچہہ اُسمین نقصان نہین اور سب صفتونمین سات صفتین اصل ہین دیکہنا
سننا جاننا ارادہ فعل حیات قدرت اور اللہ تعالی **صفات**
مخصوصہ خلق سے پاک ہے جیسے کہانا پینا سونا جاگنا اور صفات مخصوصہ
باریتعالی کو کسی مخلوق کے لئے ٹہرا کفر ہے جیسے مارنا جلانا روزی دینا پانی
برسانا ما نکے پیٹ مین جاننا کہ لڑکا ہے یا لڑکی اور جاننا کہ کل کیا ہوگا
اور انسان کہان مریگا اور دیدار خدا دنیا مین ان آنکہون سے دشوار ہے اور
آخرت مین واجب ثابت قران اور حدیث سے اور کوئی ذرہ حکم اُسکے سے
باہر نہین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہیجے ہوئے خدا کے

ہین اور جو کچھہ اُسکے پاس سے لائے ہین سب برحق ہی اور معجزے اور معراج
اور ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبر اور چار کتابین توریت انجیل زبور فرقان
اور صحیفے اور فرشتے اور سوال منکر و نکیر کا اور آنا قیامت کا اور حساب و کتاب
اور ترازو عدل کی جسمین اعمال بندونکے تلین گے اور پل صراط اور دوزخ کافرونکے لیے
اور بہشت مسلمانونکے واسطے اور کرام کاتبین اور لکھنا اونکا نیکی اور بدی نامہ اعمال
مین اور ملنا اوسکا قیامتکے دن اور عذاب قبر اور دبالینا زمین کا بعد موت کے اور
مدام رہنا مشرکونکا دوزخمین اور نرہنا گنہگار مسلمانونکا اور اوٹھنا قبر سے
قیامتکے دن سب برحق ہی اور فعل بندونکی پیدا کئے ہوئے خدا کے ہین اور
بندونکے اختیار مین نہ جیسا کہ معتزلہ کہتے ہین کہ بندہ خالق اپنے فعلونکا ہی
اور نہ جیسا کہ مذہب جبریہ ہی کہ بندونکو مثل اینٹ پتھر کے بے اختیار سمجھتے
ہین اور خدا پر جہالت یا ظلم ثابت کرتے ہین البتہ نیکی سے راضی ہی اور
بدی سے بیزار **گناہ کبیرہ** شرک قتل مومن ناحق تہمت زنا زن شوہردار پر
زنا چوری ظلم کعبہ مین بہاگنا کافرونکی لڑائی سے جادو کرنا کہانا مال یتیم کا نافرمانی کرنا
ماں باپ کی شراب پینا اور مثل اوسکے جو گناہ ہو جیسے اغلام جہوٹی گواہی دینا
اور جہوٹی قسم کہانا قزاقی غیبت ورد **مسئلہ** چہوٹے گناہ پر اگر کوئی ہٹ کرے

بڑا ہو جاتا ہی اور ہلکا سمجھنا اوسے اور حرام کو حلال اور حلال کو حرام جاننا اور
ٹھٹھہ سمجھنا امر شریعت کا اور خفیف جاننا یا ایسی بات مونہہ سے نکالنا کہ جس سے جھوٹا
ہونا رسول خدا کا ثابت ہو اور ناامیدی رحمت خدا سے اور نہ ڈرنا عذاب سے اور
سچا جاننا نجومی اور رمّال کا بیچ خبر غیب کے اور انکار فرض کے فرض ہونیکا بہی
گناہ کبیرہ ہی بلکہ کفر اور اصرار کبیرہ کا بہی حال ہی **مسئلہ** اگر کوئی مرد و زن سے
مبتلا کفر ہو العیاذ باللہ نکاح جاتا رہتا ہی اور ذبیحہ اوسکا کہانا درست نہین
مسئلہ اللہ تعالی اپنے فضل سے سب گناہ بخشیگا سوا شرک کے اور جب اپنے مین کوئی
شخص شرایط ایمان کی پاوے تحقیق اپنکو مسلمان جانے لیکن مغرور نہو اور اگر کسی شخص
مین بہت سے وجہین اور علامتین کفر کی پائی جائین اور ایک وجہ سے بہی اسلام اوسکا ثابت ہو تو
موافق مذہب حنفی کے اوسے کافر کہنا نہین چاہئے **مسئلہ** اللہ تعالے نے بہشتی یا دوزخی
فرمایا یا پیغمبر نے خبر دی سوا انکے کسیکو بہشتی یا دوزخی یقینا نہ کہے کیونکہ حال خاتمہ کا
معلوم نہین **مسئلہ** کرامات اولیا کی حق ہی اور شفاعت انبیا و صلحا کی گنہگارونکے
لئے بہی حق ہی اور ہمارے حضرت کو حکم خدا سے بڑا درجہ شفاعت کا دن قیامت کے
ملیگا **مسئلہ** خلافت دو قسم ہی ایک ظاہری کہ مدت اوسکی تیس برس اور وہ
ختم چارون یارونپر ہوئی یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی پر چہہ مہینے باقی رہی سو جناب امام حسن نے

نے پوری کیئے دوسری باطنی کہ وہ قیام قیامت منقطع نہوگی اور نزدیک شیعہ کی امامت
ختم ہوئی اور بارہ امام اور بعد انکے یہہ ہے کہ ہمارے یہان امامت حق کی جانب سے ہے جسکی ریاست
اور پیشوائی قبول کرین اور انکے یہان خدا کیطرف سے **مسئلہ** امام کا معصوم ہونا شرط نہین
اور باوصف ہونے افضل کے کمتر کی امامت صحیح ہے اور انبیا معصوم ہین کبیرہ اور صغیرہ سے
عمداً وسہواً اور اولیا معصوم ہین کبیرہ سے عمداً وسہواً اور صغیرہ سے عمداً نہ سہواً **شروط**
خلافت اسلام عقل بلوغ شجاعت حکومت قدرت علم محافظت حدود
اسلام عدل **مسئلہ** نماز پڑھنا پیچھے ہر امام کے نیک ہو یا بد جائز ہے لیکن علم مسایل اور
قدرت قرات ضرور ہے **مسئلہ** صحابی کو جب یاد کرے نیکی ہی سے یاد کرے اور بد نکہے اور
نماز جنازہ ہر نیک و بد کی پڑھنا چاہئے **مسئلہ** ولی درجہ نبی کو نہین پہونچتا اور یہہ مرتبہ کسیکا
نہین کہ بندگی خدا کی اسپر فرض نہو سوا معذور کے اور گناہ صغیر سہواً مخل ولایت نہین
مسئلہ پھیرنا معنی آیت قرآنی کا ظاہر سے طرف باطن کے مثل فرقہ باطنیہ کفر اور الحاد ہے
بخلاف صوفیہ صافیہ کہ اُنہونے باوصف اقرار معنی ظاہر لطایف اور نکات اور رموز اور
اشارات نکالی ہین کذا قال المحدث الدہلوی **مسئلہ** ثواب دعا اور خیرات اور عمل
نیک کا مردونکو پہونچتا ہے اور اصل یہہ ہے کہ جو کام کرنیوالیکو موجب ثواب کا ہے دوسرے کو
بھی دینے سے پہونچ سکتا ہے اور اللہ تعالی قبول کرنیوالا دعا کا اور برلانیوالا حاجتونکا

علامات قیامت

بیان علامات قیامت مجملاً بلا ترتیب عمل ہو جانا نصاریکا روم
مین دوست رکہنا ادمی کا جورو کو اور نافرمانی مان باپکی کثرت مساجد قلت
نمازی طول عمارات برملا ہونا فسق و فجور کا نکلنا دجال کا اور یاجوج و ماجوج کا
کہ اولاد یافث بن نوح ہین اور بعضے اُنمین سے دراز قد اور بعضے کوتاہ بقدر ایک انگشت کے
اور کثرت مین کئی حصہ انسان سے زیادہ ایک گروہ اُنکا دریا پی جائیگا اور دوسرا جو اُسکا
قطرہ بہر پانی نہ پائیگا آسمانے تیر لگائینگے وہان سے لوہو بہرا تیر گریگا کہینگے خداکو
ہمنے مار لیا اور یہہ نکلنا اُنکا بعد خروج اور وفات امام مہدی کے ہوگا حضرت
عیسی کہ جو تہے آسمان سے واسطے مدد حضرت امام کے آئینگے اور دین محمدی مین
در آئینگے نماز پیچہے امام کے پڑہینگے اور دجال کو مارینگے اور حضرت امام نصاریکو قتل
کرینگے اُس دن غرب سے شرق تک ایک دین ہو جائیگا بعد انتقال امام سب
مسلمان ساتہہ حضرت عیسی کے رہینگے اور آپکی دعا سے سب یاجوج ماجوج مرجائینگے
بعد اُسکے حضرت عیسی انتقال فرمائینگے اور روضہ منورہ حضرت رسالت مآب مین
مدفون ہونگے **احوال صور** پہلے جو حضرت اسرافیل صور پہونکینگے آواز باریک
آدمیونکی کان مین آئیگی بڑہتی بڑہتی مانند رعد ہو جائیگی اُسوقت سب انسان
چرند پرند آسمان زمین فنا ہو جائینگے لکہا ہے کہ چہہ چیز کو فنا کلی نہین بہشت دوزخ لوح

احوال صور

قلم صور ارواح انکی آن مین فنا ہو کے پہر بحالت اصلی ہونگے مگر زمین نقرۂ خام کی ہوگی
اور آفتاب پچہم کی طرف سے نکلیگا دوسری بار صداے صور اسرافیل سے مردے سب زندہ ہوکر
زمین ساہرہ مین کہ شام کی جانب جمع ہونگے اور صخرہ بیت المقدس جسے تخت رب العالمین کہتے
ہین اور زمین اور آسمان کے درمیان مین معلق ہی اوسپر عرش برین رکہا جائیگا اور رب
العزت کی روبرو ہر ایک کا حساب اعمال ہوگا حضرت کی شفاعت سے گنہگار بخشے
جائینگے او حضرت تین بار شفاعت کرینگے اور ہر مرتبہ تین دن تک زیر عرش سجدے مین
رہینگے جنتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین جائینگے ایک فرشتہ دنبہ سیاہ کو بالاے
دیوار کہ مابین دوزخ و بہشت ہی لیکر کہڑا ہوگا پوچہیگا اسی پہچانتے ہو یہہ موت ہی اور
اوسے ذبح کریگا بہشتی مسرور ہونگے اور دوزخی رنجیدہ بسبب دوام عیش و عذاب کے

کیفیت بہشت

جنت آٹہہ ہین اور ہر ایک مین نیا کارخانہ ہی اور نئی طور کی عمارت
کوئی نظر رباغ و بوستان اور کوئی بر رنگ خانمان کسی بہشت مین ایک اینٹ سونے
کی اور ایک چاندی کی اور کوئی نری سونے کی یا چاندی کی اور کوئی مکان زمرد کا
اور کوئی یاقوت کا اور کوئی نرا موتیونکا اور طول و عرض مکانات بہشت کا تمام دنیا کے
برابر اور حکومت ہر ایک اہل بہشت کی مثل سلیمان کے اور ہر خبر وہانکی جاندار
ہے ہر جانور ہوشیار اور اگ وہان تین قسم پر ہوگا اوّل یہہ کہ جو پتا طوبی کا

ہوا سے کھڑکے گا اوسمین سے راگ گی آواز آئیگی دوسرے حورین جمع ہوکر
کچھہ گائین بجائین گی تیسرے حضور باری جل شانہ انبیا اور اولیائی
خوش آواز مثل داؤد اور بلال وغیرہ سرود حمد سے باریابان محفل قدس کو
سرمست بادۂ ذوق کرینگے **تفصیل دیدار خدا** سب مسلمانون کو
بہشت میین دیدار ہوگا اور کافر محروم رہین گے بعضونکو ہرروز اور بعضونکو
ہفتہ مین ایکبار اور بعضے لونڈی غلام کی طرح حضور باری مین حاضر رہین گے اور عرش
کی بائین طرف منبر عظیم الشان ہمارے حضرت کے لیئے اور دہنے طرف سب انبیا کے
واسطے رکہے جائین گے اور بقدر مراتب بعضونکو کرسی اور بعضونکو کبھی ملین گی
اور باقی احوال بہت طول ہی اس مختصر مین گنجائش نہین قیامت نامۂ مولانا رفیع
الدین صاحب مین دیکہا چاہیئے خدا سب مسلمانون کو عمل خیر کی توفیق دے اور
خاتمہ بخیر کرے تا ان نعمتونسے کامیاب ہون اور عذاب اور عتاب الہی سے محفوظ
رہین آمین یارب العالمین **ف** مجتہد اہل سنت کے چار ہین امام اعظم یعنی ابی حنیفہ کوفی
کہ اونکا نام نعمان بن ثابت ہی اور مناقب اونکے بہت ہین چنانچہ کتاب خیرات
حسان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان مین دیکہا چاہیئے اور امام اعظم شاگرد امام
جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابراہیم بن حسن مثنیٰ کے ہین علم پڑھ کے گوشہ

تفصیل دیدار خدا

بیان مجتہدین

ہین بیٹھہ رہے تہے بحکم محکم حضرت رسالت کلام اللہ اور حدیث سے مسئلے نکالنی مین
مصروف ہوے دوسرے امام شافعی رح تیسرے امام مالک رح چوتہے امام احمد حنبل
اور یہان امام بمعنی پیشواے دین ہی نہ بمعنی خلیفہ اور ابو یوسف اور امام محمد شاگرد
ابی حنیفہ کے ہین اصول انکی اوستاد کے موافق ہین فروع مین اختلاف ہی
اور عقاید چارون امام کے ایک ہین **مسئلہ** جو کوئی ایک مجتہد کا طریقہ
چھوڑ کر دوسرے کے طریقہ مین آئی اگر عالم ہی تو خیر اور نہین تو گنہکار اور گمراہ بدعتی
ہی ایک دو مسئلہ مین بنظر ضرورت پیروی دوسرے امام کی جایز ہی اور فرق نیت
کا ہی کہ عالم کوئی دلیل قوی دوسرے کے مذہب کی حقیقت پر پاکر مایل ہوا ہوگا
اور جاہل فقط ہواے نفس اور خطرہ اندازی شیطان سے **مسئلہ**
جس امام کا مذہب اختیار کرے اوسے حق اور صواب محتمل خطا اور دوسرے کو
خطا محتمل صواب سمجھے کذا فی الاشباہ والنظایر لیکن شاہ عبد العزیز دہلوی
فرماتے ہین کہ یہہ تعصب ہے اور حق دایر ہی درمیان چارون کے واللہ اعلم **مسئلہ**
مجتہد خطا ہی کرتا ہی استخراج مسائل مین مگر اوسکی خطا معاف ہی بلکہ باعث
ثواب کیونکہ قصد نفع مسلمانونکے واسطے کوشش کرتا ہی **ذکر تفصیل انبیا
اور کتب اور ملائکہ وغیرہم** سب انبیا سے ہمارے حضرت افضل ہین

ذکر تفصیل انبیا اور کتب اور ملائکہ وغیرہم

رہا

اسکے بعد حضرت ابراہیم موسی عیسی نوح اسحق یعقوب ادریس یوسف اسمعیل یونس علیہم السلام اور آدم ابو البشر ہین اور حضرت کے صحابہ مین چارون خلیفہ پھر باقی عشرہ مبشرہ پھر شہداء بدر پھر انصار اور اولاد مین جناب حسنین ع بی بیومین حضرت خدیجہ پھر حضرت عائشہ بیٹیومین حضرت فاطمہ غلامون مین بلال شہرومین مدینہ پھر مکہ پھر بصرہ پھر کوفہ پھر مصر اور تواریخ مدینہ مین مرقوم ہی کہ مقام تربت مطہر افضل ہی کعبہ سے بلکہ عرش سے اور کعبہ افضل باقی شہر مدینہ سے اور باقی مدینہ مکہ سے اور فرشتومین چار معزز ہین اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل اور تفضیل اسرافیل اور جبرئیل مین اختلاف ہی تفسیر عزیزی مین تفضیل اسرافیل کی ثابت کی ہی کتابومین فرقان پھر توریت پھر انجیل پھر زبور اسکے بعد اور صحیفے چار فرشتے کہ سابق ذکر ہوے پیغمبر ہین اور عقاید اہل سنت مین لکھا ہی کہ انسان کے نبی انبیاء ملائکہ سے افضل ہین اور یے اولیا سے اور وہ باقی ملائکہ سے اور عوام ملائکہ عوام آدمیونسے اور ملائکہ جو جنگ بدر مین حضرت کے ساتھہ لڑے ہین اور فرشتونسے ممتاز ہین واللہ اعلم بالصواب

باب دوسرا

اسمین کئی فصلین ہین

فصل

بیان اقسام عبادات مین جانو کہ عبادات کی چار قسم ہین ایک فرض کہ جسکا منکر کافر ہی اور ترک کرنی والا عذاب کے لایق

دوسری واجب جسکا منکر کافر نہین مگر چہوڑنے والا مستحق عذاب ہی تیسری
سنت جسکا منکر کافر نہین اگر عدم تحقق کی سبب ہو اور بعد تحقیق کے البتہ کافر
ہوتا ہی اور ترک کرنی والا سزاوار ملامت و عتاب کے چوتھی نفل کہ اوسکا منکر
کافر نہین اور نکرنی والا بہی لایق عذاب و ملامت کے نہین مگر کرنے والے کو ثواب
ہی اور حکم حرام کا مانند فرض کے ہی اور حکم مکروہ کا مثل واجب کے انکار اور عمل
مین ہی **فصل بیان طہارت مین** جان کہ فرض وضو مین دہونا مونہہ کا
پیشانی کے بالونسے ٹہڈہی کے نیچے تک اور ایک کانکی لو سے دوسری
کانکی لو تک اور دونون ہاتہونکا دہونا کہنیون تک اور پانونکا گٹّون تک
اور مسح چوتہائی سر کا اور ڈاڑہی کا **مسئلہ** وضو مین بِسْمِ اللّٰہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ قبل وضو کے کہنا اور دونون ہاتہونکا
دہونا پہونچون تک اور مسواک کرنا اور کلّی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور
ڈاڑہی اور انگلیونمین خلال کرنا اور تین مرتبہ دہونا ہر عضو کا اور وضو کی نیّت
اور تمام سر اور کانون کا مسح اور ترتیب اور پے درپے دہونا سنّت
ہی **مسئلہ** وضو مین سیدہے طرفسے شروع کرنا اور گردن کا مسح مستحب
ہی **فصل** بیان مین اون چیزونکی جنسے وضو ٹوٹتا ہی جیسی نجاست کا

وضو

نواقض وضو

بد نسے روانگی کے ساتہہ نکلتا اور قی موںہہ بہر کے **مسئلہ** قی
بلغم کے کرنا وضو نہین توڑتا اگرچہ موںہہ بہر کے ہو اور قی خونکی اگر تہوک
اوسپر غالب ہو وضو نہین توڑتی اور تہوڑی تہوڑی قی کرنا کہ اگر جمع
کرین موںہہ بہر کے ہو جو ایک متلی سے ہی وضو توڑیگی والا نہین **مسئلہ**
خواب توڑنی والا وضو کا ہی اگر پہلو پر یا ایک سرین پر ہی یا ایسی تکیہ پر کہ
اگر اوسکو دور کرین سونے والہ گر پڑے مگر خواب نماز مین وضو کا ناقض نہین
ہی **مسئلہ** بیہوشی اور دیوانگی اور مستی کہ بات چیت اور چال ڈہال مین
خلل ڈالی وضو توڑتی ہی اور بالغ کا ہنسنا کہلکہلا کر نماز مین بہی ایسا ہی
ہی اور ملاقات عورت و مرد کی برہنہ اسطرحسے کہ دونوکی شرمگاہ مقابل
ہون اور ذکر مرد کا استادہ ہو ناقض ہی **مسئلہ** کیڑونکا خشک یا بہہ
آنا زخم سے ناقض نہین مگر مقعد سے آنا ناقض ہی **مسئلہ** مسّ ذکر
اور مساس عورت شہوتسے یا بےشہوت ناقض نہین **فصل بیان غسل**
مین غسل جنابت مین پانی منہہ اور ناک مین ڈالنا اور سارا بدن دہونا
فرض ہی مگر ملنا بدن کا کچہہ فرض نہین **مسئلہ** پانی پہونچانا پوست
ختنہ مین فرض نہین ہی مگر ایک روایت مین واجب آیا ہی **مسئلہ** غسل

جنابت مین دونون ہاتہونکا دہونا استنجے سے پہلے اور شرمگاہ کا دہونا اور
دور کرنا پاکی کا بدن سے اور اسکے بعد وضو کرنا مگر پانون بعد غسل کے دہونا اور
تین مرتبہ سارے بدن پر پانی پہونچانا سنت ہی **مسئلہ** عورت کو چوٹی
کہولنا غسل مین فرض نہین ہی اگر بالونکی جڑمین پانی پہونچا ہی **مسئلہ** اگر منی شہوت
سے کود کر نکلی غسل فرض ہوتا ہی مگر جدا ہونیکے وقت اپنی جگہہ سے شہوت
شرط ہی اگرچہ نکلنے کے وقت نپائی جاے **مسئلہ** سر ذکر کا اگر فرج مین یا دُبُر
مین غایب ہوجائے دونو پر غسل فرض ہوتا ہی اگرچہ انزال نہو مگر چارپائے اور
مردہ کی جماع سے اور شغل ران یا نافسے بی انزال غسل فرض نہین ہی **مسئلہ**
نکلنے وذی اور مذی سے اور احتلام سے کہ جسمین تری نپائی جاے غسل فرض نہین
ہی **مسئلہ** غسل جمعہ اور عیدین اور احرام حج اور روز عرفہ کا سنت ہی
مسئلہ غسل مردیکا اور اوس جُنُب کا کہ اسلام لایا ہو واجب ہی لیکن
اگر ناپاک نہو مستحب ہی **مسئلہ** وضو درست ہی آب باران اور چشمے اور
دریا سے اگرچہ نزدیک رہنے سے یا کسی پاک چیز کے ملنے سے کوئی صفت اوسکی
تین صفتو نسے متغیر ہوئی ہو وہ تین صفتین مزہ اور بو اور رنگ ہی لیکن اوس
پانی سے کہ پتون کے پڑنے سے متغیر ہوا ہو یا کوئی چیز اوسمین پکائی ہو

یا وہ پانی کہ درخت یا میوے سے نچوڑا ہو یا کوئی چیز ملانے سے دو صفتین
اوسکی خراب ہو جائین یا وہ پانی کہ بہتا نہو اور وہ دردہ یعنی مکسّر سو گز
سے کم ہو اور نجاست اوسمین پڑی ہو وضو روا نہین ہی مگر جو سو گز ہو حکم
جاری کا رکہتا ہی **مسئلہ** پانی جاری سے وضو اور غسل درست ہی
اگرچہ نجاست اوسمین پڑی ہو مگر شرط ہی کہ اثر نجاست کا ظاہر نہو اور
جاننا چاہیئے کہ پانی جاری اوسکو کہتے ہین کہ گہاس کو بہا لیجائے اور ہاتہہ مین
اوٹہانے سے زمین نظر نآئے **مسئلہ** جو خون روان نرکہتا ہو اوس جانور کا
مرنا پانیکو نجس نہین کرتا ہی جیسی مکہی اور پشہ اور مچہلی اور مینڈک **مسئلہ**
آب مستعمل وضو یا غسل کا بشرط نیت عبادت جب کسی جگہہ جمع ہو امام اعظم
کے نزدیک نجاست مغلظہ ہی اور ابی یوسف کے نزدیک نجاست مخففہ
ہی اور امام محمد کے نزدیک پاک ہی مگر پاک کرنیوالا نہین ہی اور فتوی اسی پر
ہی **مسئلہ** جب کوئی مرد جنب کوئے مین اوترا بشرطیکہ نجاست
حقیقی سے پاک ہو ابیحنیفہ کے نزدیک دونون ناپاک ہین اور امام محمد کے
نزدیک دونو پاک اور ابو یوسف کے نزدیک مرد ناپاک ہی اور پانی پاک
مسئلہ پوست مردے کا آدمی اور سؤر کے سوا بکانے سے پاک

ہو جاتا ہی اور پکانیکی صورت یہہ ہی کہ دوا سے یا دہوپ مین پوست کو
سُکہا کر پاک کرے اور جلد جانور مذبوح کی بعد باغت طاہر ہی اور بال اور
ہڈی مردکی پاک ہی **فصل** کوئی کی احکام مین پانی کوئیکا ناپاک ہوتا ہی
نجاست کے گرنے سے اگرچہ تہوڑی ہو مگر اونٹ یا بکری کی دو مینگنی یا کبوتر
اور چڑیا کی بیٹ کرنے سے ناپاک نہین ہوتا ہی **ف** امام اعظم کے نزدیک
جانور حلال کے پیشاب کا پینا کسیطرح درست نہین ہی اور امام ابو یوسف
کہتے ہین کہ اگر کسی مریض کے واسطے حکیم حاذق مسلمان دوا کرے تو
روا ہی **مسئلہ** جو چوہا یا کوئی جانور اوسکے مانند کوے مین گرے اور
مرجائے بیس ڈول میانہ نکالین اور جو کبوتر کے مانند ہو چالیس ڈول اور
جو بلّی کے مانند ہو ساٹہہ اور جو بکری کی مانند ہو سب پانی نکالین اور جانور کے
پہولنے یا گل جانے یا بال گر جانے یا پہٹ جانے سے بڑا ہو یا چہوٹا سب
پانی کہینچا چاہئے **مسئلہ** جو کوان کہ اوسکا سب پانی کہینچنا ممکن نہو دو سو سے
تین سو تک ڈول نکالین مگر پہلے جو چیز گر پڑی ہو اوسکا نکالنا چاہئے
نہین تو پاک نہوگا **مسئلہ** جو کوے مین جانور پہولا یا پہٹا پائین اور وقت
گرنیکا معلوم نہین امام اعظم کے نزدیک تین رات دن کی نماز پہر ادا کرے

اور جو پہولا پہٹا نہو ایک رات دن کی اور کپڑے جو اوس پانی سے تر ہوے
ہون دہوئین اور آٹا گوندہا ہوا پہینک دین اور صاحبیہ کے نزدیک جیسے
پائین یا گرنے کا وقت تحقیق ہو تب سے پانی نجس ہی اور فتوی اسی پر ہی
مسئلہ مٹی کے برتن کہ اونمین پانی ناپاک بہرا ہوا اگر پرانے ہون کہ اونمین
پانی جذب نہین ہوتا ہی دہو ڈالے اور نئی توڑ ڈالے یا آگ مین جلا کر
پاک کرے مسئلہ ہر جانور کا پسینا اوسکے جہوٹھے کا حکم رکہتا ہی مسئلہ
آدمی اور گہوڑے اور ہر اوس جانور کا جہوٹہا کہ گوشت اوسکا حلال ہی
اور کتے اور چارپائے درندونکا جہوٹہا ناپاک ہی مسئلہ بلی اور کوچہ
گرد مرغیون اور اون پرندونکا جنکا گوشت کہانا حرام ہی اور چوہے وغیرہ کا
جہوٹہا مکروہ ہی مگر امام ابی یوسف کے نزدیک بلی کا جہوٹہا پاک ہی
مسئلہ گدہے اور خچر کا جہوٹہا مشکوک ہی اگر اور پانی نہو اوس سے
وضو کرے اور تیمم بہی کرے مسئلہ اگر خرمے کے شیرے کے سوا پانی
نہین ہی اوس سے وضو کرے اور تیمم ضرور نہین مسئلہ جس جانور مین کہ خون
روان نہو جیسی مکہی مکڑی بچہو چہپکلی تڈے بسو مچہر سانپ یا پیدائش
اوسکی پانی کی ہو جیسی مچہلی سانپ مینڈک جوک جسنے خون نہ پیا ہو

اُوسکے مرجانے سے پانی نجس نہین ہوتا اور بڑی چھپکلی کہ اوسکو وزغہ کہتے
ہین چوہے کا حکم رکھتی ہی اور چمگادڑ کی بیٹ اور پیشاب پاک ہی اور
دوا کے لئے کبوتر کی بیٹ کھانا مضائقہ نہین ہی اور پنچال پرندگان حلال
کے گرنے سے پانی ناپاک نہین ہوتا بخلاف بطا ور مرغی کے کہ جو کوچہ
گرد ہو واللہ اعلم **فصل** تیمم کی ذکر مین **مسئلہ** اگر پانی دور ہو ایک
کوس اوسطرف کی سوا کہ جسطرف جاتا ہی تیمم روا ہی اور جسطرف کہ
جاتا ہی دو کوس دوری چاہئے اگر وضو کرنے سے بیماری کے زیادہ
ہونے کا خوف یا سردی سے ہلاک ہونیکا یا بیمار ہو جانے کا اندیشہ
ہو تو وضو کی عوض تیمم کرنا درست ہی اور حالت جنابت مین غسل کی عوض
بہی تیمم کرے شہر مین ہو یا شہر کے باہر **مسئلہ** اگر کوی برہنی اور اسباب
پانی نکالنے کا نپائے تیمم جایز ہی **مسئلہ** تیمم کرنیکی طرح یہہ ہی کہ دو بار
ہاتہہ زمین پاک پر مارے ایکبار منہہ پر ملے اور دوسرے بار ہاتہہ مار کے
دونو ہاتہہ کہنیون تک ملے اور اسطرح ملے کہ کہین ذرّہ بہی چہوٹ نجاسے
اگر انگوٹہی پہنی ہو تو نکالکے تیمم کرے اور تیمم درست ہی اوس چیز کہ جنس
زمین سے ہو جیسی خاک یا گرد اور تیمم مین نیت شرط ہی اور کافر کا تیمم اسلام

لانیکے واسطے درست نہیں اور مُرتد ہونے سے تیمم باقی نہیں رہتا ہی اور جو
ناقض وضو ہی وہ ناقض تیمم ہی اور بہم پہنچنا پانی کا اور استعمال آب پر قادر
ہونا بھی ناقض تیمم کا ہی **مسئلہ** اگر امید پانی ملنے کی ہی تاخیر نماز مین
درست ہی اور عیدین اور جنازیکی نماز کے فوت ہونے کی خوف سے
باوجود پانی ملنے کے تیمم درست ہی مگر ولی جنازہ کو جایز نہین اور نماز
کی فوت ہوجانے کے اندیشے سے تیمم جایز نہین اور جو اکثر بدن مجروح
ہی تیمم کرے اور جو اکثر تندرست ہی زخمون پر مسح کرے اور باقی دہوے
فصل مسح موزہ پر مرد اور عورت کو درست ہی مسافر کو تین رات دن
اور مُقیم کو ایک رات دن اور شگاف موزے کا تین انگلیونکے برابر مسح کو
مانع ہی **مسئلہ** جو چیز ناقض وضو ہی ناقض مسح ہی اور موزہ نکالنا
اور مدت مسح کی گذرنا بھی ناقض ہی اگر وضو موجود ہو فقط پانون دہوے
مسئلہ اگر چمڑے کی جُراب ہی یا صرف تلو ونمین نیچے تک چمڑا ہی
اور باقی کپڑا اور بہت جبر مسح روا ہی **فصل** حیض و نفاس کے بیان مین حیض
وہ خون ہی کہ جوان تندرست عورت کی رحم سے باہر آئے اور کمتر مدت
اوسکی تین رات دن ہین اور اکثر دس دن ہمارے امام کے نزدیک واللہ اعلم

مسائل تیمم
مسح موزہ
حیض و نفاس

اگر اس مُدّت سے زیادہ یا کم ہو بیماری ہی اور رنگت حیض کی سیاہ
سرخ زرد سبز اور اسکے سوا اور بہی رنگ ہین مگر سپیدی خالص حیض
نہین ہی **مسئلہ** نفاس وہ خون ہی کہ لڑکے کے ہو نیکے بعد ظاہر ہو
اکثر اوسکی مدّت چالیس دن اور کم کی کچھ حد نہین کبہی ایک ہی ساعت
مین منقطع ہوتا ہی **مسئلہ** حیض و نفاس والیان نماز نہ پڑہین اور روزہ
نرکہین اور مسجد مین نجائین اور طواف کعبہ نہ بجا لائین اور
قران نہ پڑہین اور بے غلاف نچہوین اور جماع نکیے جائین مگر روزہ قضا کرین
نہ نماز اور مرد کو عورت حائض کا چہونا ازار کے نیچے منع ہی **مسئلہ** اہل
جنابت نماز اور قران نہ پڑہین اور مُصحف کو بے غلاف نچہوین مسجد مین نجائین
طواف نکرین اور بے وضو چہونا کلام اللہ کا اور نماز پڑہنا منع ہی **مسئلہ** اگر
حیض دس روز مین تمام ہوا قبل غسل کے جماع درست نہی اور جو کم دس روز سے
ہوا ہی جب تک غسل نکرے جماع درست نہین لیکن جب اسقدر وقت
گذر جاے کہ جسمین غسل اور نیت نماز کی کر سکے سب بے غسل کے بہی درست ہی
مسئلہ کمتر پاکی دو حیض کے درمیان پندرہ رات دن ہین اور زیادہ کی
حد نہین **مسئلہ** خون استحاضہ ناک کے خون کا حکم رکہتا ہی کسی چیز کو مانع

نہین لیکن ہر نماز کے وقت وضو تازہ کرے جیسا سب معذورونکا حکم
ہی کہ کوئی وقت انکا بی عذر نہین گذرتا **فصل** بیان طریق طہارتین
مسئلہ کپڑا اور بدن پاک ہوتا ہی پانی سے اور اوس چیز سے
جو دور کرنے والی نجاست کی ہو جیسے سرکہ اور گلاب اور درخت
اور میوونکا پانی **مسئلہ** جوتہہ اور موزہ ناپاک ملنے اور رگڑنے
سے پاک ہو جاتا ہی اگر نجاست جرم رکہتی ہی اور جو تندار نہین ہی
دہونا چاہیی **مسئلہ** تلوار اور چہری اور آئینہ بہی ملنے سے پاک ہوتا
ہی اور زمین ناپاک خشک ہونیسے پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نشان نجاست
کا نرہے نماز اوسپر درست ہی اور تیمم درست نہین **مسئلہ** خون اور
شراب اور گوبر اور لید اور کوجہ گرد مرغیونکی بیٹ اور حرام جانورونکا
پیشاب نجاست مغلظہ ہی اور درم شرعی کی مقدار کہ کف دست کے برابر
ہی معاف ہی نماز کو مانع نہین اسیطرح حلال جانورونکا پیشاب اور
حرام پرندونکی بیٹ نجاست مخففہ ہی ایک بالشت عرض طول مین اگر
ہی تو نماز جایز ہی مگر دہونا بہی مسنون ہی اور جو نجاست کہ اس مقدار
سے زیادہ ہو اوسکا دہونا فرض ہی **مسئلہ** امام محمد اور امام ابی

یوسف کے نزدیک گوبر نجاست مخففہ ہی اور امام زفر کہتے ہین کہ جسکا گوشت حلال ہی گوبر اوسکا نجاست مخففہ ہی والا مغلظہ واللہ اعلم **مسئلہ** جو نجاست دیکھنے مین آتی ہی یہانتک دہوئے کہ دور ہوجائے اگرچہ اثر نجاست اور غیر دیکھی گئی جیسے پیشاب وغیرہ تین بار دہونے اور نچوڑنے سے پاک ہوتی ہی **مسئلہ** خون مچھلیکا پاک ہی اور خچر اور گدہے کا لعاب دہن مشکوک پاک کو ناپاک نہین کرتا اور چھینٹین پیشاب کی سر سوزن کے مانند عفو ہین اور گوبر وغیرہ کی راکھہ اور جو گدہا کان نمک مین گرکر نمک ہوگیا ہو پاک ہی **مسئلہ** دہرے کپڑے پر کہ استر اوسکا ناپاک ہی اگر سیا نہو نماز پڑہے اور جو فرش کہ ایکطرف ناپاک ہی جسطرف کہ پاک ہی اوسپر نماز پڑہے بشرطیکہ ایسا ہو کہ ایک جانب ہلانے سے دوسرے جانب نہلے **مسئلہ** جو کپڑا نچوڑا ہوا اور گوبر کی لیپی ہوئے خشک زمین پر رکہے مضایقہ نہین اور کپڑا پاک کہ اوسمین ناپاک کپڑے کی طراوت ظاہر ہو بشرطیکہ نچوڑنے سے نہ ٹپکے پاک ہی **مسئلہ** غلے کا ڈہیر تقسیم سے پاک ہوجاتا ہی اور جو نجاست کی جگہہ بہول جائے جسطرف یاد آئے دہو ڈالے **مسئلہ** جو چیز کہ اوسکا نچوڑنا مشکل ہو تین بار دہو ڈالے

اور

بیان نماز

اور ہر بار خشک کرے اتنا کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جاے مسئلہ
مٹّی اور پتھر اور اینٹ سے استنجا سُنّت ہی اور پانی سے
افضل ہی احتیاطاً مگر گنتی ڈھیلونکی سُنّت نہاین مسئلہ اگر
نجاست مَخرج کی سوا درم سے زیادہ ہو دہونا واجب ہی
اور امام محمد کے نزدیک اگر مع مَخرج بہی زیادہ درم سے ہو دہونا
واجب ہے فصل نماز کی بیان مین فجر کا وقت صبح صادق سے جبتک
ہی کہ آفتاب نہ نکلے اور ظہر کا وقت دوپہر ڈہلیسے جبتک کہ سایہ ہر
چیز کا دونا ہو سایۂ اصلی کے سوا اور عصر کا وقت آخر وقت ظہر
سے غروب آفتاب تک اور مغرب کا وقت غروب آفتاب سے
غروب شفق تک اور عشا کا وقت غروب شفق سے ہی جب
تک صبح صادق نہو مگر آدہی راتکے بعد مکروہ ہی کذا فی الہدایۃ
اور وتر کا وقت عشا کے بعد فجر تک ہی مسئلہ نماز اور سجدۂ
تلاوت اور نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت اور
ٹہیک دوپہر کے وقت منع ہی مگر عصر اوسی دنکے غروب
کے وقت درست ہی اور بعد طلوع صبح صادق فجر کی سنّت کی

سوا اور نماز منع ہی اور نفل نماز فجر اور عصر کے بعد ممنوع ہی مگر نماز
قضا اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ ادا کرے اور امام اعظم کے
نزدیک قبل مغرب اور خطبۂ جمعہ کے وقت بہی نماز منع ہی **مسئلہ**
نیت نماز اور تن اور کپڑے اور جگہہ کا پاک ہونا اور ستر عورت
اور مونہہ کرنا قبلہ کی طرف فرض ہی **ف** عورت اوس بدنکو
کہتے ہین کہ چہپانا جسکا مرد اور عورت کو واجب ہی اسیواسطے نسوانکو
عورات کہتے ہین کہ اونکا بہی چہپانا نامحرمونسے واجب ہی مونہہ اور
ہاتہہ اور پاون کے سوا گٹوںتک **مسئلہ** جاننا چاہیے کہ مرد کا
ستر ناف کے نیچے سے زانوتک ہی اور ستر زن تمام بدن اون
چیزونکے سوا کہ مسئلہ سابق مین جنکا ذکر ہوا **مسئلہ** اگر کسیکو کپڑا
کچہہ میسر نہین ہی اور ننگا مادرزاد ہی چوتڑون پر بیٹہہ کے اشارے
سے نماز پڑہے **مسئلہ** شروع نماز مین اللہ اکبر کہنا اور کہڑا ہونا
اور قرآن بقدر آسانی پڑہنا اور رکوع اور سجدہ اور بیٹہنا آخر نماز کا
اور قصداً نماز سے نکلنا فرض ہی **مسئلہ** پڑہنا سورۂ فاتحہ کا اور
ملانا دوسری سورت کا اور فرض کے پہلے دو رکعتونمین قرأت مقرر کرنا

فرض

سنت

فرض

اور

واجب

آور ترتیب افعال مکرّر مین کیونکہ ترتیب افعال غیر مکرّر مین فرض ہی آور سب ارکان کا برابر کرنا آور جلدی نکرنا اور قعدہ پہلا یعنی دو رکعت کے بعد چہار گانے نماز مین بیٹہنا اور التحیات قعدۂ اوّل اور آخر مین پڑہنا اور لفظ سلام سے نماز تمام کرنا واجب ہی مسئلہ تکبیر تحریمہ کے واسطے ہاتہہ اوٹہانا اور انگلیونکا کشادہ رکہنا آور تکبیر کا بلند کہنا امام کو اور سبحانک اللّہم آور آعوذ باللہ آور بسم اللہ کا آہستہ کہنا پہلی رکعتمین الحمد سے پہلے آور آخر کو آمین آہستہ کہنا ہر رکعت مین آور مرد و نکو ناف کے نیچے اور عورتونکو سینہ پر سیدہا ہاتہہ اولٹے ہاتہہ پر رکہنا آور رکوع اور سجود کی تکبیر آور سجدہ اور رکوع مین تین بار تسبیح کہنا آور زانو پکڑنا انگلیان کہول کر رکوع مین اور رکوع کے بعد کہڑا ہونا آور دو سجدونمین بیٹہنا آور دونون ہاتہہ برابر کانونکے سجدہمین رکہنا آور امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربّنا لک الحمد کہنا اوٹہنے کے وقت رکوع سے آور جو تنہا نماز پڑہتا ہو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربّنا لک الحمد دونون کہنا آور درود اور اللّہم اغفرلی قعدۂ آخرہ مین پڑہنا سنّت ہی مسئلہ امام اعظم کے نزدیک ایک بار

سنّت

بسم اللہ اعوذ کے بعد کہنا سنت ہی اور سجدہ پیشانی اور ناک
پر کرے تنہا ایک پر بے عذر مکروہ ہی اور نماز فرض کی دو پچھلے
رکعتوں مین فقط الحمد پڑہے اور اگر سُنّت یا نفل ہی چارون مین سورت
بہی پڑہے **مسئلہ** دو رکعت فرض فجر اور دو رکعت فرض مغرب
اور دو رکعت فرض عشا مین باواز بلند پڑہے اگرچہ قضا پڑہتا ہو
اور جمعہ اور عیدین مین بہی باآواز بلند پڑہنا جاہئے اور ظہر اور عصر
اور دن کے نفلون مین آہستہ اور جو اکیلا نماز پڑہتا ہی فجر مغرب
عشا مین چاہئے پکارکے چاہے آہستہ پڑہے **مسئلہ** اگر
فاتحہ پہلی رکعتون مین بہولا ہو پچھلی مین قضا نکرے اور جو سورہ بہولا ہو
پچھلی مین قضا کرے بلند مین بلند اور آہستہ مین آہستہ **مسئلہ**
ایک آیت بڑی یا تین آتین چہوٹی پڑہنا نماز مین فرض ہی اور
اسکے سوا سُنّت ہی اگر اور سورتین یاد ہون ایک سورت تعین
کرنا مکروہ ہی اور مقتدی چپ کہڑا رہے کچہہ نہ پڑہے **فصل**
جماعت سُنّت موکدہ ہی واجب کے قریب اوسکا بے عذر ترک
کرنے والا عتاب خدا کا سزاوار ہوگا امامت کے واسطے

جماعت

وہ عالم افضل ہی کہ مسئلے نماز کے جانتا ہو اور عمل بھی کرتا ہو اوسکے بعد قاری اوسکے بعد پرہیزگار اُسکے بعد شریف قوم اوسکے بعد مسن اوسکے بعد خوبصورت غرضکہ جماعت مین جو بہتر ہو سزاوار امامت ہی **مسئلہ** غلام شرعی اور بیابانی اور بدکار اور اہل بدعت اور اندہے اور حرامزادہ کی امامت مکروہ ہی جیسا کہ جماعت عورتونکی تنہا مکروہ ہی اور اگر کرین امام وسط مین کہڑا ہو اونہین عورتونسے اور حاضر ہونا جوان عورتکا مردونکی جماعت مین اور بڑہیا کا ظہر اور عصر مین بہی مکروہ ہی مگر مغرب عشا فجر کو مضائقہ نہین ہی **مسئلہ** جسنے تراویح بجماعت ادا کی ہو اوسکو وتر بہی بجماعت روا ہی **مسئلہ** وضو کرنی والیکی تیمم کرنیوالے اور دہونی والیکی مسح کرنیوالے اور کہڑیکی بیٹہی کے اور اشارہ والیکی اشارہ والی کے اور نفل والیکی فرض والیکے ساتہہ اقتدا درست ہی **مسئلہ** طاہر کی معذور کے ساتہہ اور قاریکی ناخوانندہ کے اور لباس والیکی ننگی کے اور غیر اشارہ والیکی اشارہ والیکے اور فرض والیکی نفل والیکے اور ایک فرض والیکی دوسری فرض والیکے ساتہہ اقتدا درست نہین **مسئلہ**

پہلی صف مردونکی کہڑی ہو بعد اوسکے لڑکونکی بعد اوسکے خنثے بعد اوسکے عورتونکی
مسئلہ اگر نماز مین وضو ٹوٹ جائے وضو کرے اور نماز تمام کرے
جو کوئے حرکت مفسد نماز کی نہین کے ہی اور سر نو سے پڑہنا بہتر ہی
اور اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے مقتدی کو خلیفہ کرکے وضو کرنے جاے
مسئلہ بات کرنا اور دعا آدمی کے کلام کے مشابہ اگر سہو سے
یا نیند مین ہو اور سلام قصداً اور جواب سلام کا ہر طرح اور نالہ اور
آہ آہ کرنا اور رونا درد کے آواز سے آوے عذر کہا سنا اور جواب چہینک کا
دینا اور امام کے سوا غیر کو لقمہ دینا اور مصحف دیکہہ کے پڑہنا اور
سجدہ نجاست پر کرنا اور کہانا اور پینا اور نماز پڑہنے والیکے نزدیک
جو عمل کثیر ہی اوسکا کرنا یہ سب نماز کو فاسد کرتے ہین مگر دوزخ
اور بہشت کی ذکر سے رونا اور عمل قلیل فاسد نہین کرتا ہی اور
اتنے دور سے جہان تک بے سر اوٹہاے مصلے کے نگاہ پڑی
نماز کے آگے سے نکلنا گناہ ہی مسئلہ سر یا کاندہے سے
کپڑا لٹکانا نماز مین مکروہ ہی اور خاک بہرنیکے خوف سے کپڑا اوٹہانا اور
کپڑے پاہر نیسے شغلہ کرنا اور بال سر سے باندہنا اور انگلیان کہینچنا اور

گردن پھیر کے ہر طرف دیکھنا اور کنکر مسجد کی جگہہ سے دور کرنا
نماز میں مکروہ ہی مگر ایک بار مضائقہ نہیں اور کمر پر ہاتھہ رکھنا اور انگڑائی
لینا اور طاق مسجد میں امام کا کھڑا ہونا تنہا یا امام کا کھڑا ہونا نیچے
اور مقتدیکا دکانپر اور ہاتھہ کہانا زمین پر اور بے عذر چار زانو بیٹھنا
اور چوتڑ دونپر بیٹھنا زانو کھڑا کر کی اور جس صفمیں جگہہ ہو اوسکے پیچھے
کھڑا ہونا اور جاندار کی تصویر کا سامنے یا داہنے یا بائیں یا سر پر
ہونا اور ننگے سر رہنا سستی سے اور تصرف کپڑوں نماز پڑھنا
اور پیشانی سے خاک دور کرنا اور آسمانکیطرف دیکھنا اور پگڑی کی
پیچ پر سجدہ کرنا اور آیات کا شمار کرنا یہ بھی مکروہ ہیں **مسئلہ**
بول اور براز اور جماع مسجد کی چھت پر مکروہ ہی اور مسجد کا دروازہ
بند کرنا بھی مکروہ ہی **مسئلہ** چونے اور رنگوں اور سونیکے پانی سے
مسجد پر نقش کرنا مکروہ نہیں اور مسجد میں کھڑے ہو کر محراب میں سجدہ
کرنا اور بات کرنے والیکے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہی اگر تصویر نظر
نہ آئی یا بیسر کی ہو یا سانپ یا بچھو کو مارے مکروہ نہیں واللہ اعلم
مسئلہ تین رکعت نماز وتر کی ایک سلام سے واجب ہی

اور ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑہے اور تیسری مین رکوع سے
پہلے امام اور مقتدی دونو قنوت پڑہین اور اگر یاد نہو رَبَّنَا اٰتِنَا
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ یا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي آخر تک تین بار پڑہے کذا فی درر غرر
مسئلہ دو رکعت نماز فجر کی پہلے اور چار ظہر کے پہلے اور دو اسکے
بعد اور چار قبل جمعہ اور چار بعد فرض جمعہ اور دو رکعت اس چار کے
بعد اور دو دو رکعت مغرب اور عشا کے بعد امام ابو یوسف کے نزدیک سنت
موکدہ ہین مسئلہ چار رکعتین عشا اور عصر کے پہلے اور چار رکعتین عشا کے
بعد مستحب ہین مسئلہ نفل دنکو چار سے زیادہ ایک سلام کے ساتہہ
جایز نہین اور رات کو آٹہہ رکعت سے زیادہ درست نہین اور باوجود
طاقت قیام کے نفل بیٹہہ کر پڑہنا درست ہی مسئلہ فتادی جامع المتفرقات
مین لکہا ہی کہ متبرک دنون اور راتون مین نماز نفل کی بجماعت پڑہنا جایز ہی
اور دن متبرک جیسے روز عاشورا روز عید اضحی روز عید الفطر اور راتین
متبرک انہین دنونکی رات اور انکی سوا جن راتونکی بزرگی حدیث سے
ثابت ہی جیسی شب برات وغیرہ مگر نماز عیدین کے بعد اسی جگہہ نفل پڑہنا

مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان المبارک مین عشاکی سنت اور وتر کے
درمیان تراویح بیس رکعتین بجماعت پڑہنا ایک ختم قران کے ساتھ
سنت موکدہ ہی **مسئلہ** اگر ایک رکعت ظہر کی پڑہے

تراویح

اور تکبیر جماعت شروع ہوئی ایک رکعت اور ملاکر دوگانہ تمام کرے
اور شریک جماعت ہو اور اگر تین رکعتین پڑہی ہین چوتھی پڑہکر بہ نیت
نفل اقتدا کرے **مسئلہ** اگر رکعت فجر کی یا مغرب کی پڑہی
ہی توڑکر شامل جماعت ہو **مسئلہ** اذان سنکر مسجد سے
نکلنا مکروہ ہی مگر جو دوسری مسجد کا امام ہو اوسے مکروہ نہین ہی
مسئلہ نماز وقتی اور فائتہ مین اور باہم سب فائتہ مین ترتیب

قضاء فوائت

فرض ہی اور وقت کی تنگی سے اور نسیان اور کثرت فوائت سے
یعنی چھہ نمازون کے فوت ہونے سے ترتیب ساقط ہوتی ہی **مسئلہ**
اگر ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ وقتکی نماز فوت ہوئی اور یاد نہین
اور نماز وقتی پڑہے چھہ وقتکی نماز پڑہنی تک سب فاسد ہین اگر
اوسکے بعد نماز فائتہ پڑہیگا فساد سبکا جاتا رہیگا اور جبتک نماز فوتی
نہ پڑہیگا سب فاسد رہین گے اور جب ساتوین نماز کا وقت شروع

ہوا ترتیب ساقط ہو جائیگی اور اگر صاحب ترتیب کو نماز فوتی یاد ہو اور فقط نماز وقتی پڑہے روا نہین اور اگر وقت بہت تنگ ہو مضائقہ نہین **مسئلہ** اگر واجبات نماز سے کسی واجب کو بہولکر چہوڑ دے یا مقدم کو موخر اور موخر کو مقدم کرے یا کچہہ تغیر کرے یا کسی فرض مقدم کو موخر یا موخر کو مقدم کرے سجدہ سہو کرنا واجب ہی ایکطرف سلام پہیرنے کے بعد سجدہ کرے اکیلا ہو یا امام اور امام کے سہو سے مقتدی اور مسبوق پر سجدہ سہو کا واجب ہی مگر مقتدیکے سہو سے واجب نہین نہ امام پر نہ مقتدی پر اور مسبوق پر بہی اپنی سہو سے سجدہ آتا ہی **ف** مسبوق اوسکو کہتے ہین کہ امام نے ایک رکعت یا زیادہ پڑہی ہون اوسکے بعد وہ آکر ملے اور وہ اپنی باقی نماز مین منفرد کا یعنی اکیلے نماز پڑہنے والیکا حکم رکہتا ہی مگر چار باتو مین ایک یہہ کہ منفرد کے پیچہے نماز درست نہین دوسری یہہ کہ اگر مسبوق نے تکبیر تحریمہ کہی جو نماز کہ امام کے ساتہہ پڑہی ہی باطل ہو جائیگی تیسری یہہ کہ مسبوق پر سجدہ سہو کا سہو امام سے واجب ہی چوتہی تکبیر تشریق مسبوق پر واجب ہی نہ منفرد پر اور تکبیر تشریق یہہ ہی

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کہ فجر عرفہ سے
تیرہوین ذیحجہ کی نماز عصر تک بعد ہر نماز کی کہتے ہین **مسئلہ**
اگر کسیکو نماز مین شک پڑے کہ کتنی رکعتین پڑہی ہین جو یہہ شک
پہلی مرتبہ ہی ہو نماز سر سے پڑہے اور اگر کبہی اور بہی شک واسطے
پڑی ہوا سے چاہیے دلکو قایم کرے جس پر ٹہرے اوتنی رکعتین ادا
کرے اور جو دل بہی قایم نہو کم کو ادا کیا ہوا فرض کر کے باقی پڑہے
مثلاً کسیکو شک پڑا کہ مینے تین رکعتین پڑہین یا دو دو کو پڑہا ہوا
سمجہے **مسئلہ** سجدۂ سہو کا حکم فرض اور سنت اور نفلمین برابر
ہی **مسئلہ** بیمار اگر کہڑے ہونیکی طاقت نہین رکہتا ہی معہ
رکوع وسجود بیٹہہ کر نماز پڑہے اور اگر رکوع اور سجدہ کی بہی طاقت
نہین ہی اشارے سے پڑہے اور اگر بیٹہنے کی بہی طاقت نہین رکہتا
ہی پشت یا پہلو پر اشارے سے پڑہے والا تاخیر کرے اور صحت کے بعد
قضا کرے **مسئلہ** جو دہ جگہہ پر کلام شریف مین پڑہنے والے اور سننے
والے پر تلاوت کا سجدہ واجب ہی اگرچہ نماز مین سننے اور تکرار
آیت سجدہ سے ایک جگہہ مین ایک سجدہ آتا ہی اور دو تین جگہہ مین

ایک آیت کی تکرار سے دو تین سجدے آتے ہین **مسئلہ** اگر مسافر
نے تین دنکی راہ کا ارادہ کیا تری مین یا خشکی مین پیادہ ہو یا سوار
جب وطن کی آبادی نظر سے غایب ہوی نماز فرض چہارگانے
کو قصر کرے یعنی دو پڑہے اور روزہ کے واسطے تاخیر کی اجازت ہی بعد
اتمام سفر قضا کرے مگر نماز معاف ہی اور افضل یہہ ہی کہ بے
عذر روزہ ترک نکرے **مسئلہ** اگر اپنی وطن مین آئے یا کسی شہر مین
پندرہ روز کے رہنیکی نیت کرے مقیم ہوتا ہی اور معتبر سفر اور اقامت
مین آخر وقت نماز کا ہی اور سفر کی نماز قضا حضر مین دوگانے اور
حضر کی سفر مین چوگانے پڑہے **مسئلہ** اگر امام مقیم ہو اور مقتدی
مسافر مقتدی بہی چار رکعت پڑہے اور اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم تو
مقتدی سلام کے بعد اپنی دو رکعتین پڑہ لے **مسئلہ** نیت اقامت متبوع کی
معتبر ہی نہ تابع **مسئلہ** نماز جمعہ ہر مرد آزاد جوان تندرست مقیم پر
فرض ہی اور بعد وجوب ترک اوسکا مورث قساوت قلب ہی
چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی چہوڑے تین جمعہ سستی سے
مہر کرتا ہی اللہ تعالی اوسکے دل پر اور جمعہ کی ادا کے شرطین یہہ ہین

کہ شہر ہو اور مسجد جامع اور پادشاہ اور ظہر کا وقت اور خطبہ اور جماعت
اگرچہ تین مقتدی ہون اور اذن عام دخول مسجد کا **مسئلہ** اگر
کسی نے بے ان شرطونکی جمعہ پڑہا اُسکے فرض وقتمین محسوب ہوگا
مسئلہ نماز جمعہ کی ایک شہر مین کئی جگہہ درست ہی جیسا کہ فتاوی
برہنہ مین مکارمی اور کافی اور کنز الدقایق سے نقل کئی ہی لیکن
احتیاطًا چار رکعتین بہ نیت آخر ظہر اور دو رکعت بہ نیت سُنت الوقت
پڑہے جیسا کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی بعضے تصنیفات
مین لکہا ہی **مسئلہ** جو معذور نہو اور جمعہ سے پہلے ظہر پڑہے
مکروہ ہی اور اگر کوئی شخص ظہر پڑہنے کی بعد جمعہ کے لئے سعی کرے
ظہر باطل ہوتی ہی **مسئلہ** اگر معذور یا قیدی شہر مین جمعہ کو جماعت
سے ظہر پڑہے مکروہ ہی **مسئلہ** جسوقت خطبہ شروع ہو کوئی
نماز نہ پڑہے کہ خطبہ سُننا واجب ہی **مسئلہ** نماز عیدین کی اُسپر
واجب ہی جسپر جمعہ واجب ہی اور شرطین عیدین اور جمعہ کی ایک
ہین مگر خطبہ عیدین کا نماز کے بعد ہی اور جمعہ کا نماز کے قبل اور نماز
نفل کی عیدین کی نماز سے پہلے مکروہ ہی اور عیدین کے نماز کا وقت

نماز عیدین

طلوع آفتاب سے زوال تک ہی اور عیدین کی چہہ تکبیرین ہین تین ثنا کے بعد اور تین دوسری رکعت مین رکوع سے پہلے **مسئلہ** نماز عید فطر کی عذر سے دوسرے روز تک اور عید ضحی کی تیسرے روز تک درست ہی اور تشریق کی تکبیرین امام کے ساتہہ عرفی سے تیرہوین کے عصر تک ہر فرض کے بعد ہین **مسئلہ** جس روز سورج گہن ہو دو رکعت نماز پڑہے اگر امام نہو اکیلا پڑہے اور چاند گہن کی نماز اکیلا پڑہے اور جب تک گہن موقوف ہو استغفار پڑہے **مسئلہ** اگر برسات مین مینہ نہ برسے دو رکعت تنہا پڑہے اور استغفار کرے مگر اسوقت نماز پڑہنے کی جگہہ کافر حاضر نہو اور جماعت بہی درست ہی **مسئلہ** اگر دشمن یا درندیکا بہت خوف ہو دو گروہ ہون ایک گروہ نماز پڑہے اور دوسرا لڑے اگر مقیم ہون دو رکعت اور اگر مسافر ہون ایک رکعت اسکے بعد دوسرا گروہ آئے اور یہہ جماعت جا کر کڑے اور تمام ہونیکے بعد امام سلام کہے اور جسکی نماز باقی ہو تنہا پڑہے اور مغرب کی نماز مین پہلا گروہ دو رکعت پڑہے اگر خوف زیادہ ہو اور سوار رہیے اوترنا مشکل ہو سوار اشارے سے تنہا نماز پڑہے جسطرف کہ مونہہ کرکے پڑہ سکے

احکام میت

مگران سب طریقونمین دشمن کا حاضر ہونا ضرور ہی **فصل میت کے**
احکام مین جب مریض قریب مرگ ہو اوسکا موہنہ قبلہ کی طرف
کرین اور داہنے کروٹ لٹائین اور کلمہ شہادت تلقین کرین اور
مرنیکے بعد ٹہوڑہی باندہین اور انکہین بند کرین اور غسل کے
واسطے تختہ پر خوشبو ملین اور بی کلی اور بی ناک مین پانی ڈالنی کی
وضو کرواکے گرم یا سرد پانی سے جیساکہ مشہور ہی غسل دین
مسئلہ مسنون کفن مردونکا ازار اور لفافہ اور پیرہن ہی
اور کفایہ فقط ازار اور لفافہ کہ سر سے قدم تک ہو اور مسنون
کفن عورتونکا ازار لفافہ پیراہن دامنی سینہ بند اور کفایہ فقط ازار
اور لفافہ اور پیراہن اور کفن ضروری مرد اور عورتکا جو میسر ہو **مسئلہ**
جس میت کی ذمے کچہہ روزے اور نماز باقی ہون علما نے اوسکے
اداکے واسطے حیلا نکالاہی کہ میت کی عمر کا حساب کر کے
نو سال عورت کی عمر سے اور بارہ برس مرد کی سن سے نکال کر
جتنی باقی رہین ہر سال کے روزے اور نماز کا فدیہ دو سو من اکبری گیہون
حساب کر کے جمع کر لین اسکے بعد ولی میت کا قران اوسکی اجازت سے

حیلہ اسقاط

لیکر کسی فقیر کے ہاتھہ والی میّت کیطرفسے یون بیع سلم کرین کہ یہہ قرآن ہمنے تیرے ہاتھہ اسقدر گیہون نئے بہتر سچے ہونگی عوض ایک مہینے کے وعدہ پر بیچا وہ گیہون ایک مہینے کے بعد فلانی جگہہ پہنچا دینا اور وہ فقیر قبول کرلے پھر بیع کی منعقد ہونے اور مجلس بدلنے کے بعد اُسے فقیر کو بلاکر کہین کہ اسقدر ہمارے گیہون جو تیرے ذمّے واجب الادا ہین ہمنے فلانے موتے کی اتنی سالکی نماز اور روزے کے فدیہ مین تجھے بخشی اور اُس سے قبول کروالین اور وہ اپنی خوشی سے قبول کرے **مسئلہ** جنازے کی نماز فرض کفایہ ہی اور اُسکی شرط میّت کا اسلام اور طہارت ہی اور میّت کا ولی جسکو چاہے نماز کی اجازت دے **مسئلہ** اگر کسی غیر نے میّت کی نماز پڑہی ولی چاہے پھر پڑہے اور نماز قبر پر بہی جایز ہی جبتک کہ مردہ کا جسم ریزہ ریزہ نہو **مسئلہ** تکبیرین نماز جنازہ کی چار ہین پہلی مین ثنا دوسری مین درود تیسری مین مغفرت کی دعا چوتہی مین سلام اور دعا مغفرت یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ

نماز جنازہ

اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اور اگر عورت ہو ضمیر ہا کی پڑہے
اور اگر جنازہ لڑکے کا ہی دعا کی عوض اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا
پڑہے اور اگر لڑکی ہو تو اسکی جگہہ اجعلہا اور شافعًا اور مشفعًا کی
جگہہ شافِعَۃً مشفعۃً پڑہے مسئلہ اگر کسی نے امام کے ساتہہ
کوئی تکبیر نہیں پائی جب امام پڑہ چکی قضا کرلے اور میت کے سینہ کے
برابر امام کہڑا ہو اور جنازہ کی نماز مسجد مین مکروہ ہی مسئلہ جنازہ کو
جلد لے چلین مگر دوڑنا نچاہئے اور لوگ جنازہ کے پیچہے چلین اور
جنازہ رکہنے سے پہلے نہ بیٹہین مسئلہ پکی اینٹ اور لکڑی کا
قبر مین رکہنا مکروہ ہی مگر کچی اینٹ کا رکہنا مستحب ہی مسئلہ لحد یعنی قبر
سنت ہی سند ہی نچاہئے مگر جسجگہ کی زمین نرم ہو سند ہی بہی جائز
ہی اور اسیواسطے مع تابوت دفن کرنا بہی درست ہی مسئلہ
کہڑے آدمی کے سینہ تک قبر گہری ہو اور زیادہ اس سے افضل ہی
اور قبر کا عرض آدہے قد کی برابر چاہئے اور تعزیت تین دن تک

زیادہ نہین ہی اور قبر سے مردہ کا نکالنا روا نہاین ہی لیکن اگر
غصب کی زمین ہو یا پانی مین قبر دوب جائے مضائقہ نہین اور
باقی اسکی احکام مشہور ہین مسئلہ شہید وہ ہی کہ مسلمان
مرد ہو یا عورت جنابت اور حیض اور نفاس سے پاک اور بالغ
ہو اور ظلم سے مارا گیا ہو قصاص اور حد سے قتل نہوا ہو اور اسکے
قتل سے قاتل پر دیت بہی واجب نہوا اور اوس مقتول نے قتل
ہونے کے بعد دنیا کیکاموں سے کوئی کام نکیا ہو اور معرکہ سے
اسکو زندہ نہ اوٹہا لائی ہون مسئلہ شہید کا حکم یہہ ہی کہ کپڑے اوسکی
سوا جو کچہہ پہنی ہو اوتار لین اور نماز پڑہ کے خون آلودہ بے غسل
دفن کردین مسئلہ لڑکا اور جنب اور حایض اور نفسا اور جسکا
قاتل معلوم نہو یا قصاص اور حد سے مارا گیا ہو یا قتل کے بعد کوئی
کام کیا ہو یا وصیت کی ان سبکو غسل دینا چاہیئے اور جو شخص کہ باغی
ہونے یا قزاقی کرنے سے مارا گیا ہو اوسکو غسل دین مگر نماز نہ پڑہین
مسئلہ خانہ کعبہ مین نماز درست ہی اگرچہ مقتدی کی پیٹہہ امام
کی پیٹہہ کیطرف ہو لیکن اگر مقتدی کی پیٹہہ امام کے مونہہ کیطرف ہو درست نہین

اور کعبہ کی جہت پر نماز مکروہ ہی **فصل زکوۃ کی حکم مین** ہر عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو اور ملک کامل رکہتا ہو اوس مال مین کہ رہنے کے گہر اور اسباب ضروریات اور غلام اور ہتہیار مستعمل اور سواری ضروری اور کسب والونکی اوزار اور عالم کی کتابین اور آدمی کے قرض سے فاضل ہو اور سال اوسپر گذرا ہو اور مال زیادہ ہونے والا ہو اگرچہ تقدیری ہو اوسپر زکاۃ فرض ہی حقیقت مین زیادتی مال کی توالد اور تناسل سے ہی یا تجارت سے اور زیادتی سونے اور چاندی کی تقدیری ہی **مسئلہ** زکاۃ بے نیت ادا نہین ہوتی ہی مگر جسوقت کہ سب مال صدقہ کرے اور پانچ اونٹونمین اور تیس گاؤون مین اور چالیس بکریونمین زکاۃ دینا چاہئے بشرطیکہ چرنے کے سوا اور کام مین نہون **مسئلہ** پانچ اونٹونمین ایک بکری اور پچیس مین برس دنکا ایک اونٹ کا بچہ اور دوسرے سالمین چہتیس مین دو برس کا بچہ تیسرے سال مین اگر چہالیس ہون تین برس کا بچہ اور اکسٹہہ مین چار برس کا اور چہتر مین دو بچے دو دو برس کے اور اکانوے مین ایک سو بیس تک دو بچے تین برس کے اسکے بعد

جو زیادہ ہون ہر پانچ مین ایک بکری اور جسوقت ایک سو پینتالیس کو
پہنچے دو بچے تین سالگے اور ایک ایک سال کا اور پانچ سو پچاس مین
تین بچے تین سالگے اسکے بعد جو زیادہ ہو ہر پانچ مین ایک بکری اور
جسوقت ایک سو پچہتر کو پہنچے تین برس کا بچہ اور ایک ایک برسکا
اور ایکسو چہیاسی مین ایک تین برسکا اور ایک دو برس کا اور ایک سو
چہیانومین دو سو تک چار برس کا دے اسیطرح ہمیشہ حساب کرتا رہے
جیساکہ ایک سو پچاسی کے بعد شروع کیا ہی **مسئلہ** تیس گائون مین
ایک بچہ ایک برس کا اور چالیس مین دو برس کا حساب سے زکوۃ دے
اگر بچہ بہم نہ پہنچے قیمت دے **مسئلہ** چالیس بکریون مین ایک سو
تیس تک ایک بکری زکوۃ مین دے اسکے بعد دو بکریان ہین دو سو تک
اسکے بعد ہر سیکڑے مین ایک بکری زیادہ کرتا رہے **مسئلہ**
کام والے جانورون اور بوجہہ لیجانے والے اور گھر کے چارا
کہانے والون مین زکاۃ نہین ہی **مسئلہ** جو سال کے اندر نصاب
کی قسم سے زیادہ ہو نصاب مین شمار کرین اور دونو کی زکوۃ دین
مسئلہ بہیڑ بکری کا حکم رکہتی ہی اور جو بکری کہ زکوۃ مین دے

بل

یکسالہ سے کم نہوو نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دُبلی **مسئلہ** گہوڑون اور
خچرون اور گدہون مین زکوۃ نہین اور بقول امام ابو حنیفہ گہوڑے نر اور
مادہ مین اگر باہر چرتے ہین فی راس ایک دینار دے یا قیمت کرکے اور
دو سو درم سے پانچ درم دے اونٹ اور گاے اور بکری کے بچون مین زکوۃ
نہین مگر امام شافعی اور امام ابو یوسف کے نزدیک زکوۃ ہی **مسئلہ**
چاندی کی نصاب دوسے درم ہی سال گذرنے کے بعد پانچ درم
زکوۃ دے اور سونے کی نصاب بیس دینار ہی آدہا دینار زکوۃ دے اور
چاندی سونی بے بنی ہوے اور زیور اور برتنون مین اسی حساب سے
زکوۃ دے اور دوسے درم اور بیس دینار سے جو زیادہ ہو زکوۃ نہین مگر جبکہ درم
چالیس کو اور دینار چار سو کو پہنچے درمون مین ایکدرم اور دینار دمین دو قیراط دے
ف قیراط پانچ جو کا شرع مین ہوتا ہی اور درم چودہ قیراط کا
اور دینار بیس قیراط کا ہوتا ہی **مسئلہ** درم اور دینار کہوٹے کہ
جسمین چاندی اور سونا تانبے سے زیادہ ہو حکم خالص کا رکہتے
ہین اور اگر کم ہی اسباب کا حکم رکہتے ہین **مسئلہ** اگر زکاتی رکہذر
کیطرف سو دا گر گذرا اور کہا کہ ابہی سال نہین گذرا ہی یا مجہپر قرض

نہین یا فقیر کو یا دوسرے زکوتی کو کہ اوسی سال مقرر ہوا تہا سے مینے زکاۃ
دی ہی قسم لیکر چہوڑ دیا جاے کا اگرچہ ندونکا مالک کہے کہ مینے
فقیر کو زکوۃ دی ہی قسم کہانے پر بہی نہ مانین گے اور ذمے کی
قسم نہ مانین گے مگر حربے کی قسم اس بات کی سوا کہ لونڈی میری
سُرتیہ ہی نہ مانین گے **مسئلہ** مسلمان سے چالیسوان اور ذمی
سے بیسوان اور حربی سے دسوان حصہ لے اگر معلوم نہین کہ اہل
حرب نے ہمارے سوداگرون سے کیا لیا ہی جو معلوم ہی تو اوسے قدر
لینا چاہیئے اور ذمی سے قیمت شراب مین لین مگر سور مین زکوۃ
نہین **مسئلہ** اگر کسی سوداگر نے سو درم لیکر گذر کیا اور کہا کہ سو درم
اور میرے گہر مین رکہے ہین اور سال گذرا ہی زکاتی کچہہ نہ لی اسیطرح
شرکت اور غصب کے مال سے اور غلام ماذون سے گو کچہہ کسب بہی
کیا ہی کچہہ نہین اور اگر باغیونکی زکاتی پر گذرا اور زکوۃ دی پہر مسلمان
زکاتی کیطرف گذرا دوسری زکاۃ دے **مسئلہ** اگر کسی نے دفینہ
قدرتی زمین عُشری یا خراجی مین پایا اور کوئی مالک زمین کا نہین
پانچوان حصہ حاکم کو دے اور باقی آپ لے وگرنہ جو مالک ہی باقی اُس

مالک کو دے اور جو اپنے گھر مین یا اپنی زمین مین پائے اوس سے کچھہ
نہ لین گے **مسئلہ** اگر خزانہ موضوعی اپنے گھر مین پائے اور
اوسمین سکّہ کافرونکا ہی اگر زمین کا کوئی اور مالک نہین ہی پانچوان حصّہ
حاکم کو دے اور باقی پانے والیکا ہی واگرنہ سب قدیم مالک کو دین
گے اور جو اسلام کا سکّہ ہی کلمہ وغیرہ کی طرح وہ لقطہ کا یعنی پڑی پائے
چیز کا حکم رکہتا ہی چند روز پکارا کرین اگر اوسکا مالک پیدا ہوا دین
وگرنہ خیرات کرین اور جو آپ محتاج ہون خرچ کرین کذا فی الکافی
مسئلہ پارے سے پانچوان حصّہ لین اور فیروزے اور موتی اور
عنبر سے کچھہ نہین اور جو دار حرب مین زمین غیر مملوک سے خزانہ
پائے کچھہ نہ دے **مسئلہ** ہر زمین عشری اور پہار اور ڈھل مین
اور اوس چیز مین کہ زمین سے اوگتی ہی تہوڑی ہو یا بہت سال بہر
رہتی ہو یا نہ رہتی ہو آب روان سے سیچی گئی ہو یا مینہہ سے دسوان
حصّہ ہی لیکن لکڑی اور نی اور گہاس مین نہین **مسئلہ** اگر ڈول
اور بیل سے سیچا کیا ہو بیخرچہ نکالنی کے بیسوان حصّہ ہی **مسئلہ**
زمین عرب کی سب عشری ہی اور وہ زمین کہ جسکے سب لوگ اسلام

لائے ہین اور وہ زمین کہ فتح کر کے غازیونکو دیگی اور بصرہ بہی عشری ہے اور وہ زمین کہ فتح کر کے بھر اونہین لوگونکو دیگئے اور سواد عراق کا اور وہ زمین کہ وہان کے لوگون سے صلح کی گئے سب خراجی ہے اور جو زمین کہ پڑی ہوے اٹھائیگئے اگر عشر یکے پاس ہے عشری اور اگر خراجی کے پاس ہے خراجی ہے **ف** خراج دو قسم ہے ایک موظف کہ حضرت عمر فاروق رضہ نے نکالا ہے ایک صاع ہر جریب مین جو پانی سے سینچی گئی ہے جوا ور گیہون مین ایک درم اور ترکاری مین پانچ درم اور انگور اور خرمے مین دس درم اور جریب ساٹھہ گز طول اور ساٹھہ گز عرض کی ہے اور شرعے گز سات مٹھی اور ایک انگل کا ہے دوسری مقاسمہ کہ چوتہائی یا پانچوان حصہ یا مثل اسکے مگر نصف سے زیادہ نہین چاہیئے اور عشر اور خراج مقاسمہ تکرار خارج سے مکرر ہوتا ہے **مسئلہ** ایک صاع جو یا خرما یا نصف صاع گیہون یا آٹا یا ستو یا منقی صدقہ فطر کا ہے اور نصف صاع چار رطل عراقی ہے اور رطل ایکسو تیس درم اور درم ستر جو میانہ کہ موٹے ہون نہ پتلے **مسئلہ صدقہ** فطر اوسپر واجب ہے کہ جسپر زکوۃ واجب ہے لیکن سال کا گذرنا شرط

خراج و عشر ... ہی ...

صدقہ فطر

ہمین-

نہین ہی اور جو گھر کہ رہنے کا ہو اور نہ تجارت کے لئے اوسمین نہ صدقہ فطر ہی نہ زکوۃ اور اپنے طرفسے اور کم سن محتاج اولاد اور خدمتی بندیکی کیطرف سے اگرچہ مُدبّر یا ام ولد ہو صدقہ دینا واجب ہی جورو اور اولاد عاقل بالغ اور صغیر غنی کیطرف سے دینا نچاہئیے بلکہ غنی کے مال سے دین اور اسکا وقت طلوع آفتاب سے پہلے ہی **مسئلہ** فقیر اور مسکین اور عامل زکوۃ کو اور اُسکو جو جہاد نکر سکے اور مسافر کو زکوۃ دینا درست ہی **مسئلہ** اصول یعنی باپ دادا پردادا مان نانا پرنانا اور نانی پرنانی دادی پردادی آدم اور حوّا تک اور فروع یعنی اولاد کو اور بی بیونکو اور اپنے غلام کو اور ذمی کو زکوۃ ندے مگر زکوۃ کے سوا اور صدقہ ذمی کو دینا جایز ہی اور نبی ہاشم کو اور اونکے آزاد کئے ہوئے غلامکو ندے **مسئلہ** اگر مستحق زکوۃ سمجھہ کر زکوۃ دے اسکے بعد ظاہر ہوا کہ وہ اُسکا غلام یا مکاتب ہی پھر زکوۃ دے اور اگر ظاہر ہوا کہ غنی یا کافر یا باپ یا بیٹا یا ہاشمی ہی اعادہ نکرے **ف** مُدبّر وہ غلام ہی کہ جسے مولی نے کہدیا کہ میرے مرنیکے بعد تو آزاد ہی اور مکاتب وہ غلام کہ جسے مولی نے کہدیا کہ اِتنے

روپی کماد ے پہر تو آزاد ہی اور اُمّ ولدہ وہ لونڈی ہی کہ مولی کے تصرف
مین آئی ہو **ف** فقیر وہ ہی کہ ایکدن یا تین دن کا کہانا رکہتا ہو اور
مسکین وہ ہی کہ کچہہ نرکہتا ہو واللہ اعلم **فصل** روزیکے بیانمین
روزہ عبارت ہی کہانے اور پینے اور جماع چہوڑ دینے سے صبح صادق
سے غروب آفتاب تک مگر روزیکی نیت شرط ہی اور ہر مسلمان عاقل
بالغ پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام رمضان المبارک کا روزہ فرض
ہی اور خدا کی نذر کا روزہ واجب ہی **مسئلہ** حیض اور نفاس
مین عورت روزہ نرکہے اور اگر روزہ رکہنے کے بعد حیض یا نفاس ہوا
امساک مستحب ہی اور اسیطرح جسنے روزہ توڑ ڈالا اوسکو بہی
امساک مستحب ہی مگر روزہ کسی حالت مین معاف نہین ہے بسبب قضا
کرین **مسئلہ** رمضان اور نذر معین اور نفل کی روزیکی نیت کا وقت
مغرب سے دوپہر دن تک ہی اور چاند دیکہنے مین اگر ابر او رغبار نہین
ہی رمضان اور شوال اور ذیحجہ مین ایک بڑی جماعت کی گواہی شرط ہی
اور اگر ابر یا غبار ہو ایک عادل کی گواہی کافی ہی اور جسنے تنہا چاند
دیکہا اور قاضی نے اوسکی گواہی قبول نکی وہ آپ روزہ رکہے **مسئلہ**

روزہ

الفان

رمضان کے قضا کے روزہ کی اور نذر غیر معین اور کفارہ کی راتکو نیّت
کرنا شرط ہی **مسئلہ** رمضان اور نذر معین کا روزہ مطلق نیّت سے
درست ہی اور نفل کی نیّت سے نہین **مسئلہ** رمضانکے
چاند کی تلاش اونتیسوین تاریخ سے فرض کفایہ ہی اور اسیطرح
عیدین سبکے چاند کی **مسئلہ** عیدین اور ایام تشریق کا روزہ
کہ دسوین سے ذیحجہ کی تیرہوین تک ہین حرام ہی اور اسیطرح
وصال کا روزہ کہ شام کو افطار نکرے اور تمام رات روزہ رکھے
اور ذیحجہ کے عرفہ کا روزہ اور ہمیشہ کا روزہ اور فقط جمعہ کا روزہ اور
استقبال رمضانکا روزہ ایک ہو یا دو اور عاشورہ محرم کا تنہا روزہ
رکھنا مکروہ تنزیہی ہی صحت نذر کا مانع نہین **مسئلہ** جو شخص
ہر مہینے کے اوّل اور آخر روزہ رکھتا ہی اوسکو آخر شعبانکے
روزے رکھنا مضایقہ نہین واللہ اعلم بالصواب **مسئلہ** اگر بھولے
سے کہایا پیا یا جماع کیا روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح احتلام سے
اور شہوت کی نظر سے بے انزال کے اور سر مین تیل ڈالنے اور
پچھنے لگانے اور سرمہ لگانے اور بوسہ لینے سے بے انزالکے

[illegible]

[illegible]

اور غبار اور مکھی اور چنے بسے کم کہانا کہ دانتو مین رہگیا ہوا اور حلق
مین چلا جاے روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح غیبت سے اور تہوڑی قی ہونے
اور ذکر اور کانکے سوراخ مین دوا یا پانی ڈالنے سے اگر دماغ کو
نہ پہنچے اور غیر فرج کے اور مرُدے اور چارپائی کی جماع کرنیسے
بے انزال کے روزہ نہین جاتا ہی **مسئلہ** چنے کے برابر کہانا
جو دانتو مین رہ گیا ہوا سکے کہانیسے یا چنے سے کم دانتو نسے
نکالکے کہانے سے اور بہت قی کرنے سے روزہ جاتا ہی
اور بے کفارہ قضا واجب ہوتی ہی اسیطرح اگر ناک یا کانمین یا
پیٹکے زخم مین دوا ڈالے اور وہ دماغ یا پیٹ مین پہنچے یا سحر
کہائے یا افطار کیا رات کی شبہہ سے اور وہ دن نکلا یا ہو لیسے
کہایا اور روزہ ٹوٹ جانیکی گماں نسے پہر قصداً کہالیا یا سوتے مین
جماع کیا یا تمام رمضانمین کبہی نیّت نہین کی یا بے عذر روزہ
نرکہا اور کہانا کہایا یا کنکر نگل گیا یا کلّی کرتا تہا اور حلق مین پانی جاتا رہا
یا کسی نے زبردستی قتل سے ڈراکر روزہ کہلوادیا یا حقنہ لیا فقط
قضا واجب ہی اور مونہہ بہر کے قی پہر جانے سے اور اوسکے

پہر لیجانے سے روزہ جاتا ہی اور بے کفارہ قضا آتی ہی اور اگر
کم ہی کسی حال مین روزہ نہین جاتا ہی **مسئلہ** جو شخص جماع
یا اغلام کرے یا کیا جاے یا قصدًا غذا یا دوا کہاے یا پئے یا حقنہ
لگائے اور افطار ہو جانے کی شبہہ سے کہانا کہا لے قضا اور کفارہ دونو
واجب ہونگے **مسئلہ** روزے کا کفارہ یہہ ہی کہ اگر مقدور ہو
بندہ آزاد کرے اور اگر اسکی طاقت نہو تو پی درپی دو مہینے کے
روزے رکہے اور اگر اسکی بہی طاقت نہین ساٹہہ مسکین کو پیٹ
بہر کے کہانا کہلادے **مسئلہ** مرض کی زیادتی کے خوف سے
اور سفر مین اور حاملہ اور دودہ پلانے والی کو اپنے جانکی یا لڑکیکی مضرت کے
خوف سے اور بوڈہے کو جسمین روزہ رکہنے کی طاقت نہو رمضان مین روزہ
نرکہنا درست ہی بوڈہا فدیہ دے اور سب عذر جانیکے بعد بے فدیہ
قضا کرین **مسئلہ** نفل کے روزہ کو توڑنے سے اور تمام رمضان میں بیہوشی
یا دیوانہ رہنے سے قضا واجب ہوتی ہی **مسئلہ** جو کافر مسلمان ہوا
یا لڑکا بالغ ہوا باقی دنمین امساک کرے اور اگر افطار کیا قضا نہین
ہی اور اگر مسافر مقیم ہوا دوپہر سے آگے اگرچہ نہین کہایا تہا اور نیت

کی جایز ہی اور اگر افطار کیا قضا ہی اسیطرح اگر حایض پاک ہوئی باقی روز
امساک کرے اور روزہ قضا کرے **مسئلہ** اگر کسینے روزہ عید کی
نذر کی روزہ رکہی مگر اسکے بعد قضا کرے اور کسی چیز کا مزہ چکہنا
یا چبانا بغیر ضرورت یا بوسہ لینا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان کے
آخیر عشرہ مین روزے کی نیت کے ساتہہ مسجد مین اعتکاف بیٹہنا سنت
موکدہ ہی اور عورت گہر کی مسجد مین بیٹہے اور معتکف مسجد سے باہر
نہ آئے مگر حاجت ضروریکے واسطے جیسی جمعہ کی نماز یا بول و براز اور
معتکف کو کہانا اور پینا اور سونا اور خرید اور فروخت مسجد مین جایز ہی
مگر اسباب خرید و فروخت حاضر نکرین **مسئلہ** وطی اور مساس اور
بوسہ لینا اعتکاف مین حرام ہی اور اگر دن کی نیت کی راتکا اعتکاف
بہی لازم ہی **فصل** حج کے احکام مین اگر خرچ راہ جانے اور پہرنے
موافق ہوا ور حاجت اصلی سے فاضل ہو اور سواری اور عیال کے
نفقہ پر قادر ہو اور راہ مین امن ہو عاقل بالغ تندرست پر ایک بار حج
فرض ہی **مسئلہ** اگر مسافت سفر کی نہین ہی بے محرم عورتکو
لیجانا درست ہی واگر نہ محرم یا شوہر ضرور ساتہہ ہو **مسئلہ** جبکہ احرام

اعتکاف

حج

باندہے وضو یا غسل کرے اور ازار اور چادر سپید پہنے اور خوشبو
ملے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور نیت حج کی پڑہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اور اسکے بعد
لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
کہے اور جماع اور مساس اور بوسہ لینے سے پرہیز کرے اور
فحش کہنے اور گناہ اور رفیقوں کے ساتھہ لڑنے جہگڑنے سے
اور شکار کرنے اور شکار کا پتا دینے سے دوسرے کو اور کرتہ اور
پائجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا پہننے سے بہی پرہیز کرے
مسئلہ احرام اور عرفات مین کہڑا ہونا اور طواف زیارت حج
مین فرض ہی اور مزدلفہ مین کہڑا ہونا اور صفا مروہ مین دوڑنا اور
کنکڑیان پہینکنا اور باہر سے آنے والیکو صدر کا طواف کرنا اور
سر مونڈانا واجب ہی اور اسکے سوا سب سنت ہی **مسئلہ**
عمرہ کے واسطے وقت مقرر نہین ہی جب چاہے کرے **مسئلہ**
قران سب سے افضل ہی اور وہ میقات سے حج اور عمرہ کا احرام
ساتھہ باندہنا ہی اور تمتع افضل ہی افراد سے اور تمتع اسکو

کہتے ہین کہ حج کے مہینونمین میقات سے عمرہ کا احکام باندہنا
اور طواف کرنا اور دوڑنا اور موڈانا یا کتروانا سر کے بالونکا مسئلہ
لبیک کہنا ابتدا سے طواف عمرہ سے چہوڑ دے جب عمرہ سے
فراغت پائے ترویہ کے دن یا اوس سے پہلے حج کا احرام باند
اور حج کرے مسئلہ مہینے حج کے یہہ ہین شوال اور ذیقعدہ
اور ذیحجہ کا پہلا عشرہ مسئلہ احرام باندہنے کے مکان
معین ہین ذوالحلیفہ مدنی کے واسطے اور جحفہ شامی کے لئے
اور قرن نجد کے واسطے اور یلملم یمنی کے لئے اور ذات عرق عراقی
کے لئے اور جو لوگ ان مکانون اور بیت الحرام کے درمیان رہتے
ہین انکے واسطے حل ہی یعنی جو مکان کہ ان دونکے بیچ ہو اور مکے کے
احرام باندہنے کو حرم ہی مسئلہ اگر کسینے اپنی میقات سے
تجاوز کیا اوسپر قربانی واجب ہی اور اگر دشمن کے روکنے سے یا بیمار ہونے سے
محرم رُک رہا اگر مفرد ہی ایک قربانی کرے اور جو قارن ہی دو قربانی کرے
اور سر کے بال مونڈا کر یا کتروا کر احرام کہولے اور مفرد حج کی عوض اور عمرہ
کی عوض عمرہ قضا کرے اور قارن ایک حج اور دو عمرے قضا کرے

مسئلہ جو گناہ حج میں منع ہیں انکے مرتکب ہونے سے قربانی لازم
ہوتی ہے اور ان سب کی تفصیل وہاں کتاب سے معلوم ہوتی
ہے اسواسطے تھوڑا سا ذکر کیا اور اسکے سوا جو روزے اور نماز
کے مسئلے مشہور ہیں [illegible] مفصل نہین ہیں ہے یہان نہین کئی کوئے
یہ بجائے ذکر [illegible] بیان ہین لیکن اسقدر رفع حاجت
کے لئے کافی ہین واللہ اعلم **فصل** مسائل متفرقہ مین کہ اکثر
ضرورت پڑتی ہے [illegible] شہوت غلبہ ہے نکاح واجب ہے اور اگر شہوت نہ
ہے اور ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے دونون ماضی کے
لفظ ہون یا ایک ماضی دوسرا امر ہو اس طور پر کہ عورت کہے
مینے آپکو جورو بنانے کے واسطے تجھے دیا اور مرد کہے مینے
قبول کیا یا عورت سے مرد کہے کہ تو آپ جورو بنانے کے واسطے
مجھے دے اور عورت کہے مینے دیا نکاح ہو جائیگا **مسئلہ**
نکاح درست نہین ہوتا ہے مگر ان الفاظ سے کہ عین کی مالک
کرنیکے واسطے حال مین مقرر کی گئے ہین جیسا کہ لفظ نکاح اور تزویج
اور ہبہ اور تملیک اور صدقہ اور بیع اور شرا کی ہے اور دو مرد آزاد

یا ایک مرد اور دو عورتین بشرطیکہ سب عاقل بالغ مسلمان ہون
نکاح کی گواہی کے لئے شرط ہین اگرچہ یے دونو انکے بیٹے خواہ
بیٹیان ہون **مسئلہ** سب عورتون سے نکاح درست ہی
لیکن مان اور بہنین اور بیٹیان اور نواسی اور پوتی اور بہنجی اور
پہوپہی اور خالہ اور ساس اور مادر جلو جسکی مان وطی کی گئی ہو
اور باپ اور دادا کے نکاحی عورتین آدم تک اور اسی طرح بیٹے
اور پوتونکی نکاحی عورتین اور غیر کی جورو کہ جسکا شوہر زندہ ہو اور
اُسنے طلاق ندی ہو یا طلاق دی ہو اور عدت کی مدت تمام نہوی ہو
اور مشرکہ اور آتش پرست اور بت پرست اور ستید یا اپنی لونڈی اور
مطلقہ بطلاق مغلظہ ان سب سے نکاح حرام ہی **مسئلہ**
حرہ سے نکاح کرکے لونڈی سے نکاح کرنا درست نہین
مسئلہ دو عورتین کہ اونمین سے اگر ایک کو مرد فرض کرین تو
آپسمین نکاح کرنا حرام ہو جمع کرنا نکاح مین درست نہین ہی **مسئلہ**
اگر عورتین چار موجود ہین پانچوین عورت سے نکاح حرام ہی **مسئلہ**
حکم دودہ کا اور نسب کا برابر ہی یعنی جو از روے نسب کے محرم ہی دودہ

بیٹے سے بھی محرم ہوتا ہی **بیت** از جانب شیر دہ ہمہ خویش
شوند ٭ ور جانب شیر خوارہ زوجان وفروع **مسئلہ** باکرہ
ہو یا نہو عاقلہ بالغہ آزاد عورت کا بے ولی نکاح جائز ہوتا ہی
اور اگر بالغہ باکرہ سے ولی نے اذن چاہا اُسنی سکوت کیا یا ہنسے
یا بے اذن ولی نے نکاح کر دیا اور اسکو خبر پہنچی اور وہ چُپ ہو رہی
یا ہنسی دونو صورتونمین اذن ثابت ہوتا ہی لیکن جو غیر ولی
نے نکاح کیا جب تک کہ زبان سے اذن ندے درست
نہین اور اگر بیوہ بالغہ سے ولی نے اذن چاہا بے زبانی کلام کے
اذن معتبر نہین ہی اور صغیرہ باکرہ ہو یا ثیبہ اگر ولی بے اذن نکاح
کر دے درست ہی لیکن جسوقت بالغ ہو اور اسکو علم ہو اگر باپ نے
یا دادا نے نکاح کیا ہی فسخ کرنے مین اختیار نہین ہی اور اگر انکی
سوا اور ولی نے نکاح کیا ہی بلوغ کے بعد چاہے نکاح کہے اور
چاہے قاضی کے حکم سے فسخ کرے **ف** ولی نکاح اول عصبہ
بنفسہ ہی میراث کی ترتیب سے یعنی پہلے بیٹا پوتا پردتا پرپوتا اسکی
بعد باپ دادا پردادا سردادا اسکے بعد حقیقی بھائی اسکے بعد دالی ماں

ہی اُسکے بعد ذی رحم جو قریب بہت ہوا سکے بعد مولی مُوالات
جس سے اسطرح عہد کیا ہو کہ وہ جو گناہ کری اسکا تاوان ہو اور جو مرجاوے
اوسکی میراث لے اسکے بعد قاضی جو کہ بادشاہ کیطرفسے نکاح پڑہانے
پر مامور ہوا اور اقرب کی ہوتے ابعد کا ولی ہونا جایز نہین ہی مگر جبکہ اقرب
سفر مین تین دنکی راہ پر ہون ابعد مختار ہی اور مسلمان کے واسطے مسلمان
آزاد عاقل بالغ ولی ہونا شرط ہی **مسئلہ** اگر عورت بالغہ نے
غیر کفو مین نکاح کیا اگر مہر کم ہو زیادہ کرنیکا اور نکاح چہوڑ دالنے کا ولی کو
اختیار ہی **ف** جو نسب اور اسلام اور آزادی اور دینداری اور پیشہ
مین برابر ہو اور شوہر تقدر مہر اور نفقہ رکہتا ہو کفو ہی **مسئلہ** فضولیکا
نکاح اجازت پر موقوف ہی اور فضولی وہ ہی کہ بے اذن کسیکی نکاح
اُسکا کردے اگر اُسلنے اجازت دی درست ہو گیا والا نہین اور ایک
شخص کو دونو طرف کا متولّی ہونا درست ہی بشرطیکہ طرفین سے
کوئی فضولی نہو اصیل ہون یا وکیل یا مختلف اور کم سے کم مہر دس درم ہی
اور زیادہ جسقدر ہو منع نہین ہی **مسئلہ** ذکر کرنا مہر کا نکاح مین
شرط نہین بے ذکر دس درم واجب ہوتا ہی اور وطی کرنے سے

سب

سب مہر واجب الادا ہوتا ہی اور بے وطی کے آدہا **مسئلہ** اگر بے
وطی کئی ہوئے طلاق دے متعہ دے یعنے تین کپڑے پیراہن دامنی چادر
مرد کے مقدور اور عورت کی لیاقت کے موافق ہو مگر پانچ درم سے
کم اور آدہی مہر مثل سے اوسکی قیمت زیادہ نہو **مسئلہ** عورتکو
مہر کا ہبہ کرنا درست ہی اور مرد کو سب عورتون مین جس چیز مین کہ اختیار
رکہتا ہی برابری واجب ہی جس طرح کہ پاس سونا اور انسیت کرنا

بیان رضاعت

وغیرہ **مسئلہ** جو بی بی کا حق اُسکا آدہا لونڈیکا ہی مہر و نفقہ
وغیرہ سب مین **مسئلہ** رضاعت کی مدت یعنی دودہ پلانے کی امام
اعظم کے مذہب مین دو برس چہہ مہینے ہین اگر اس مدت مین لڑکے
نے دودہ پیا رضاعت ثابت ہی **مسئلہ** طلاق دینا منع ہی اگر

طلاق

ضرورت ہو تو ایک طہر مین کہ وطی سے خالی ہو طلاق دے اگر طلاق
رجعی ہی گو عورت راضی نہو عدت مین بے نکاح رجوع کرنا درست
ہی اور عدت کی بعد نہین اور رجوع وہ ہی کہ مرد کہے کہ عورت سے
مینے رجوع کی اور اگر وطی کی یا بوسہ لیا یا مساس کیا یا داخل فرج کی
طرف شہوت کی نظر سے دیکہا رجعت ثابت ہو گی اور طلاق رجعی

اور سے کہتے ہین کہ بے قید شدّت صریح لفظ طلاق ایک مرتبہ یا دوبار
کہی اور طلاق بائنہ مین عدّت مین ہو یا بعد عدّت بے نکاح وطی درست
نہین ہی اور جو طلاق کہ صریح لفظ طلاق یا اشارے اور کنایہ کی لفظونسی
ایک یا دو بار بقید شدت ہو بشرط نیّت شوہر کی یا قرینۂ حال کی طلاق
بائن ہوتی ہی اور رجعی بعد عدّت کے بہی بائن ہوتی ہی اور تین طلاقوں سے
ہر حال مین طلاق مغلّظہ ہی پہلے شوہر کو نکاح بہی جایز نہین ہی جب تک
کہ عورت دوسرا شوہر نکرے اور وہ وطی کرکے طلاق ندے اور
عدّت نگذرے **ف** طلاق یا فسخ نکاح سے دخول کے بعد
اگر خون حیض آیا ہی تین حیض کے برابر کہ تیس دن ہین آزاد عورت کی
عدّت ہی اور اگر خون حیض نہین آیا ہی تین مہینے کی عدّت ہی
اور شوہر کے مرنیکی عدّت چار مہینے دس روز ہین اور شرعی لونڈی کی
عدّت دو حیض یا ایک مہینے پندرہ روز یا دو مہینے پانچ دن ہین اور
حاملہ کی عدّت سب صورتون مین وضع حمل ہی **مسئلہ** اگر کسی نے
مرض الموت مین اپنی عورت کو طلاق دی اور عدت مین مرگیا یہہ عورت
چار مہینے دس روز عدّت بیٹھی اور میراث لیجائے اور اگر ذمّیہ کو طلاق

دی عدت واجب نہین اور عدت مین اگر شبہہ سے وطی کیا دوسری
عدت واجب ہی اور جس حیض مین طلاق دے گئی وہ حیض شمار مین نہین
ہی اور عورت غیر مدخولہ ایک طلاق سے بائن ہوتی ہی اور عدت
اوسپر واجب نہین **مسئلہ** اگر عاقل بالغ مستی مین یا کسیکے
ڈرانے سے طلاق دے صحیح ہی مگر لڑکی اور مجنون اور مولی کی غلام
کی عورت کے لئے طلاق درست نہین اور شوہر آزاد ہو یا بندہ جو
منکوحہ آزاد ہی تین طلاق اور اگر لونڈی ہی دو طلاق کا مالک ہی
مسئلہ اگر مرد نے عورت سے بہ نیت طلاق کہا کہ مین نے تجھے
اختیار دیا اگر اوسی مجلس مین عورت نے قبول کیا طلاق بائن ہو گئی
اور اگر مجلس سے اوٹھہ گئی یا کسی کام مین مشغول ہوئی اختیار باطل ہو
گیا **مسئلہ** اگر مرد کو کچھہ دیکر عورت نے طلاق لی طلاق بائن
ہو جائیگی اور اسکو خلع کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسی نے مرض الموت مین
طلاق بائن یا رجعی دی اور عدت مین مرگیا عورت میراث پائیگی اور اگر
عورت کے مانگنے سے تین طلاقین کہین یا خلع کیا یا عورت نے تفویض
طلاق لی اور شوہر عدت مین مرگیا میراث نہ پائیگی **مسئلہ** اگر

مرد نے قسم کہائی کہ چار مہینے بی بی سے وطی نکرونگا یا قسم کہا کہ لونڈی
دو مہینے وطی نکرونگا اگر اس مدت مین وطی کیا قسم کا کفارہ دے
اور جو مدت گذر گئی اور مباشرت نکی طلاق بائن ہوگی مسئلہ اگر
کسینے اپنی منکوحہ سے کہا کہ تو مجہپر حرام ہے جیسی کہ مان کی پیٹھ یا پیر یا بیٹ
یا فرج یاران یا سوم حصہ یا نصف نکا یا اسیطرح اون عورتون سے
مشابہت دے جو ہمیشہ مرد پر حرام ہین منکوحہ حرام ہوتی ہے اگر روزے رکہے

ظہار

کفارے کیے مانند کفارہ دے تو حرمت جاتی او اگر قبل کفارہ کیے وطی
کیا توبہ اور استغفار کرے اور اگر شوہر ارادہ وطی کا نکرے کچہہ
واجب نہین مسئلہ جو شخص اپنی منکوحہ پارسا پر زنا کی تہمت
کرے اور وہ کبہی متہم بزنا نہوئی ہو اور دونو شاہدی کی صلاحیت

لعان

رکہتے ہون لعان واجب ہے اسطرح پر کہ چار بار شوہر کہے اللہ تعالی
گواہ ہے کہ میں اس بات مین سچا ہون کہ مینے اس عورت پر زنا کی تہمت
کی اور ہر بار اپنی منکوحہ کیطرف اشارہ کرے اور پانچوین بار کہے
کہ لعنت خدا کی اس مرد پر جو اسمین جہوٹہا ہو کہ اسنے اسپر زنا کی
تہمت کی اسکے بعد عورت بہی اسیطرح کہے کہ خدا گواہ ہے کہ مرد

جہوٹہا ہی اس تہمت مین کہ مجہپر کی ہی اور پانچوین بار کہے کہ غضب
خدا کا اس عورت پر اگر سچا ہو مرد اسمین کہ اوسنے مجہپر زنا کی
تہمت کی اسکی بعد قاضی تفریق کروا دے اور اس صورت مین طلاق
بائن ہوئی **مسئلہ** اگر دونو نسے کوئی لعان نکرے قید کیا جائیگا
کہ لعان کرے یا ایک دوسرے کو سچا کہے یا اپنی جہوٹہہ پر اقرار کرے
مگر مرد پر حد قذف جاری ہوگی کہ اسکی نزدیک ہین اور عورت پر نہین
مسئلہ اگر شوہر گواہی کی قابل نہین ہی اسپر حد قذف جاری کرنا چاہئے
اور اگر شوہر گواہی کی لایق ہی اور عورت گواہی کی قابل نہین ہی یعنی
لونڈی یا صبیہ یا مجنونہ ہی شوہر پر حد اور لعان نہین **مسئلہ** اگر مرد کا
آلت کٹا ہو فی الحال تفریق کی جائیگی اور اگر عنین ہو یا اوسکے خصیہ فقط
کٹے ہوے ہون ایک برس کی مہلت دے جائیگی اگر اس عرصہ مین وطی
کیا فہو المراد ورنہ جب عورت کہیے گی تفریق کی جائیگی اور طلاق بائن
ہوگی **مسئلہ** معتدہ مسلمہ بالغہ طلاق بائن یا وفات شوہر سے ماتم ظاہر
کرے یعنی زینت اور خوشبو اور سرمہ اور بعذر سر مین تیل ڈالنا اور
مہندی اور لباس سرخ اور زرد ترک کرے اور جسم گہر مین عدت

واجب ہوا وسمین بیٹھے مگر جبکہ وہ مکان ندین مجبور ہی اور معتدہ عتاق
اور نکاح فاسد ماتم داری نکرے اور معتدہ طلاق گھر سے باہر نہ نکلے اور
معتدہ وفات دنکو نکلے رات کو اپنے مکان مین رہے **مسئلہ** لڑکے
کی پرورش کے واسطے تفریق سے قبل اور بعد مان اولی ہی اسکے
بعد نانی پہر دادی پہر حقیقی بہن پہر مادری پہر پدری بہن پہر خالہ اسیطرح
پہر پہوپہی اسیطرح اور لونڈی ام ولد پر پرورش کا حق نہین ہے اور
جو بیوہ عورت کسی مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد اسکی اولاد کا
محرم نہو لڑکے کی پرورش کا حق عورت کے ذمہ سے ساقط ہوتا ہی **مسئلہ**
نفقہ اور لباس اور مکان زوجہ کا شوہر پر واجب ہی اسمین دونونکے
حالکی اور مقدور کی رعایت معتبر ہی اور اگر عورت نافرمان یا صغیرہ
یا قیدی ہی یا کوئی غصب کرکے لیگیا ہی یا بے محرم حج کو گئی
ہی یا بیمار ہی اور شوہر کے گہر نہ گئی نفقہ واجب نہین ہی **مسئلہ** اگر
شوہر نفقہ سے عاجز ہی تفریق کرنا نہین چاہیے بلکہ عورت قرض لیکر
گذارا کرے اور جب دسترس ہو شوہر ادا کرے اور اگر مدت تک
نفقہ نہین دیا اعادہ کرنا واجب نہین ہی مگر جبکہ قاضی نے فرض کیا ہو

پرورش

نفقہ

اور شوہر کے یا عورت کے مرنیسے حالت حیات کا نفقہ ساقط ہو جاتا ہی
اور اگر عورت نے پیشگی لیا شوہر کے مرنیکے بعد واپس بھی نکرے
مسئلہ اگر شوہر ذیمقدور ہی دو خادمونکا بھی نفقہ دے اور جو مقدور
نہین نفقہ خادمونکا واجب نہین ہی اور عورت پر کہانا پکانے کے
واسطے جبر نکرے اور محتاج لڑکیکا نفقہ باپکے ذمے ہی **مسئلہ** دودہ
پلانے کے واسطے ماں پر جبر نہین چاہیئے بلکہ باپ پر واجب ہی
کہ دایہ مقرر کرے اور ماں کو اجرت لینا درست نہین ہی اور باپ
جو بیمقدور ہی ماںسے دودہ پلوا لے **مسئلہ** ماں باپ اور دادا
دادی اگر فقیر ہین بیٹا بیٹی مالدار پر نفقہ واجب ہی اور عورت اور فروع
اور وصول کا نفقہ اختلاف دین مین بھی واجب ہی اور فقیر پر فقط
عورت اور فروع کا نفقہ واجب ہی اور غنین پر عورت کی سوا دادا کا
نفقہ واجب نہین ہی اور باپ فقط اپنے نفقہ کے واسطے بیٹے کا
اسباب بیچ لے اور عقار یعنی پانی اور زمین اور درخت نہ بیچے
مسئلہ ذی رحم محرم فقیر کہ کسب سے عاجز ہی بقدر میراث غنی پر اسکا
نفقہ واجب ہی اور مملوک شرعی کا نفقہ مالک پر ہی اگر مالک نہ دے

سے کہ مملوک کسب کرکے کہائے اگر وہ کسب بہی نکر سکے مولا سے
کہین کہ بیچے واللہ اعلم **مسئلہ** مان باپ پر ایک اولاد کا حق
عقیقہ ہی کہ پیدا ہونیکی ساتوین دن مقرر ہی اگر بیٹا ہو دو بکریان اور
اگر بیٹی ہو ایک بکری ذبح کرکے سر اور پاون اور ایک ران دائی جنائیکو
دین اور باقی گوشت کے تین حصے کرکے ایک حصہ محتاجون کو تقسیم
کرین اور دو حصے اپنے عزیز اور اقارب مین تقسیم کردین اور بکری
ذبح کرنیکے بعد لڑکے کا سر مونڈ کر اوسکے بالونکے برابر چاندی یا سونا
تولکر محتاج کو صدقہ دین **مسئلہ** اگر ساتوین دن نہو سکے اکیسوین
دن یا اٹھائیسوین دن یا پینتیسوین دن یا بیالیسوین دن عقیقہ کرین اسیطرح
سات سات دن بڑہائین اور اگر بہت دن ہو جائین سات سات
مہینے کا حساب کرکے عقیقہ کرین **مسئلہ** لڑکے کے اصول اور فروع
عقیقہ کا گوشت نکہائین اگرچہ یہہ مضمون کسی حدیث مین صراحۃً نہین
آیا ہی مگر مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رح نے اس حدیث سے کہ
اوسکا مضمون یہہ ہی کہ ہر ایک لڑکا اپنی عقیقہ کی عوض گرو ہی یہہ
استخراج کیا ہی کہ لڑکے کے والیون کو چاہئے کہ رہن کا عوض

اور دعا عقیقہ یہ ہی
اللھم
عقیقہ فلان بن فلان دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ وجلدہا بجلدہ وشعرہا بشعرہ
اللھم تقبل منی انک انت السمیع العلیم

قسم

دیگر لڑکے کو گروہ سے چہڑائین نہ کہ اپ ہی لیکر کہائین **مسئلہ** قسم
کی تین **قسمین** ہین غموس لغو منعقد غموس وہ سوگند ہی کہ گذرے
کام پر بقصد دروغ کہائی اسمین گنہگار دوزخی ہوتا ہی اور کفارہ
نہین توبہ اور استغفار کرے اور لغو وہ **قسم** ہی کہ گذرے کام پر
سچ جان کر قسم کہائی حالانکہ وہ جہوٹہہ تہا اسمین کچہہ نہین منعقد
وہ **قسم** ہی کہ آیندہ کام ہو اگر اوسکے خلاف کرے کا کفارہ واجب
ہوگا غلام آزاد کرے یا دس فقیر کو کہانا کہلائے یا لباس پہنائے
اگر اسکا مقدور نہین تین روزے متصل رکہے اور قسم توڑنے سے
پہلے کفارہ جائز نہین ہی **مسئلہ** سوگند بخدا کہنے یا فقط سوگند
کہنے یا عہد خدا کہنے سے قسم ہوتی ہی اگر توڑے کفارہ واجب ہی
اور اگر کسینے کہا جو یہہ کام مین کرون تو کافر ہون اگر توڑے کفارہ دے
اور اسیطرح اگر حلال کو اپنے اوپر حرام کیا قسم توڑے اور کفارہ
دیے **مسئلہ** اگر نذر مطلق کی فی الحال اوسکا وفا کرنا واجب ہی اور
اگر مشروط کی جب شرط پوری ہو واجب ہی اور علم خدا یا پیغمبر یا قرآن
شریف یا کعبہ شریفہ کی **قسم** مین کفارہ نہین ہی مگر تعظیم کے واسطے کچہہ

صدقہ دے **مسئلہ** زنا مراد ہی اوس وطی سے کہ غیر ملک مین یا شبہہ
ملک سے فرج مین واقع ہوا اور چار گواہو نسے صریح لفظ زنا سے اوسکا
ثبوت ہوتا ہی لفظ وطی اور جماع سے نہین اور گواہو نسے پوچھنا
چاہئے کہ زنا کیا چیز ہی اور کس طرح سے ہوتا ہی اور کہان اور کسوقت
اور کون عورت تہی اور زنا چار بار اقرار سے خود زانی کی چار مجلسون مین
ثابت ہوتا ہی **مسئلہ** جو زانی مسلمان آزاد عاقل بالغ جورو والا ہو
یا زانیہ مسلمان عاقلہ بالغہ شوہر والی ہو اونکی حد یہان تک سنگسار
کرنا ہی کہ مرجائے اور چاہئے کہ پہلے گواہ اوسکے بعد امام اوسکے بعد اور
آدمی پتہر مارین اور گواہ یا مقر حد سے پہلے پہر جائے حد ساقط ہوجائیگی
اور اگر زانی یا زانیہ صفت مذکورہ سے نہو سو تازیانی مارنا چاہئے اور
حاملہ پر وضع حمل اور نفاس سے پاک ہونیکے بعد حد جاری ہوگی اور
اگر اوسکی حد رجم ہی نفاس سے پاک ہونا شرط نہین ہی **مسئلہ** اگر
شبہہ سے وطی یا لواطت یا چارپایہ سے وطی کی یا دار حرب یا دار البغی
مین زنا کی حد واجب نہین ہی مگر امام یا خلیفہ تجویز کرکے تعزیر دے
مسئلہ اگر کسی نے اپنی اختیار سے شراب پی اور پکڑا گیا

اور

اور شراب کی بو موجود ہی یا اور نشہ کہانے پینے سے مست ہوا اور دو مردون
نے گواہی دی یا اوسنے خود ایکبار اقرار کیا حد جاری ہو گی سب بدن پر
متفرق اسّی کوڑے لگانا چاہیے مسئلہ اگر کسینے
محصن اور محصنہ پر زنا کی تہمت کی بشرط طلب مقذوف حد
مارینگے اسّی کوڑے اور احصان اسجگہہ عقل اور بلوغ اور
اسلام اور پارسائی زنا سے مراد ہی اگر کسی مردنے اپنی جورو سے
کہا کہ تو زانیہ ہی اور اسنے کہا نہین بلکہ تو زانی ہی عورت پر
حد جاری ہو گی اور لعان نہین اور اگر ایک مردنے دوسرے مرد سے
کہا کہ تو زانی ہی اور اسنے کہا نہین بلکہ تو زانی ہی دونو پر حد جاری
کرنا چاہیے مسئلہ تعزیر حد سے کم ہی اور وہ اکثر اونتالیس
اور کمترین دُرّے ہین امام جیسا مناسب جانے لگائے اور حد کے
بعد قید کرنا بہی درست ہی اور تعزیر کی مار زنا کی حد سے اور اسکی
نشہ کی حد سے اور نشہ کی حد قذف سے سخت ہی مسئلہ
محصن پر زنا کی تہمت کرنے سے حد قذف لازم ہو گی اور غیر محصن پر
تعزیر اور اگر محصن پر زنا کی سوا ایسی فعل کی تہمت کی کہ وہ فعل اختیاری

ہی اور شرع مین حرام ہی اور لوگ اوس سے عار کرتے ہین تعزیر
واجب ہی والا نہین مگر حقارت کرنے مین بہی اشرافت کی تعزیر ہی
مسئلہ کسیکا مال بقدر دس درم یا زیادہ چہپا کر لینا چوری ہی اگر
مکان مقید یا نگہبان کی چوکی سے لیا اور دو مردونکی گواہی سے
یا اوسکی اقرار سے ثابت ہوا اوسپر حد یعنی کلائی سے سید ہا
ہاتہہ کاٹنا واجب ہی اور اگر پہر چوری کرے اولٹا ہاتہہ کاٹین اور
اگر پہر کرے جبتک کہ توبہ کرے قید رکہین **مسئلہ** اگر جماعت
چوری کی اور ہر ایک کو بقدر درم حصہ پہنچا سبکے ہاتہہ کاٹین **مسئلہ**
اگر سا کہو یا آبنوس یا بانس یا صندل یا نگینہ سبز یا یاقوت یا زبرجد
یا برتن یا لکڑی کا دروازہ یا جلانیکی لکڑی یا گہانس یا مٹی یا مچہلی
یا پرند جانور یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا اور چیز جو خراب جلد ہوتی ہی
جیسی دودہ اور گوشت اور تر میوہ چورا یا ہاتہہ نہ کاٹین گے **مسئلہ**
اگر قزاق رہزنی کا قصد کرین اور سب رہزنیکے گرفتار ہون قید
رکہے جائین اور اگر مال لیا داہنا ہاتہہ اور بایان پاؤن کاٹین اور اگر
قتل کیا حد جاری کرنا چاہئیے اور جو قتل کیا اور مال بہی لیا ہاتہہ اور

پانون کاٹکے مارین اور سولی دین یا دونون ہاتہونسے ایک کرین
مسئلہ جہاد فرض کفایہ ہی اگر بعض نے جہاد کیا سب مسلمانونسے
ساقط ہو جائیگا اور اگر کسینے جہاد نکیا سب گنہگار ہین اور جسوقت
دار الاسلام پر کافر ہجوم کرین فرض عین ہی **مسئلہ** دار الحرب
مین کفار کو جسوقت مسلمان محاصرہ کرین چاہئے کہ پہلے اسلام کی
دعوت کرین اگر قبول کی پہر جنگ نکرین اگر قبول نکرین خزانہ مانگین
اگر دین انکی جان اور مال کی محافظت مسلمانونکی طرح چاہئے
مسئلہ مسلمانون کو چاہئے کہ کافرونسے عہد نہ توڑین اور خیانت
نکرین اور انکے کان اور ناک نہ کاٹین اور مونہہ سیاہ نکرین اور
عورتین اور لڑکے اور بوڑہے اور اندہے اور برجا ماندہ کو نہ مارین مگر
جو صاحب رائے اور تدبیر لڑائی مین ہو یا بادشاہ ہو اگرچہ برجا ماندہ
ہو اوسے مار ڈالین **مسئلہ** جو امام کوئی شہر قہر سے فتح کرے
مختار ہی چاہئے مسلمان کو دے چاہے اوسی شہر کے لوگونکو
دے اور خزانہ اور خراج مقرر کرلے اور قیدیونمین بہی امام مختار ہی
چاہے قتل کرے چاہے غلام بنائے چاہے چہوڑ دے مگر ذمیہ

دیکہو

لیکر دار حرب کو روانہ کرنا یا منّت رکہنا درست نہین **مسئلہ** جو مرتد
ہوا اسپر عرض اسلام کرین اور اسکی شبہہ دور کرین اور تین دن
قید رکہین اگر اسلام نہ لائے مار ڈالین **مسئلہ** ذبیحہ اور نکاح مرتد
مرتد کا باطل ہی اور طلاق دینا اور اُمّ ولد کرنا صحیح اور شرکت مُفاوضہ
موقوف ہی اتفاقاً اور بیع اور اجارہ اور ہبہ وغیرہ بہی موقوف
ہین امام ابیحنیفہ کے نزدیک اگر اسلام لایا سب جاری ہونگے
والا باطل ہونگے اور صاحبیہ کے نزدیک سب جاری ہین **مسئلہ** اگر
کوئی جماعت مسلمانونکی امام کی اطاعت سے باہر ہو اُنکو سنّت اور
جماعت کی طرف امام دعوت کرے اور اُنکا شبہہ دور کرے اگر باغی
نمانین فبہا والا لڑائی کرے اور چاہیے پہلے ہی سے لڑے اور باغیونکی
لڑکی بردہ نہین مگر اُنکا مال حبس کرین **مسئلہ** اگر کوئی شخص لڑکا
رستہ مین پڑا پاسے اوسکا اوٹہا لینا بہتر ہی اور اگر ہلاک کا خوف ہی
واجب ہی اور اُسکا نفقہ بیت المال مین ہی اور وہ آزاد ہی لقطہ
مسئلہ اگر کسینے کچہہ مال رستہ مین پڑا پایا اگر اوٹہانیکا کسیکو شاہد
کر لیا کہ مالک کے واسطے لیتا ہون وہ مال امانت ہی ہلاک ہونیسے

تاوان نہین اور اگر چہپا کر لیا اور مالک نے انکار کیا کہ اسنے پہیر
دینے کو نہین لیا تاوان دے اور جو کچہہ ملتقط نے بے
اذن حاکم کے خرچ کیا تبرع ہی والا مالک پر دین ہی **مسئلہ**
اگر لقطہ قاضی کے آگے لیگئے قاضی دیکہے اگر منفعت ہو اجارہ
دے اور اُسکی اجرت اُسپر خرچ کرے والا بیچے اور قیمت نگاہ
رکہے **مسئلہ** اگر لقطہ کی قیمت دس درم سے کم ہی جماعت
مردم اور مسجد اور بازاریون مین چند روز تعریف کرین اور جو دس درم
یا زیادہ ہو ایک مہینے اور جو سو درم یا زیادہ ہی برس دن تک
تعریف کرین **مسئلہ** اگر ملتقط فقیر ہی مالک کے پیدا نہونیکے
بعد خرچ کرے والا تصدق کرے اگر کوئی دعوی کرے بے
شاہدونکے نہ دے **مسئلہ** بہاگے ہوئے غلام کا پکڑنا بہتر ہی
اگر تین رات دن کی راہ سے لائے پکڑ لانے والیکو چالیس درم
دینا مالک پر واجب ہی اگرچہ بردہ چالیس درم سے کم کا ہو اور جو کم
تین شبانہ روز کی راہ سے لائے اسی حساب سے چالیس سے
مفقود
کم کرین **مسئلہ** اگر کوئی مفقود ہو اور اُسکی موت اور زندگی

معلوم نہین قاضی کسیکو مقرر کرے کہ اُسکے مال کو نگاہ رکھے اور اسکی اولاد اور جورو پر صرف کرے اور اسپر جبتک نوے برس نگذرین اوسکی جورو پر تفریق کا حکم نکرے اور نوّے برس گذرنے کے بعد قاضی موت کا حکم کرے اور اسکی جورو عدت بیٹھے اور اُسکا مال وارثونمین تقسیم کرے مگر جو ورثہ کہ حکم سے پہلے مرگیا وہ محروم ہے اور مفقود بہی میراث نہین پائیگا مگر دوسریکا حاجب ہے اور بعضے اماموںکے نزدیک چار برس کے بعد حکم تفریق کا ہے کذا فی اصول الرضا مسئلہ شرکت کی دو قسمین ہین ایک املاک دوسری عقود اور شرکت عقود بہی چار قسم ہے مفاوضہ اور عنان اور تقبل اور وجوہ مفاوضہ وہ ہے کہ اُسمین مال اور تصرف اور دین کی برابری شرط ہے اور عنان وہ ہے کہ اسمین برابری شرط نہین ہے اور ایک دوسرے کا وکیل ہوگا اور تقبل وہ ہے جیسے کہ دو درزی یا ایک درزی اور ایک رنگریز شریک ہون اور وجوہ وہ ہے جسطرح کہ دو شخص خرید و فروخت مین بے مال شریک ہون مسئلہ لکڑی چننے یا شکار کرنے یا

شرکت

قبض

پانی دینے مین شرکت جایز نہین جو کچہہ کہ حاصل ہوگا کسب
کرنے والیکو ملے گا اور شریک کے واسطے اجرت مثل لازم ہوگی
مسئلہ وقف امام ابیحنیفہ کے نزدیک قید کرنا عین کا ہی
وقف کرنے والیکی ملک پر اور صاحبین کے نزدیک اللہ تعالے
کی ملک پر مگر امام ابی یوسف کے نزدیک فقط حکم حاکم سے واقف
کی ملک زائل ہوجائیگی اور امام محمدؒ کے نزدیک متولی کو سپرد کرنے
اور اسکے قبضہ کرنے سے ملک واقف کی زائل ہوگی **مسئلہ**
امام محمدؒ کے نزدیک وقف مشاع صحیح ہی اگر احتمال قسمت کا نہو چکّی
اور حمّام کے مانند مگر مسجد اور مقبرہ مین جایز نہین اور اگر احتمال قسمت
کا ہی امام ابی یوسف کے نزدیک درست ہی اور امام محمد کے
نزدیک نہین اور فتوی ابی یوسف کے قول پر ہی **مسئلہ** مسجد
بنانے سے ملک زائل نہین ہوتی ہی جبتک کہ اسکا رستہ
جدا نکرے اور نماز کیواسطے اذن عام ندے اگر ایک ہی نماز پڑھیگا
ملک زائل ہوگی اور مشاع کی قسمت امام ابی یوسف کے نزدیک
جائز ہی اگرچہ تملیک جایز نہین ہی لیکن وقف کی قسمت مصارف

بیع

مین درست نہین ہی **مسئلہ** بیع عبارت ہی مبادلہ مال سے مال کے ساتہہ اور بایع اور مشتریکی رضامندی اور ایجاب اور قبول اور دست بدست دینے لینے سے اگر دونو نسے ایک ہی مجلس قبول سے اوٹہہ گیا ایجاب باطل ہوجائیگا اور بیع مین قیمت مُعجّل اور مُوجّل دونون جائز ہین **مسئلہ** اگر زمین یا کپڑا سو گز سو درم کو مول لیا اور ناپنی مین کم نکلا مشتری چاہے تو ثمن مین وضع کرلے یا پہیر دے **مسئلہ** جو چیز کہ مال نہین ہی خون اور مردے کے مانند یا حمل کیطرح معدوم ہی یا اوڑتی ہوی پرندونکے مانند کہ انکا سونپنا مقدور سے باہر ہی یا مجہول جیسا کہ گلّے سے ایک بکری بیچنا یا جسکی شرع مین کچہہ قیمت نہین جیسیکہ شراب اور سوران سبکی بیع صحیح نہین ہی اور بیع مین شرط ہی کہ مول لینوالا اور بیچنےوالا دونون نفع اور ضرر کا تمیز رکہتے ہون اور دونون کا شُنتا اور فاسد شرطونسے جو بیع مین نہین چاہیئے اور سود کے شبہہ سے خالی ہونا بہی شرط ہی [اگر وکیل یا دلال ہو] اگر بے ان شرطونکے بیع کیا درست نہین **مسئلہ** خیار شرط سے تین روز تک ہی اور خیار رویت اور خیار عیب سے فسخ بیع درست ہی اگر چاہے **مسئلہ** اگر

اسپر دو شخص راضی ہون کہ اگر بایع اسباب پر ہاتہہ رکہے یا کنکری
رکہے بیع ہو جاوے یہہ درست نہین ہی **مسئلہ** برابری کی گمان
سے درخت مین لگے ہوے خرمونکی عوض ٹوٹی ہوے خرمونکا
بیچنا اور آدمی کے دودہ کا بیچنا اور سور کے بال کا بیچنا اور آدمی کے
بال کا بیچنا اور انکا مصرف مین لانا درست نہین ہی اسیطرح
مردار چمڑے کا بیکائے ہو بیچنا اور بیع موقت جایز نہین ہی
اور سور کے بال مصرف مین لانا درست ہی **مسئلہ** ہڈیان
اور پہٹہ اور بال اور سینگ کا بیچنا اور انتفاع روا ہی **مسئلہ** اگر
کسینے شرط فاسد سے بیع کی اور مبیع قبض کیا اور دونون عوض
مال ہین مشتری مالک ہوتا ہی اور قیمت واجب آتی ہی اور اگر
مبیع مشتری کی ملک سے باہر نگیا ہو ہر ایک کو فسخ کا اختیار ہی
مسئلہ اگر کسی چیز کو ایک خریدار مول لیتا ہی دوسری کو جبتک
نارضامندی پہلے خریدار کی متحقق نہو قیمت بڑہا کر خریداری روا نہین
اور یون بیچنا کہ جو شخص قیمت زیادہ دے مول لے درست ہی اور
پہلی قیمت کی برابر یا زیادہ اوس سے بیچنا اگر اسکی سی اور چیز ہن

اوس قیمت کو بکتے ہون درست ہی **مسئلہ** گہر کے بیچنے مین نیو اور کنجیان جن پر کہولنا بند کرنا موقوف ہوا ور پرچہتی اور پاخانہ بے ذکر کے داخل ہوگا اور جہت بیذ کرے داخل ہوگی اور منزل اور بیت مین بالاخانہ اور پانیکی راہ اور موری بہی ذکر مرافق سے داخل ہونگی **مسئلہ** زمین کے بیچنے مین درخت بے ذکر داخل ہوتے ہین مگر کہیتی داخل نہین ہوتی ہی اور اگر درخت میوہ دار بیچا میوہ بایع کا ہی مگر جب کہ بیع مین شرط کرے داخل ہوگا اور بائع اسیوقت میوہ توڑ لے اور درخت کا ٹکے خریدار کو حوالہ کرے اور اگر فقط میوہ بیچا اسیوقت خریدار کو توڑ کر دے دے اور اگر خریدار نے اس شرط پر مول لیا کہ جب چاہین گے میوہ توڑ لین گے اگر میوہ خام ہی بیع فاسد ہی بالاتفاق اور اگر میوہ پختہ ہوگیا ہی بعضونکے نزدیک جایز ہی اور بعضونکے نزدیک نہین واللہ اعلم **مسئلہ** جو چیز کہ اُسکی صفات کا ضبط ممکن ہوا ور مقدار معلوم ہو اُسکی بیع سلم جایز ہی مگر بیان جنس اور نوع اور صفت اور اندازہ اور مہلت کا کہ ایک مہینے سے کم نہو اور مبیع کی مقدار کا بیان اگر ناپ یا تول

یا گنتی کی جنس سے ہو اور اگر اوٹھانے مین مشقت ہو یا اجرت دینا
پڑے مُسْلَم فیہ کی سپرد کرنے کی جگہہ بیان کرنا شرط سلم ہی اور
یہی شرط جواز سلم ہی کہ جس چیز مین کہ سلم کیا ہی وقت عقد سے
اتمام مدت تک وہ تیار ہو جاے **مسئلہ** اگر ایک مالک گھر کا
دوسرا بالاخانہ کا ہی نیچے والا بے اجازت اوپر والے کے دیوار
مین میخ یا سوراخ نہین کر سکتا ہی اور جو ایک کوچہ دراز ہی اور اس
بند کوچہ باہر نکلا ہی کوچہ دراز کا مالک کوچہ سربستہ مین دروازہ نہین
کھول سکتا ہی لیکن اگر مُدَوَّر ہی دروازہ کرنا درست ہی بشرطیکہ
نصف دایرہ یا کم ہو **مسئلہ** نابینا اور غلام شرعی اور لڑکا
اور جسپر حدّ قذف جاری ہوے اگرچہ اُسنے توبہ کی انکی گواہی مقبول
نہین اور بیٹے کی گواہی مان باپ کیواسطے اور پوتے کی دادا کے واسطے
اور جورو کی شوہر کے واسطے یا بالعکس اور مالک کی مملوک کے واسطے
اور حالت شرکت مین ایک شریک کی دوسرے شریک کے واسطے
اور مخنث اور نوحہ گر اور گویّے اور دشمن دینوی اور دایم الخمر اور کبوتر باز
اور گناہ کبیرہ کرنیوالے کی اور جو ننگا ہو کر حمام مین جاے اور سود خوار

اور جواری کی اور رستہ مین پیشاب کرنے والے کی اور رستہ
مین کہانا کہانے والے کی اور بزرگون کو گالی دینے والے
اور قوم خطابیہ کی گواہی مقبول نہین اور خطابیہ ایک فرقہ رافضیونکا
ہی **مسئلہ** دشمن دین اور گناہ کبیرہ سے پرہیز کرنے
والے اور بہاے اور چچا اور مان اور باپ اور رضاعی رشتہ دار
اور خسر اور مادر جلوا اور داماد اور بہو اور اہل بدعت کہ موانع سابقہ
سے محفوظ ہون اور ختنہ نکئے ہوے اور حرام زادے اور
خصی اور خنثیٰ اور غلام آزاد اور عمّال بادشاہ ان سبکی گواہی مقبول
ہی **مسئلہ** اگر مدعی طلب کرے گواہ پر گواہی اداکرنا فرض
ہی مگر حدود مین چہپانا افضل ہی اور زنا مین چار مرد اور حد وقصاص
مین دو مرد کی گواہی کافی ہی اور اسکے سوا دو مرد یا ایک مرد اور
دو عورتین بس ہین اور ولادت اور بکارت اور عورتونکی عیبونمین
ایک عورت کی گواہی درست ہی **مسئلہ** گواہونکا عادل ہونا
در شاہدی لفظ شہادت سے یا اُس لفظ سے جو معنی شہادت ہو ضرور ہی اور پوشیدہ
اور آشکارا گواہون کا پاک کرنا شرط ہی اور گواہونکی تزکیہ مین

اور گواہی کی ترجمہ مین اور حاکم کی قاصد مین ایک مرد کی گواہی مزکّی
کو کافی ہی **مسئلہ** اون چیز مین کہ شبہے سے ساقط ہوتی
ہے حدود اور قصاص کے مانند گواہی پر گواہی معتبر نہین اور اسکے
سوا بیع اور رہبہ وغیرہ مین مقبول ہی **مسئلہ** گواہی سے پہر جانا
جایز نہین مگر قاضی کے حضور مین اگر گواہ حکم کرنے سے پہلے
پہر گیا اسکی گواہی پر حکم کرنا نہین چاہیے اور اگر حکم کے بعد پہر گیا
حکم فسخ نہین ہوگا مگر گواہون پر تاوان واجب ہی **مسئلہ** مدعی کا
دعوی بے گواہون کے ثابت نہین ہوتا ہی اور اگر گواہ نہ ملین مدعا
علیہ قسم کہائے اگر قسم سے انکار کیا مدعی کا دعوی ثابت ہوگا
اور اثبات دعوی مین مدعی پر جبر نکیا جائیگا مگر مدعا علیہ قسم پر جبر کیا
جائیگا اور مدعی پر قسم نہین مگر اوس مقدمہ مین کہ اوسکا مدعا علیہ ہونا
کسی وجہ سے ثابت ہو **مسئلہ** اگر کوئی نکاح یا عدت یا رجعت
یا ایلا یا استیلاد یا غلام ہونے سے انکار کرے یا مجہول النسب
کا دعوی کرے یا مجہول مین اعتاق کا دعوی کرے منکر پر قسم
نہین ہی مگر صاحبین کے نزدیک ہے اور اگر دعوی حد یا لعان

کرے بالاتفاق قسم نہین ہی اور صاحبین کے قول پر فتوی ہی چنانچہ
اسکا ذکر جامع صغیر مین ہی **مسئلہ** ثمن یا مبیع یا اجارہ مین یا عورت
و شوہر مین گھر کے اسباب مین یا مہر مین اختلاف ہو دونون طرف سے
شاہد طلب نکئے جائین اور دونون سے قسم لیجاے مگر جو اسباب
مرد کے لایق ہی اسمین مرد کا قول معتبر ہی اور جو اسباب
عورت کے قابل ہی اسمین عورت کا قول معتبر ہی **مسئلہ** اگر
ایک چیز پر دو شخصون کا دعوی ہوا اور دونون گواہ لائین بالمناصفہ
حکم کیا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک عورت پر دو مردون نے نکاح
کا دعوی کیا اور شاہد لائے قبول نکرین مگر جسکو عورت سچا کہے
مسئلہ اگر دو شخصون نے ایک ہی سبب ملک سے ایک چیز کا
دعوی کیا اور ایک کے قبضہ مین ہی قابض اولی ہی اور اگر ایک کپڑے
پر دو آدمیون نے دعوی کیا اور کپڑا ایک کے ہاتھہ مین ہی اور اسکا
کونہ دوسرے کے ہاتھہ مین ہی بالمناصفہ حکم کیا جائیگا **مسئلہ** اگر
آزاد عاقل بالغ نے اقرار کیا کہ فلانیکا حق مجھپر ہی لازم ہوگا اگرچہ
اسے حق کا نام نرکھا ہو **مسئلہ** اگر کسی مریض نے موت کے

وقت قرضہ کا اقرار کیا اور اسپر اسکے سوا اور بہی قرض تہا کہ
قرینہ سے معلوم ہوتا تہا وہ قرض مرض کے قرض پر مقدم ہوگا
مسئلہ گیہون کی عوض گیہون اور جو کی عوض جو اور خرمے کی عوض
خرمے اور نمک کی عوض نمک اور جو اُنکی مانند ہو اور سونے
کی عوض سونا اور چاندی کی عوض چاندی اور جو انکی مثل ہو ہوے
دست بدست برابر بیچنا درست ہی اور زیادہ لینا سود ہی اور
اسمین وعدہ حرام ہی اور ردی اور جید برابر ہی اور اگر مختلف
ہون زیادتی درست ہی اور وعدہ حرام ہی **مسئلہ** بیو
پاریکے پاس درم یار دیے اس وعدہ پر رکہو تاکہ جو چاہین گے
اُس سے لینگے مگروہ ہی مگر امانت رکہے اور اُسکے پاس سے
لیکر خرچ کرے اور اپنی امانت مین مجرا دے **مسئلہ** جو
چیز کہ تولی جاسے یا ناپی جاے یا گنتی ہو اسکا قرض لینا اور دینا
حاجت ضرور کے موافق درست ہی اور اسکے سوا نہین
مسئلہ مضاربت اُسکو کہتے ہین کہ ایک شخص کا مال ہو اور
دوسرا خرید و فروخت مین مشقت کرے اور نفع مین دونو نکا

سود

مضاربت

حصہ معیّن ہو یہہ درست ہی اور اگر آپسمین کوے ایسی شرط کی
ہی کہ جس سے نفع کی جہالت ثابت ہوتی ہی وہ شرط مضاربت
کی مفسد ہی اور اگر ایسی شرط نہین وہ شرط باطل ہی اور مضاربت درست
ہی اور مضاربت کے شرطین یے ہین کہ راس المال درم یا دینار
یا پیسے رایج الوقت ہون اور شرط ہی کہ نفع دونومین مشترک
ہو **مسئلہ** اگر کسیکو مال امانت سپرد کیا امین کو لازم ہی کہ

امانت

آپ یا اُسکے عیال نگہبانی کرین اور امانت کی ہلاک ہونے
مین امین ضامن نہین ہوتا اور اگر آپ ہلاک کر ڈالے ضامن ہو گا
مسئلہ جو چیز کہ تول یا پیمانے یا شمار سے بکتی ہو اور درم اور دینار
کا عاریت دینا قرض کا حکم رکہتا ہی تلف ہونے سے ضامن

عاریت

ہو گا اگر ان چیزو نکے سوا اور کوئی عاریت کی چیز اُسنے تلف
کی ضامن ہو گا اور جو خود ہلاک ہو گی ضامن نہو گا **مسئلہ** ہبہ مین
ایجاب اور قبول اور قبض شرط ہی اور مشاع کی ہبہ اگر قسمت کے
قابل نہین ہی جیسی چکّی یا حمّام یا ایک غلام یا ایک جانور مشترک جائز
ہی اور جو قسمت کی قابل ہی بے تقسیم اور بے قبض کے

ہبہ

ہبہ جایز نہین ہی **مسئلہ** ہبہ سے رجوع جایز ہی اور زیادتی متصل بنا اور درختوں کے مانند یا احد المتعاقدین کی موت یا عوض یا ملک موہوب لہ سے خروج یا زوجیت یا محرمیت یا موہوبہ کا ہلاک ہونا مانع رجوع ہی واللہ اعلم بالصواب **مسئلہ** مشاع اور غیر مشاع اور قبض مین صدقہ بمنزلہ ہبہ ہی مگر جسوقت کہ قبض تمام ہو صدقہ مین رجوع درست نہین اور غنی اور فقیر صدقہ دینے مین برابر ہین جیسی چاہیے دے مگر فقیر کو دینا اولی ہی **مسئلہ** اجارہ مین منعقد ہونے کی شرط فقط عقل ہی آزاد ہونا اور بلوغ اور اسلام شرط نہین ہی اور قیام معقود علیہ کا اور مستاجر کو سونپنا شرط ہی اور متعاقدین کی رضا اور معقود علیہ کا اسقدر معلوم ہونا کہ نزاع کا مانع ہو اور محل منفعت کا اور اجارہ کی مدت کم ہو یا زیادہ اوسکا بیان اور جسکام کے واسطے اجارہ کیا ہی اوسکا بیان اجارہ کی صحت کو شرط ہی **مسئلہ** زمین کے اجارے مین مدت اور مکان اور جسکے لئے اجارہ کیا ہی اُسکا بہی بیان کرنا شرط ہی اور صنعت کے اجارہ مین عمل کا بیان شرط ہی اور جنس اور قدر اور قسم اور صفت کا

ہی بیان کرنا شرط ہی اور یہہ شرط ہی کہ عقلاً و شرعاً مقدور الاستیفا ہو اسیواسطے
بھاگے ہوے غلام کا اجارہ جایز نہین ہی اور یہہ شرط ہی کہ اجارے سے
پہلے وہ کام اجارہ لینے والے پر فرض یا واجب نہو اور یہہ بہی شرط
ہی کہ ایسی منفعت ہو کہ لینا اُسکا معتاد ہو اور اسکا اجارہ لینا معمول
ہو اسیواسطے درختونکا اجارہ کپڑے سکہلانیکے واسطے جایز
نہین ہی **مسئلہ** مجرد عقد کے اجیر کو اجرت کا دعوی نہین پہنچتا ہی
مگر جبکہ مستاجر تعجیل کرے اور دیدے یا بالشرط تعجیل اجارہ دیا ہو یا
مستاجر معقود علیہ سے نفع لیچکا ہو **مسئلہ** اگر کسینے گہر رہنے کے
واسطے اجارہ لیا ہو اور اوسمین رہا اجرت واجب ہوگی اور اجیر کو
پہنچتا ہی کہ گہر کی یا سواری کی اجرت ہر روز یا منزل کی طلب کرے
مگر دہوبی اور درزی اور رنگریز وغیرہ کسب والونکو جبتک کہ کام تمام نہو
اجرت طلب کرنا نہین پہنچتا ہی **مسئلہ** اگر اجیر سے شرط ہی
کہ یہہ کام تو ہی کرنا اوسے دوسرے سے وہ کام کروا دینا جایز نہین ہی
اور مستاجر کو بہی دوسرے سے کام لینا روا نہین ہی **مسئلہ** اگر
زراعت کے واسطے زمین اجارہ لے اور ترکاری بوئی نقصان کا

اور پانون اور دُم اور کان کٹا ہوا نہو اور دنبہ چہہ مہینے اور اونٹ
پانچ برس اور گاے دو برس اور بکری ایک برس سے کم نہو زیادہ
ہونا مضایقہ نہین ہے اور ذبح کرنا قربانی کا مسلمان کے سوا
دوسرے کو جایز نہین اور اُسکا گوشت آپ کہائے اور تونگرون اور
فقیرونکو دے اور دوسرے دن کے لئے رکہنا بہی روا ہے اور اُسکا
تیسرا حصہ صدقہ کرنا مستحب ہے اور چمڑا بہی صدقہ کرے یا جراب اور
موزے اور پوستین بنائے یا اوس چیز کی عوض بیچے کہ اُس سے
ہمیشہ نفع لیا جاے واللہ اعلم **ف** جانا چاہئے کہ معاملات مین
مکروہ حرام سے نزدیک تر ہے بلکہ امام محمد کے نزدیک حرام ہے
کذا فی الہدایہ **مسئلہ** اسقدر کہانا فرض ہے کہ جسمین ہلاک نہو اور
اسقدر مستحب ہے کہ فوت عبادت کی ہو اور بقدر بہوک کے مباح ہے
اور اس سے زیادہ حرام ہے مگر روزۂ آیندہ کے لحاظ سے یا مہمان
یا میزبان کی خاطر سے حرام نہین **مسئلہ** دودہ گدہیکا بالاجماع
حرام ہے کذا فی البرہان **مسئلہ** کہانا اور پینا اور سر مین تیل ڈالنا
اور خوشبو لگانا نقرئی یا طلائی ظروف سے عورتون اور مردون

کہانا

او حرام ہی مگر کہانا پینا ظروف مفضّض مین اور سوار ہونا اور بیٹہنا مفضض
چیز پر بشرطیکہ موئہہ اور ہاتہہ اور جوتڑ کی جگہہ چاندی نہو حرام نہین اور
امام ابو یوسف کے نزدیک حرام ہی اور امام محمد کبہی انکے ساتہہ
ہین اور کبہی اونکے ساتہہ **مسئلہ** حرام اور حلال دونون کا فر
کی گواہی مقبول ہی **مسئلہ** اگر کسیلیے دعوت کہانیکی کی اور وہان
راگ ہوتا ہی بیٹہے اور دعوت کہاے **ف** دعوت قبول
کرنا سنّت ہی اور انکار اُس سے بدعت ہی مگر جبکہ دعوت عام ہو
اور حدیث مین آیا ہی کہ تین چیز کی دعوت کبہی رد نکرے دودہ عطر
تکیہ **مسئلہ** معاملات مین فاسق کی گواہی مقبول ہی مگر عبادات مین
نہین **مسئلہ** فقط ریشم کا لباس مرد کو حرام ہی مگر گرہ بہر عرض کی
سنجاف اور تکیہ اور مسند اور فرش اور جسکا تانا ریشم ہی اور بانا سوت
کا حرام نہین اور برعکس اوسکے پوشاک لڑائی مین درست ہی اور پائجامہ
ٹخنے سے نیچے مکروہ تحریمی ہی **مسئلہ** مرد کو نقرئی اور طلائی زیور حرام
ہی مگر انگوٹہی اور پٹکا اور تلوار کا ساز اور تکیہ کی سوراخ مین سونے کی
کیل درست ہی مگر پتہر اور لوہے اور کانسی کی انگوٹہی درست نہین

ہی اور عورتونکو سب لباس اور زیور حلال ہی اور چاندی کے تار سے دانت
باندہنا درست ہی مگر سونیکے تار سے نہین اور حریر کا لباس اور سونیکا
زیور مرد نابالغ کو بہی مکروہ ہی **مسئلہ** زعفرانی لباس اور کسم کے
رنگ کا مرد کو حرام لیکن پیازی اور کاسنی وغیرہ کا مضائقہ نہین اور
عورتونکو سب درست ہی **مسئلہ** اجنبی مرد کو مرد اور عورت کا ناف
سے کہٹنوں تک کی سوا دیکہنا اگر شہوت سے بیخوف ہی روا ہی
اور عورت کا عورت کو دیکہنا ایسا ہی ہی اور اگر شہوت سے محفوظ ہو
مرد کو اجنبی عورت کا مونہہ اور ہتھیلیان دیکہنا جایز ہی والا مطلق دیکہنا
جایز نہین ہی اور اپنی منکوحہ کا تمام بدن دیکہنا درست ہی اور ایسا
ہی عورت کو شوہر کا اور محرم عورتونکا سب بدن دیکہنا درست ہی
مگر پیٹھہ اور پیٹ اور ناف سے زانو کے نیچے تک دیکہنا درست نہین
مسئلہ گواہ کو ادائے گواہی کے وقت اور قاضی کو حکم کے وقت اور
طبیب کو دوا کے وقت بقدر ضرورت اجنبی عورت کے اعضا دیکہنا جایز ہی
اور خصی اور مجنون اور مخنث مرد کا حکم رکہتے ہین **مسئلہ** عورت کو
عورت کا پیٹ شہوت سے دیکہنا درست نہین ہی اور بدکار عورت کا

بعد حضرت عمر رض سے وہ لڑکی اُٹھکر بہاگی حضرت عمر رض نے
اُس لڑکی سے کہا ابہی نجا تا کہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سنا
مین بہی سنون آخر او سننے گا یا اور اُنہون نے سنا اس روایت کے
موافق بعضے علما نے خوشی کے وقت مثل نکاح اور لڑکا پیدا ہونے
مین اور ختنہ اور ختم قران اور عقیقہ وغیرہ مین جایز رکہا ہی کذا قال ابن الہمام
مسئلہ مذہب حنفی مین صرف راگ حلال ہی اور یہی صحیح ہی اور باجون
مین دف اور لڑائی کا نقارہ اور شافعیہ کے نزدیک شہنائی بہی روا ہی
چنانچہ امام غزالی رح نے لکہا ہی **مسئلہ** تختہ نرد اور شطرنج کا کہیلنا
اور سب کہیل حرام ہین اور اُس درم اور دینار کا نثار کرنا کہ جسمین خدا کا
نام ہو مکروہ ہی **مسئلہ** بقدر حاجت ضروری سوال کرنا اور اسقدر حرام
چیز کا کہانا کہ ہلاکت سے محفوظ رہے درست ہی اور اس سے زیادہ حرام
ہی **مسئلہ** اپنی اور اپنی عیال کی معیشت اور محتاج مان باپ کے
نفقہ اور ادائے قرضہ کے موافق کسب کرنا فرض ہی اور اس سے زیادہ
اپنے اور بیگانے فقیر کے واسطے مستحب ہی اور تجمل اور آرایش کے
واسطے مباح ہی اور جمع کرنے اور تکبر کے واسطے حرام ہی **مسئلہ**

وہ کسب کہ جسمین کوئی بات شرع کی خلاف لازم نہ آئی حلال ہی والا حرام
ہی **مسئلہ** جہاد تجارت سے اور تجارت کہیتی سے اور کہیتی صناعت سے
افضل ہی اور بعضو نکے نزدیک کہیتی تجارت سے افضل ہی **مسئلہ**
قبرونکی زیارت اور انپر قران پڑہنا درست ہی اور دوشنبہ اور پنجشنبہ اور
شنبہ زیارت کے واسطے بہتر ہی **مسئلہ** اگر زمین غصبی ہو قبر
سے مردیکو نکال کر دوسری جگہہ دفن کرنا مضایقہ نہین ہی
مسئلہ اعضا کے ظاہر ہونیکے بعد حمل گرانا گناہ ہی دیت دینا
ہوگا اور اعضا کے ظاہر ہونے سے پہلے اگر عورت کا یا اوسکی لڑکی
شیرخوارہ کے ہلاک کا خوف ہو مضایقہ نہین **مسئلہ** عورت
اور لڑکی کا کان چہیدانا مضایقہ نہین کذا فی جامع الرموز اور روضۃ الاحباب
مین لکہا ہی کہ سنت ابراہیمی ہی **مسئلہ** اتنی داڑہی رکہنا کہ دور سے
داڑہی معلوم ہو فرض ہی اور ایک قبضہ کے برابر ہو سنت موکدہ ہی
مسئلہ موچہین کتروانا یا موڈانا اور سب سر کے بال رکہنا یا موڈانا
اور ناخن کٹوانا اور زیر ناف اور بغل کے بال موڈانا اور میل دور کرنے کے
واسطے غسل کرنا چالیس دن کے اندر یے سب سنت ہین **مسئلہ** موذی

زیارت

اسقاط حمل

ثقب

سنت

قتل موذی

جانورونکا مارنا جو حال مین یا آیندہ مین جان یا مال کا نقصان کرین مضایقہ نہین بلکہ سانپ اور بچھو کا مارنا نماز مین بھی جایز ہے اور نماز مکروہ نہین ہوتی اور اگر بلی موذی ہو تیز چھوری سے ذبح کرے اور جاندار کا جلانا منع ہے مگر جو چارپایہ کہ وطی کیا جاے اور ماکول اللحم نہو اوسکو ذبح کرکے جلاوین **مسئلہ** اگر ضرر جانے مین ہے بے اجازت مان باپ کے اور اقربا کے اور مولی کے اور شوہر کے سفر درست نہین اور اگر دین یا دنیا کا نفع ہے مضایقہ نہین **مسئلہ** غیر خدا کے تعظیم اسطرح سے کہ خدا کی عبادت سے مشابہ ہو حرام ہے اور اوستاد کا حق خواہ علم ظاہری کا اوستاد ہو خواہ علم باطنی کا مان باپ کے حق پر مقدم ہے **مسئلہ** انبیا اور علما اور حاجی اور غازی اور مان باپ اور اوستاد کی تعظیم موجب ثواب ہے **مسئلہ** بوسہ دینا کسی چیز کو شرع مین درست نہین ہے مگر حجر اسود کو اور قران شریف کو اور دیندار عالمون کے ہاتھ کو اور سفر سے آنیوالے کے ہاتھ کو بشرطیکہ لڑکا امرد اور عورت محرمہ نہو اور صالح مرد کی پیشانی کو بوسہ دینا بھی درست ہے اور یے سب چیزین صحیح حدیثون سے اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین کے قول اور فعل سے ثابت ہوی ہین

تعظیم غیر خدا کی

بوسہ دینا

لیکن پتھر اور قبر اور دیوار اور پردے کا بوسہ دینا ہرگز شرع میں درست
نہین ہی اسواسطے کہ بوسہ دینا تعظیم ہی اور تعظیم خاص ہی اللہ تعالی
کیواسطے کسی غیر کیواسطے جایز نہین مگر جسکے واسطے شرع مین اجازت ہی
سو وے چیزین اوپر بیان ہو چکین کذا فی الطحطاوی ناقلا عن الشلبی مختصرا
مسئلہ اگر کوی بزرگ کسی شخص کو کچھ چیز عطا کرے اور وہ شخص
تحیت اور تعظیم کے لئے اسکے روبرو اپنے سر پر ہاتھہ رکھے تو کچھہ باک
نہیں بلکہ مباح ہی کذا فی جامع المتفرقات **مسئلہ** اسقدر علم تحصیل
کرنا کہ فقہ اور عقاید اور دین کے مسئلون سے واقف ہو ہر ایک مسلمان
پر واجب ہی اور جسمین دین کا فساد ہو وہ علم منع ہی اور اسکے سوا
مستحب ہی **مسئلہ** جو زمین کہ شہر کے باہر پڑی یا ڈوبی ہوئی ہی اور
کوئی اسکا مالک نہین اور نہ کسیکی حاجت اسپر موقوف ہی جو شخص
اسکو اوتہا مٹی یا پانی سے نکالے وہ اسکا مالک ہی مگر حاکم کا اذن شرط
ہی **مسئلہ** شراب اور ہر شراب کا نشہ بالاتفاق حرام ہی اور جو
شراب کہ میٹھی ہو اور جوش نکھایا ہوا ور سخت تیز بھی نہو اور کف نہ لائی ہو
وہ بالاتفاق حلال ہی **ف** شراب اسکو کہتے ہین انگور سے

صید

بنائیں اور خود بخود جوش کہاوے اور تیز ہو جاوے اور اسکے حکم چھہ
ہین ایک یہہ کہ تہوڑی ہو یا بہت اسکا پینا اور اس سے دوا کرنا حرام
ہی دوسری یہہ کہ اسکا منکر کافر ہی تیسری یہہ کہ تملیک حرام ہی
چوتہی یہہ کہ متقوم نہین ہی پانچوین یہہ کہ نجاست مغلظہ ہی چھٹی یہہ کہ
پینے والا حد مارا جائیگا خواہ تہوڑی پئے یا بہت واللہ اعلم **مسئلہ**
شکاری جانوروں سے شکار کرنا حلال ہی درندے ہون یا پرندے
بشرطیکہ زخمی کرنے پر اور نکہانی پر تعلیم کئے گئے ہون اور بسم اللہ ہی
چہوڑنے کے وقت قصداً ترک نکی ہو اور شکار کہیلنے والا مسلمان اور
ذبح اور تسمیہ کا جاننے والا ہو اور شکار حلال ہو اور اسکا ہاتھہ مین آنا ممتنع
ہو **مسئلہ** جسوقت کہ شکار زندہ ملے ذبح کرے والا وہی تسمیہ کافی
ہی بشرطیکہ موت اسکی اور کسیطرح ثابت نہوا ور اسیطرح تیر اور بندوق
کے شکار مین زخم کرنا اور تسمیہ اور اگر شکار غایب ہو گیا ہو اسکا ڈہونڈہنا
شرط ہی اور جو تلاش نکیا اور اسکے بعد مردہ پایا حرام ہی کذا فی الکنز
مسئلہ اگر شکار مین زندگی بسمل کی زندگی سے زیادہ پاوے اور ذبح نکرے
اور وہ مرجاوے حرام ہی **مسئلہ** کسی حق کے واسطے کسی چیز کا

قید کرنا گروہی بشرطیکہ اُس حق کا کردینے پہیر لینا ممکن ہے اور ایجاب
اور قبول سے منعقد ہوتا ہے اور صحت رہن کی یے شرطیں ہین
کہ مرہونہ منقوم اور غیر مشاع اور راہن کی ملک سے جدا ہو
اور مرتہن نے قبض کیا ہو اور اُسجگہہ رکہنا کہ مرتہن وہان سے لے
سکے یہہ بہی قبض ہے مسئلہ اگر مرہونہ تلف ہوا اور اسکی قیمت
دین سے زیادہ ہو مرتہن دین سے زائد تاوان ندے اور اگر قیمت سے
دین زیادہ ہے زیادتی راہن دے اور اگر دونون مساوی ہون
دین ساقط ہوگا اگر راہن نے مرہونہ کو مرتہن کے بے اذن بیچا
اجازت مرتہن پر بیع موقوف ہوگی اور اگر مرتہن نے مرہونہ راہن کو
عاریت دیا اور راہن نے قبض کیا اگر ہلاک ہو مرتہن پر ضمان نہین غرض
ایک کا تصرف دوسرے کے بے اذن جایز نہین مسئلہ مرہونہ کے
رکہنے کا کرایہ اور نگہبان کی اُجرت مرتہن پر ہے اور چرواہی کی اجرت
اور منافع کی اصلاح اور مرہون کا نفقہ اور محصول راہن پر ہے مسئلہ
اگر راہن نے باتفاق مرتہن کی رہن ایک عادل کے پاس سپرد کیا درست
ہے کوئی راہن یا مرتہن اُس سے نہین لے سکتا مگر ضمان ہلاک مرتہن

پر ہوگا **مسئلہ** راہن نے مرتہن کو یا کسی عادل یا غیر عادلکو وکیل کیا
کہ وعدے کے وقت رہن کو بیچے درست ہے اور عاریت لینا بھی
رہن کے واسطے درست ہے جسقدر پر چاہے رہن کرے **مسئلہ**
قتل کی پانچ قسم ہین ایک عمد کہ ہتھیار سے یا جو ہتھیار کے مانند
اجزا کے جدا کرنے مین ہو جیسی لکڑی یا تیز پتھر یا پوست نی تیز یا آتش
مسلمان یا ذمی کو بقصد مارے اسمین قصاص اور گناہ قاتل پر ہوتا ہے
دوسری شبہہ بعمد کہ مسلمان یا ذمی کو سلاح اور اسکے مانند کے سوا کسی
اور چیز سے قصداً مارے اسمین قاتل پر کفارہ اور گناہ اور اسکی عاقلہ پر
دیت مغلظہ لازم آتی ہے تیسری قتل خطا کہ کسینے تیر پھینکا شکار پر اور
آدمی کے لگا یا حربی کو مارا اور مسلمان یا ذمی کو لگا چوتھی قایم مقام
خطا کہ سونے والا کسی پر گر پڑا اور یہہ مرگیا ان دونون مین کفارہ قاتل
پر اور دیت عاقلہ پر لازم ہے پانچوین قتل بسبب کہ کنوان غیر کی ملک
مین کہودا یا پتھر رکہا اور کوئی اُس سبب سے مرگیا اسمین فقط دیت واجب
ہوگی **مسئلہ** ہاتہہ وغیرہ کے کاٹنے مین اگر مماثلت ممکن ہے قصاص
واجب ہے چہتائی بڑائی اعضا کی معتبر نہین اور استخوان مین قصاص

نہین مگر وانت مین اور مرد اور عورت مین اور آزاد اور بندے مین بہی قصاص
اعضا نہین مگر مسلمان اور کافر مین قصاص اعضا ہی **مسئلہ** اگر مقتول
کے ولی نے مال پر صلح کی یا عفو کیا درست ہی اُسلیوقت مال دینا
لازم ہوگا اور جو جماعت نے ایک کو مارا اسکو مارینگے اور اگر ایک نے
اسکو مارا وہی ایک قتل ہوگا اگر کسینے قطع اعضا کیا اور وہ اُسی زخم
سے مرگیا دیت آئیگی **مسئلہ** خونبہا عمد مین سو اونٹ پچیس یکسالہ
اور پچیس دوسالہ اور پچیس سہ سالہ اور پچیس چہارسالہ اور خطا مین بیس
یکسالہ نر اور بیس یکسالہ مادہ اور بیس دوسالہ اور بیس سہ سالہ اور بیس
چارسالہ اسکو دیت مغلظہ کہتے ہین اور خونبہا ی نقد مین ایک ہزار
دینار یا دس ہزار درم اور قتل کا کفارہ بندہ آزاد کرنا اگر طاقت نہ
والا ساٹھہ روزے پے درپے رکہنا **ف** عاقلہ دیت دینے والیکو کہتے
ہین اور وہ اہل دیوان ہین اگر قاتل اُنمین سے ہی والا عاقلہ قاتل کے
اقربا ہونگے **مسئلہ** اگر کسینے عورت حاملہ کو مارا اور بچہ اُسکے پیٹ
مین مرگیا عشیرہ یعنی نصف عشر دیت کا لازم ہوگا اور جو لڑکی کے ساتھہ
مان بہی مرگئی سب دیت مع عشیرہ لازم ہی جزئیات اسکے بہت ہین

تہوڑے یہان بیان کئے واقف ہونیکے واسطے اگے جوکہ قاضی ہونا
چاہے بڑے بڑے کتابونمین دیکہہ لے واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکے سواریکا
چارپایہ کسیکو پامال کرڈالے یا سر یا سینگ یا قدم یا کاٹنے سے
ہلاک کرے سوار ضامن ہے اور اگر لات مارنے یا دم مارنے سے
ہلاک کیا ضامن نہین اور اگر مرکب راستے مین کہڑا کیا البتہ ضامن
ہوگا واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکو ایک محلہ مین مرا ہوا پایا اور زخمی
ہی اور مارنے والا معلوم نہین پچاس آدمیو نسے کہ عاقل بالغ ہون قسم
لین کہ ہمنے نہین مارا اور نہ ہم قاتل کو جانتے ہین اگر قسم کہاے
اہل محلہ پر دیت واجب ہوے گی اور مقتول کے ولی پر قسم نہین واللہ اعلم
مسئلہ مرض موت مین وصیّت کرنا مستحب ہے مگر تہائی مال سے
زیادہ نہو کم ہو تو مضائقہ نہین اور قاتل کے واسطے وصیّت جایز نہین ہے
مگر جبتک ورثہ اجازت دین اسیطرح کسی وارث کے واسطے وصیّت
اور وارثونکی اجازت پر موقوف ہے **مسئلہ** ترکہ میّت سے تجہیز
اور تکفین کے بعد بے زیادتی اور کمی پہلے میّت کا قرضہ ادا کرین اسکے
بعد وصیّت یعنی بے اجازت وارثونکے باقی مال سے تیسرا حصّہ

وصی کو دین اسکے بعد کتاب اللہ اور حدیث اور اجماع صحابہ کے موافق
ورثہ کو تقسیم کرین شروع اون اصحاب فرائض سے کرین کہ جنکے واسطے
حصہ کتاب اللہ مین ہی اسکے بعد عصبہ نسبی بترتیب کہ جو صاحب
فروض کے حصون سے بچ رہے وہ لے اور اگر کوئی صاحب فرض
نہو سب مال کا مالک ہو اسکے بعد عصبہ سببی یعنی مولاء عتاقہ اسکے
بعد پہر اونہین اصحاب فروض کو بقدر حقوق دیا جائیگا اسکے بعد ذوی الارحام
اسکے بعد مولا موالات اسکے بعد وہ غیر کہ جسکے واسطے غیر نے نسب کا
اقرار کیا اسکے بعد جسکو کہ سب مال دینے کی وصیت کی اسکے بعد
بیت المال مین داخل کرین **مسئلہ** ارث سے چار چیزین مانع ہین
بندہ ہونا قتل موجب قصاص یا کفارہ اختلاف دین اختلاف دار یعنے
دار الاسلام اور دار الحرب کا اور یہہ اختلاف لشکر اور ملک سے ہوتا
ہی **مسئلہ** اصحاب فروض بارہ نفر ہین چار مرد پہلے باپ ہی اسکے
واسطے تین احوال ہین فرض مطلق یعنے اولاد میت کے ساتہہ چہٹا حصہ
اور فرض وعصبیت دونو میت کے ابن اور ابن الابن کے ساتہہ اور عصبیت
فقط جب کوئی نہو دوسرے دادا صحیح کہ اسکے نسبت مین میت کیطرف عورت

داخل نہو جس صورت مین باپ نہو وہ باپ کے مانند ہی تیسرے اولاد مادری
اُنکے تین احوال ہین ایک کے واسطے چھٹا حصہ اور دو کے اور دو سے
زیادہ کے واسطے تیسرا حصہ اور مرد اور عورت باہم قسمت مین برابر ہین
اور میت کی اولاد اور باپ اور دادا کے سبب سے ساقط ہوتے ہین چوتھے
شوہر وہ دو حال رکھتا ہے اگر اولاد ہو تو چوتھائی والا ادھا اور آٹھہ عورتین
ایک زوجہ کہ دو حال رکھتی ہے اٹھوان حصہ اولاد کے ساتھہ اور چوتھا
حصہ اولاد نہونے مین پائیگی دوسرے صلبی بیٹیان کہ تین حال رکھتے
ہین نصف ایک کو اور دو تہائے دو یا زیادہ کو اور بھائیکے ساتھہ بھائی
کے حصہ کا آدھا تیسرے پوتیان اونکے چھہ حال ہین نصف ایک کا اور دو
تہائے دو یا زیادہ کی جب بیٹیان نہون اور چھٹا حصہ ایک بیٹی
کے ساتھہ اور وارث نہونگی دو بیٹیونکے ساتھہ مگر جبکہ انکا مقابل یا انکے
نیچے پوتا ہو اور عصبہ ہونگی اور بنت میت کے ساتھہ ساقط ہونگی چوتھے
پدری اور مادری بہنین اونکے احوال پانچ ہین نصف ایک کا اور
دو تہائے دو زیادہ کی اور دو بھائیکے ساتھہ عصبہ ہونگی اور بیٹیون
اور پوتیونکے ساتھہ جو انکو دیکر بچے گا سو پائینگی اور پانچوان حال

انکا

انکا بعینہ جو ساتوان حال پدری بہنونکا ہی پانچوین پدری بہنین اُنکے
ساتہہ حال ہین نصف ایک کا اور دو تہائی دو یا زیادہ کی جب اخوات
عینی نہونگی اور چہٹا حصہ عینی بہنکے ساتہہ اور وارث نہونا عینی
بہنونکے ساتہہ مگر یہہ کہ اُنکے ساتہہ بہائی ہو پہر عصبہ ہونگی چہٹا
حال یہہ کہ عصبہ ہونگی بیٹیونکی اور پوتیونکی ساتہہ اور ساتوان یہہ کہ بنو علات
اور بنو اعیان سب ساقط ہوتے ہین بیٹیون اور پوتونکی اور باپ
اور دادا کی ہونیکے وقت اور بنو علات بنو اعیان سے ساقط
ہوتے ہین چہٹے مان اوسکے تین حال ہین چہٹا حصہ اولاد کے
ساتہہ اور دو بہائی اور دو بہن یا زیادہ کے ساتہہ کسی جہت سے
ہون اور تیسرا حصہ کل مال کا اولاد کے اور بہائی اور بہنونکے
نہونیکے وقت اور تیسرا حصہ باقی کا بعد حصہ شوہر یا جورو کے ساتو
دادی اُسکا چہٹا حصہ ہی کتنے ہی ہون ایک یا بہت جسوقت
دونون متقابل ہون اور مان کے ہونیسے سب ساقط ہو جاتی
ہین اور دادیان پدری باپ کے ہونیسے مگر باپ دادا کی مان ساتہہ
دادا کے ف نزدیک صاحب دور کے ہوتے ہین کسی جہت سے

[illegible]

ہون **ف** عصبہ اُسکو کہتے ہین کہ اُسکی نسبت کرنے مین
میت کیطرف عورت درمیان مین نہ آئے اور عصبہ غیر کے ساتھہ
جیسے بہائی عینی بیٹی کے ساتھہ اور عصبہ بغیرہ عورتونکی طرح کہ بہائیکے
ساتھہ عصبہ ہوتے ہین اور عصبہ سب کے پہلے بیٹا ہی پھر پوتا پھر
پرپوتا علی ہذالقیاس اُسکے بعد باپ دادا پردادا اسکے بعد بہائی
بہ ترتیب اُسکے بعد چچا بترتیب جو نزدیک زیادہ ہو اُسکو ترجیح ہی
اور آخر عصبات مولاعتاقہ ہی اسکے بعد عصبہ مولای عتاقہ
کی جس ترتیب سے کہ ذکر کیا اور آزاد کرنیوالے مردونکی عورتونکو کچھہ
نہین مگر جو عورتین خود ازاد کرین یا انکے آزاد کئے ہوے آزاد کرین
مسئلہ ذوی الفروض اور عصبات کی سوا ذوی الارحام مین قریب مقدم
ہی بعید پر اور اقرب مقدم ہی ابعد پر اور اگر قرابت مین برابر ہین جسکا
اصل وارث ہو اولے ہی اور اگر اصول متفق ہین سب قسمت مین برابر
ہین **ف** حاجب دو قسم ہی ایک نقصان کرنیوالا اور دوسرا
حرم کرنیوالا اور حال اسکا فرائض کی کتابونمین مفصل لکھا ہی
تہوڑا سا یہان بیان کیا گیا تا فرائض سے بھی کتاب خالی نہ ہے

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماٰب الحمد للہ علی احسانہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمّد وآلہ واصحابہ جاننا چاہیئے کہ اس عاصی بے بضاعت نے چند مسئلہ ضروری مذہب حنفی کے موافق شرح عقاید اور شرح وقایہ اور ہدایہ اور فتاوی عالمگیری اور درر غرر اور مجموعہ خانی اور فتاوی برہنہ اور بحر الرائق اور قاضی خان اور کنز الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرایض شریفی وغیرہ سے نکالکر لکھے ہین یہہ خیال نکرنا کہ سوا اسکے اور مسئلے نہاین ہین اور جو کچہہ سہو اور خطا اسمین نظر آئے اصلاح دینا چاہیئے نہ عیب گیری کرنا اگر فائدہ پائین مولف اور اوسکے بزرگونکو دعاے خیر سے نہ بہلا ئین

الحمد للہ والمنہ

کہ یہہ رسالہ متبرکہ فقہ احمدی تاریخ بیسوین شہر ذیحجۃ الحرام کی ۱۲۶۱ ہجریہ مقدسیہ معلی کی بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا

[illegible]

[illegible] will be [illegible] by [illegible]

[illegible] more [illegible] for my

[illegible] lap of life


هو
تنبیه الانسان فیما
یحرم ویحل من الحیوان
سنه ۱۲۶۲ هجری



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف ثابت ہے اُس اللہ کو جسنے ایک حکم کن سے تمام آسمان اور زمین
اور انسان اور حیوان کو پیدا کیا پھر حیوانوں مین سے بعضونکو حلال اور بعضونکو
حرام کیا اور حلال کو طیبات کر کے اور حرام کو خبیثات کر کے قرآن شریف مین
بیان فرمایا اور درود اور سلام اوپر اشرف مخلوقات اور افضل بریات کے
جنکا نام پاک محمد ہے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور اُس رسول اکرم نے
ہم پر معنی طیبات اور خبیثات کی مفصل بیان فرمائکے سبکو سیدھی راہ شریعت
کی بتلادی اللہم صل وسلم علیہ اب بعد حمد اور نعت کے جاننا چاہئے کہ یہہ چند
مسئلے مین جانورونکے حلت اور حرمت کے بیانمین تالیف کئے ہوئے جناب
ہدایت مآب جامع معقول اور منقول حاوی فروع واصول مولینا واستاذنا حضر

محمد معین

محمد معین صاحب غفر اللہ لہ ولوالدیہ کے فارسی زبان مین تہے سو واسطے فایدے
عام کے ہندی زبانمین اسکا ترجمہ بے کم وکاست کردیا گیا تاکہ ہرادنی اوراعلی
اسکے فایدے سے محروم نرہے اور اسکا نام تَنْبِیْہُ الْاِنْسَانِ فِیْمَا یَحْرُمُ وَیَحِلُّ مِنَ الْحَیْوَانِ
ہے۔ اور پہلے ایک مقدمہ بیان کیا ہے اسمین حرام اور مکروہ کی تفصیل لکہی ہے اسکے
بعد مقصود اصلی کو شروع کیا **مقدمہ** جاننا چاہیے کہ کام غیر مشروع دو قسم
پر ہے۔ ایک حرام جسکی حرمت دلیل قطعی سے ثابت ہوئی اور کوئی دلیل اباحت
کی اسکے مقابلے مین پائی نہین گئی ایسی چیز کو جو حلال جانے وہ سب علما کے
نزدیک کافر ہے اور دوسرا مکروہ جسکی حرمت مین شبہ ہے یعنے ایک
دلیل سے حرام ہے اور دوسری دلیل سے مباح ایسی چیز کا نہ کرنا
بہتر ہے بلکہ موجب ثواب کا اور ایسی چیز کے حلال جاننے والیکو کفر کی
نسبت نکرینگے اور مکروہ کی بہی دو قسمین ہین تحریمی اور تنزیہی تحریمی
وہ جو حرام سے نزدیک ہو اور تنزیہی وہ جو حلال سے نزدیک ہو اسیطرح
بیان کیا ہے صاحب تلویح نے **ف** لفظ کراہت کی عبادات مین
جو مذکور ہوتی ہے تو اُس سے مراد مکروہ تنزیہی ہوتا ہے اور اگر حظر
یا اباحت یا صید وغیرہ مین مذکور ہوگی تو مکروہ تحریمی مراد ہوگا واللہ اعلم

اونٹ

بالصواب والیہ المرجع والمآب **ابل** یعنے اُونٹ ابن ماجہ نے ایک حدیث آنحضرت صلعم سے روایت کی ہی کہ آپنے فرمایا ہی اونٹ عزت ہی اپنے صاحب کی اور کہا اللہ تعالیٰ نے **نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا** **وَاِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ**

(خبردار رہو اونٹنی سے اللہ کی اور اسکے پانی پینے کی باری سے کیون نہین دیکھتے اونٹ کیطرف کیونکر پیدا کیا گیا ہی)

اور اسکی صفتو مین ایک یہہ ہی کہ اکثر قبلے کیطرف منہہ کرکے چلتا ہی اور حُدی کی اواز سے مست ہوتا ہی **حکم** گوشت اور دودہ اُسکا سبکے نزدیک حلال ہی دلیل قطعی سے اور اجماع اُمت سے اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب مین اور بعضے شافعیون کے نزدیک اور بعض صحابہ کے نزدیک اونٹ کا گوشت کہانا وضو کو توڑتا ہی اور امام اعظم اور امام مالک اور اکثر شافعیون اور صحابہ کبار اور ابن مسعود وغیرہ سبکے سب اس قول کی انکار رکہتے ہین اور اونٹ کے باندہنے کی جگہہ نماز پڑہنا مکروہ ہی اور بکریون کے باندہنے کی جگہہ جایز ہی اور اسکے پیشاب کی نجاست خفیفہ ہی اور امام محمد کے نزدیک پیشاب اسکا پاک ہی اور پینا اُسکے پیشاب کا حرام سبکے نزدیک ہی اور دوا کے واسطے درست ہی ابو یوسف رح کے نزدیک اور قربانی کرنے مین اونٹ افضل ہی گائی سے **خواص** اسکا گوشت دوسرے درجمین گرم ہی اور پہلے اور تیسرے

درجے مین خشناک اور باہ کو قوت دیتا ہی اور اسکا جگر نزلہ کو دفع کرتا ہی
اور بینائی کو قوت بخشتا ہی اور اُسکے بال کو جلاکر اگر زخم پر باندہین یا چہرک
دین تو خون کا بہنا بند ہوجاتا ہی اور اُسکا دودہ جلندہر کی بیماری کو اور تلی کو
دور کرتا ہی اور اگر اسکی کلّی یعنے جو، عاشق کی آستین پر باندہین تو اُسکا
عشق جاتا رہے اور دوسرے جانورونسے اُسکو غیرت بہت ہی چنانچہ اپنی
ما اور بہن پر جان کو جہہ کے نہین بہاندہتا واللہ اعلم **ابن عرس** یعنی نیولا اُسکی
کنیت راسو ہی اور یہہ نہنگ کا دشمن ہی چنانچہ اُسکے منہہ مین گہس جاتا ہی
اور جگر کاٹتا ہی اور اُسکی مادہ کان سے جنتی ہی **حکم** حنفیہ کے نزدیک
حرام ہی بالاتفاق اور شافعیہ مین اختلاف ہی اور امام مالک رح کے نزدیک
مباح ہی **خواص** اُسکے دماغ کو اگر آنکہہ مین لگادین تو آنکہہ کی تاریکی کو دور
کرتا ہی اور اسکے کان جورون پر باندہین تو مفید ہونگی اور اسکی چربی اگر دانتونکو
ملین تو دانت گرپرین اور اگر نیولا اور چوہے کو ایک جگہہ دفن کرین تو اُس
گہر مین آپسمین دشمنی ہوجاوے **ابن اوی** یعنی گیدر نوشیروان کے زمانے مین نکلا
اس سے آگے نتہا **حکم** امام اعظم کے نزدیک حرام ہی اور شافعیون کے نزدیک بہی
قول مختار ہی اور مالکیون کے نزدیک حلال **خواص** اُسکی زبان گہر مین رکہین تو

اس گہرمین وشیمہ پڑجاے **ارنب** یعنی خرگوش اُسکے نرکو خُزَز کہتے ہین اور مادہ کو عِکْرِشَہ اسکو عورتون کیطرح حیض آتا ہے اور اُسکے حمل کی مدت ستّر روز ہین اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایکروز ایک ارنب کا شکار کیا تو اُسکے دو خصیہ اور ایک ذکر اور ایک فرج تہی جیسے خنثی اور اس سے جن بہاگتا ہے اور آنکہہ کہلے ہوے سوتا ہے **حکم** حلال ہے بالاتفاق اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے اُسکی کراہیت روایت کی گئی ہے اور صحیح یہہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو کہایا ہے **خواص** تیسرے درجہمین گرم ہے اور دوسرے درجہمین تر اور اگر دماغ اُسکا پکا کے رعشہ والا کہاے تو رعشہ دور ہوجاے

دریائی خرگوش

الارنب البحری یعنی دریائی خرگوش اُسکا سر مانند خرگوش کے اور تمام بدن مانند مچھلی کے ہوتا ہے ہندمین کانٹا کہتے ہین **حکم** حرام ہے بالاتفاق **خواص** شیخ بوعلی سینا نے لکہا ہے کہ اُسمین زہر ہوتا ہے جو اُسکو کہاتا ہے مرجاتا ہے

شیر

اَسَد یعنی شیر سب جانورونکا بادشاہ ہے شجاعت مین ارسطو نے لکہا ہے کہ ایک شیر مینے دیکہا اوسکا منہہ آدمی کے مانند تہا اور بدن اُسکا سرخ اور اُسکی دم مانند بچہو کے تہی اور شیرنی ایک بچہ سے زیادہ نہین جنتی ہے اور شیر کے منہہ سے بدبو آتی ہے اور خرگوش سے ڈرتا ہے اور آگ کے دیکھنے سے متحیر

ہوتا ہے اور شیر کی عمر بہت ہوتی ہے اور حدیث شریف آیا ہے کہ شیر ہمیشہ
یہہ دعا مانگتا ہے اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْنِی عَلٰی اَحَدٍ مِّمَّنْ اَخَذَ بِالْمَعْرُوْف
یعنی ای اللہ نہ غالب کرنا مجھکو اُسپر جسنے عمل کیا ہو تیری حکم پر اور شیر خدا
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جب شیر کے مقام پر پہنچے یہہ کہے اعوذ
بدانیال و مایجب من شر الاسد **حکم** امام اعظم اور امام احمد حنبل اور امام شافعی کے
نزدیک حرام ہے اور امام مالک کے نزدیک مکروہ **خواص** اگر اسکی
چربی کوئی شخص اپنے بدن پر ملے تمام درندے اُس سے بہاگ جاوین اور مرگی
والیکو اگر اُسکا چمڑا باندہ دین تو مرگی دور ہو جاوے اور اگر اسباب کے صندوق پر
اُسکا چمڑا رکہہ دین تو اُس اسباب مین کیڑا نہ لگے اور اُسکا گوشت فالج والیکو
مفید ہے اور اُسکے چمڑی پر بیٹہنے سے بواسیر دور ہوتی ہے **اُمّ حُبَیْن**
ایک جانور ہے ہتہیلی کی برابر نیولے اور چہپکلی کے مانند اور پیٹ اُسکا بڑا ہوتا ہے
اور بعضون کے نزدیک گرگٹ کی مادہ کو کہتے ہین اور شرح طحاوی مین لکہا ہے
کہ سوسمار کے بچے کو کہتے ہین حاصل یہہ ہے کہ رنگ اُسکا مٹیلا ہوتا ہے اور چار
ہاتہہ پیر رکہتا ہے اور بدبو کے سبب سے عرب اُسکو نہین کہاتے ہین **حکم** حلال
ہے شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک حرام ہے اور امام اعظم سے اُسمین

دو قول ہین **باب الباء** **بازی** یہہ لفظ عربی ہی اور فارسی اُسکو باز
کہتے ہین بدون یا کے اور بعضے تاریخ والون نی لکہا ہی کہ باز مادہ کا نام ہی اور
نکا نر دوسری قسم سے ہوتا ہی جیسے شاہین وغیرہ اور باشہ بہی اسی
قسم سے ہی **حکم** حرام ہی اُسکے سب قسمین بالاجماع مگر نزدیک امام مالک کے
مکروہ ہی اور شکاری چڑیونکا جہوٹہا مکروہ ہی **خواص** باشہ کا دماغ
ایکدرم اگر کلاب کے ساتہہ کہاوے تو سوداوی خفقان کو نافع ہی اور پتا اُسکا
اگر آنکہہ مین لگادین تو آنکہہ کا دہوندلا پن دور ہوجاوے **بَبَر** اوسکی تعریف
مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین پہاڑنیوالا جانور ہی کہ شیر کے آگے آگے آواز کرتا چلتا
ہی تاکہ دوسرے جانور جان لیوین کہ شیر آتا ہی اور اپنے بچاؤ کی جگہہ پر ہوجاوین
اور بعضونکے نزدیک یہہ بہی شیر ہی ہند مین ہوتا ہی اور برہان مین لکہا ہی
کہ دونو زبر سے ایک جنگلی جانور کا نام ہی جو بلّی کے مشابہ ہوتا ہی جو دم نہین
رکہتی اور اسکے کہال کا پوستین بناتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک جانور
پہاڑنیوالا ہی **حکم** حرام ہی سب کے نزدیک **بَبغا** یعنی توتا اور اُسکے کئی
قسمین ہین سبز اور سرخ اور سفید زمخشری نے کہا ہی کہ توتا بولتا ہی
وَيْلٌ لِمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ یعنی افسوس ہی اسپر جسکے کام مین مقصود

باب الباء
بازی

ببر

ببغا

دنیا ہو حکم امام ابو حنیفہ اور امام احمد حنبل اور بعض شافعیون کے نزدیک حلال
ہی اور نزدیک امام مالک اور بعضے شافعیونکے حرام ہی **فائدہ** توتے کو
پنجرے مین بند کر کے رکہنا جایز نہین ہی مگر بیچنا اُسکا جایز ہی **خواص** زبان
اسکی جو شخص کہاے تو گفتگو اسکی فصیح ہو جاوے اور اُسکا پتا کہا نیسے
ہکلاپن پیدا ہوتا ہی **بغاث** ایک چڑیا ہوتی ہی مردار کہاتی ہی اور دیر تک
اُڑتی ہی اور بدتر پرندون کی ہی مثل مین عرب بولتے ہین اِنَّ البغاثَ
بِاَرْضِنَا یَسْتَنْسِرُ یعنی بغاث ہماری زمین مین گرس ہوتا ہی مراد یہہ ہی
کہ ضعیف قوی اور خوار ارجمند ہوتا ہی اور بعضون نے اُسکا ترجمہ بادخورہ کیا
ہی اور بعضون نے ابابیل **حکم** حرام ہی سب کے نزدیک **بغل** یعنی خچر پیدا ہوتا
ہی کہوڑے اور گدہی سے **حکم** حرام ہی نزدیک حنفیون کے اور نزدیک شافعیونکے
اگر ما اسکی حلال ہی تو وہ بہی حلال ہی اور اگر نہین تو نہین اور شیعون کے
نزدیک مکروہ **ف** جفتی کرنا کہوڑے کا گدہی سے مکروہ ہی بعضے علما کے
نزدیک اور فتوی اسپر ہی کہ مکروہ نہین ہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
جو ممانعت آئی ہی سو واسطے رغبت زیادتی کہوڑونکی تہی کذا فی الزیلعی اور
جہوٹہا خچر کا مشکوک ہی اور اُسکا حکم اُسکی ما کا حکم ہی یعنے اگر ما اُسکی حلال

ہے تو وہ بھی حلال ہے اور ما اسکی حرام ہے تو وہ بھی حرام ہے **خواص** خچر کا
دل خشک کر کے پانی مین ڈال کے اگر کسی عورت کو پلا دین تو وہ عورت کبھی
حاملہ نہو اور اگر اُسکا سُم جلا کے تیل مین ملا کے جسکا بال نہ نکلتے ہون لگا وی تو
اُسکے بال نکل آوین اور اگر کالے خچر کا سم پانچون گھر کی چوکھٹ کے نیچے
دفن کرین تو چوہے کم ہو جاوین اور عجائبات سے یہہ ہے کہ جسکو زکام ہو
وہ خچر کی لید سونگھہ کے اسپر تھوک کر راہ مین رکھہ دے جو کوئی اسپر سے
گذریگا اُسکو بھی زکام ہو جاویگا اور یہہ اچھا ہو جایگا **بَقَرہ** یعنے گاو اور دراز
دنبال بھی کہتے ہین کذا فی البرہان اور بھینس بھی اسی کی قسم مین سے ہے **حکم**
گوشت اور دودہ اُسکا حلال ہے سب کے نزدیک اور اُسکے گوبر سے استنجا
کرنا منع ہے اور اُسکے کنڈے کی راکھہ طاہر ہے اور جس مٹی مین گوبر ملا ہو اسکی
طہارت مین اختلاف ہے لیکن اصح یہہ ہے کہ اِس مٹی سے نفع لینا درست ہے
خواص اُسکا گوشت گرم اور خشک ہے اور ہضم دیر مین ہوتا ہے اور سوداوی
مرضونکو پیدا کرتا ہے مگر بچہ کا [illegible] اور اگر اُسکے چربی کہ ہر نال ملا کے
دہوان کرین تو کیڑے کاٹنے والے بہاگ جاتے ہین خصوصًا بچھو اور پہاڑی گائے کی
سینگ جلا کے سرکہ مین ملا کے اگر برص کے داغ پر لگاوین تو اچھا ہو جائے **بقر وحشی**

یعنی

یعنی نیل گاؤ اور حیوۃ الحیوان میں اسکی چار قسم لکھین ہین ایک نیل گاو دوسرا گوزن جسکو بارہ سنگا کہتے ہین تیسرا گورخر جوتہا نرگاد پرانا **حکم** سب کے نزدیک سب قسمین اسکی حلال ہین **خواص** جو شخص اسکا سینگہ اپنے پاس رکہے درندے جانور اس سے بہاگتے ہین اور اگر گہر مین اسکے سینگہ کی دہونی کرین تو سانپ بہاگ جاوین اور اسکے بال کے دہوین سے چوہے بہاگتے ہین اور اگر اسکے سینگہ کو جلا کے اسکی خاک شربت مین ملا کے پیوین توباہ پیدا کرے **بلبل** اسکو ہزار داستان اور عندلیب بہی کہتے ہین بولتا خوب ہے اور مدینہ منورہ مین اسکو نُغَر اور حُمَّرَہ کہتے ہین **حکم** حلال ہے سب کے نزدیک **بوم** اور جُغد یعنی اُلّو اور اسکے کئی قسمین ہین **حکم** سب قسمین اسکی سب کے نزدیک اجماعا حرام ہین مگر ایک ضعیف روایت مین امام شافعی سے اور یہہ جو لوگونکو گمان ہے ہندی ہو یا عربی کہ اُلّو جسکا نام لیکر پکارتا ہے وہ مر جاتا ہے اسکی کچہہ اصل نہین ہے **ثعلب** روباہ یعنی لومڑی اور اسکے مکر اپنے رزق کی تلاش مین طرح طرح کے ہین انمین سے ایک یہہ ہے کہ اپنی تئین سوتا بلکہ مردہ ظاہر کرتی ہے اور جب کوئی جانور اسکے پاس آتا ہے کود کر شکار کرتی ہے اور اسکو بہیریا شکار کرتا ہے اور قنفذ کو لومڑی شکار کرتی ہے اور سانپ کو

قنفذ اور سانپ چڑیا کو اور ٹڈیکو چڑیا شکار کرتی ہی اور بھڑ کے بچونکو ٹڈی
شکار کرتی ہی واللہ اعلم **حکم** حلال ہی امام شافعی کے نزدیک اور اکثر علماء سنت
اور جماعت کے نزدیک اور مباح ہی نزدیک امام احمد حنبل کے اور ایک روایت
مین حرام ہی اُنکے نزدیک **خواص** گرم اور خشک ہی اور کہال اُسکی گرمی مین
سموز کے قریب ہی اور اُسکا گوشت بارد اور مرطوب مزاجونکی باہ کو زیادہ کرتا ہی
اور استسقے اور لقوے اور جذام کو مفید ہی اور اُسکی چربی کی مالش نقرس کو
مفید ہی **جَرَاد** یعنے ٹڈی حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت
ہی کہ ایک ٹڈی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گری آپنے فرمایا کہ اسکے بازو پر
لکہا ہی کہ میرے ننانوی انڈے ہین اگر سو پورے ہون تو دنیا کو ہلاک کرڈالون پہر
بددعا کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی کے حقمین او اُسمین کئی جانورونکی
صفت ہی آنکہہ ہاتہی کی سی اور سر گہوڑیکا سا اور سینہ شیر کا سا او پر اور
بازو اشترمرغ کے سے **حکم** حلال ہی سبکے نزدیک مگر امام مالک کے نزدیک
بدون سر کے حلال ہی اسواسطے کہ اُسکے لعاب مین زہر ہی **خواص** اگر
سوزاک والا آگ پر رکہہ کر دہونی لیوے تو اچہا ہو جاوے در عجائبات سے
ایک یہ ہی کہ دم پتہر پر مارتی ہی اور پہاڑ کے انڈے دیتی ہی **جُعَل** یعنی گبرولا

کہ گوبر مین رہتا ہی اور گلاب کی بو سے مرجاتا ہی اور اگر وہ مرا ہوا گوبر مین
گائی کے رکہہ دین تو زندہ ہوجاتا ہی **حکم** حرام ہی کہانا اسکا نجاست کے سبب
سے **خواص** گبرولا سو کہا بچہو کے کاٹے کو مفید ہی **جلالہ** یعنی گائی غلیظ
کہانے والی حیوۃ الحیوان مین لکہا ہی کہ جو جانور غلیظ کہای اُسکو جلالہ کہتے
ہین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکی سواری سے منع فرمایا ہی واسطے گندہ
ہونے پسینے کے تہوڑے دنون باندہ رکہین تاکہ اُسکا گوشت اچہا ہوجاوے
پہر کہا دین اور امام مالک رح کے نزدیک ذبح کے بعد اُسکے گوشت کو خوب
دہو ڈالین پہر کہا دین **ف** اگر بکری کا بچہ کتّی کے دودہ سے پالا گیا ہو اسکا بہی
حکم جلالہ کا ہی کہانا اُسکا مکروہ ہی کراہت تنزیہی سے اور نزدیک بعضے
علما کے باندہنے کی مدّت ہر جانور جلالہ کی علیحدہ ہی چنانچہ اونٹ کو چالیس روز
اور گائی کو بیس روز اور بکری کو دس روز اور مرغی وغیرہ پرندے جانورونکو
تین روز بند کرنا چاہئی اور دانہ اور چارہ کہلانا اور نزدیک بعضون کے سب کو
تین روز غرض کہ باندہنے کی مدّت مین بہت اختلاف ہی اور اصح یہہ ہی کہ
جب تک گوشت سے بو نجاوے بند رکہین اور حلّت اور حرمت مین جلالہ کے
بہت سے قول مختلف علما سے روایت کئے ہین اصح قول یہہ ہی کہ بے باندہے

بہی مباح ہے لیکن باندہنا مستحب ہے اور مرغی باہر پہرنے والی کو کہانا مضایقہ
نہین ہے واللہ اعلم حُبَارٰی ایک دریائی جانور ہے جیسے کنجشک
اور بعضے سرخاب کہتے ہین اور بعضے بوقلمون بہی کہتے ہین بہت تیز پر ہوتا ہے
ایک شخص نے شہر بصرہ مین اُسکا شکار کیا تہا اُسکے پیٹ مین ایک سیاہ
دانہ تہا جو ملک شام مین ہوتا ہے اور یہہ جانور نادانی مین ضرب المثل ہے جیسے
عرب مین بولتے ہین کُلُّ شَیْءٍ یُحِبُّ الْوَلَدَ حَتَّی الْحُبَارٰی یعنے ہر چیز دوست رکہتی
ہے اپنے بچے کو یہان تک کہ حباری بہی حکم حلال ہے چنانچہ سفر السعادت مین
مجد الدین فیروزابادی نے لکہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہایا ہے
خواص اگر اُسکا دل کوئی لیکر باندہی تو نیند اُسکو کم آوے اور اسکے پیٹ
مین ایک پتہر ہوتا ہے اگر اُسکو کوئی اپنے پاس رکہے احتلام اُسکو نہو اور
ناک سے خون نکلنا اور پیٹ کا جاری ہونا اُسسے کم ہوجاتا ہے حِرْبَا یعنے گرگٹ
اکثر آفتاب کیطرف مونہہ رکہتا ہے اسیواسطے اسکو آفتاب پرست کہتے ہین اور
بہت سے رنگ بدلتا ہے کبہی سبز اور کبہی سرخ اور کبہی زرد اور کبہی سیاہ نظر
آتا ہے اور اُسکی مادہ کو ام حُبین کہتے ہین اور اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتی
اور کہنکہورا اور بچہو وغیرہ کو شکار کرتی ہے اور اُسکا کاٹا کسی دوا سے اچہا نہین

حباری

حربا

ہوتا حکم سب کے نزدیک حرام ہے حمار الوحش یعنے گورخر تاریخ ابن خلکان
مین مذکور ہے کہ انتہا اُسکی عمر کی آٹھہ سو سال تک ہے۔ اور رنگ اُسکے
مختلف ہوتے ہین چنانچہ مٹیلے رنگ کا بڑی عمر والا ہوتا ہے حکم سبکے نزدیک
حلال ہے اور اُسکا جھوٹھا پاک ہے اور اسمین زکوة نہین ہے اور جو بچہ
دیسی اور جنگلی سے ملکے پیدا ہو حلت اور حرمت مین اپنی ماں کی تابع ہوتا ہے
امام اعظم کے نزدیک یعنے اگر ما حلال ہے تو بچہ بہی حلال ہے۔ اور اگر ما حرام
ہے تو بچہ بہی حرام ہے اُسکے نر کا کچھہ اعتبار نہین اور امام شافعی کے نزدیک
اُسکا عکس ہے یعنے بچہ باپ کا حکم رکھتا ہے اگر باپ حلال ہے تو بچہ بہی حلال
ہے اور باپ حرام ہے تو بچہ بہی حرام ہے اُنکے نزدیک ما کا کچھہ اعتبار نہین اور
امام شافعی کے نزدیک اگر جنگلی گدہا آدمیون مین ہل جاوے جیسا دیسی تو وہ بہی
حرام ہو جاتا ہے اور اگر دیسی وحشی ہو جنگلی مین مل جاوے تو وہ بہی حلال ہو جاتا
ہے اور امام اعظم کے نزدیک حلت اور حرمت اسی طور سے رہتی ہے
اس تغیر سے حلت اور حرمت مین فرق نہین ہوتا ہے **ف** کافی میں لکہا
ہے کہ جو جانور کہ دیسی اُسکا حلال ہے جنگلی اُسکا بہی حلال ہے اور اسیطرح
اُسکا عکس یعنے جس قسم کا جنگلی حلال ہے اس قسم کا دیسی حلال ہے مگر

جب کوئی دلیل قرآن اور حدیث سے اسکی حرمت پر پائی جاوے جیساکہ گدہے
مین پائی گئی اور جس جانور کا گوشت حلال ہے اوسکا دودہ بہی حلال **خواص**
اسکا گوشت غلیظ ہوتا ہے اور مواد سوداویکو زیادہ کرتا ہے اور اسکی آنکہہ
کیطرف دیکہنے سے آنکہہ کو صحت ہوتی ہے اور نزلہ دفع ہوتا ہے اور اسکے پتے
کا آنکہہ مین لگانا سرمہ کے طور پر آنکہہ کی روشنی کو زیادہ کرتا ہے اور جسکو مرض
پیشاب کر دینے کا ہو سوتے مین اسکو اسکا پتا کہانا مفید ہے اوس مرض کو
دفع کر دیتا ہے **حمار اہلی** یعنی دیسی گدہا جب تیس برس کا ہوتا ہے تب مادہ
کی خواہش کرتا ہے اور کوئی جانور سواے گہوڑے اور گدہے کے اپنے غیر جنس پر
نہین چڑہتا اور گدہی کے پالنے مین خرچ کم اور کام بہت نکلتا ہے **حکم** حرام ہے
سبکے نزدیک سواے امام مالک کے کہ انکے نزدیک مکروہ ہے اور یہہ اول اسلام
مین حلال تہا اور حضرت عبد اللہ بن عباس سے ایک روایت آئی ہے کہ
اسکا گوشت کہانا قحط مین درست ہے اور ملا علی قاری نے فرمایا ہے کہ تین
چیزین ایسی ہین کہ دو بار منسوخ ہوے ہین ایک قبلہ دوسرا متعہ تیسرا دیسی گدہا
اور اسکا دودہ پینا مکروہ تحریمی ہے کذا فی الہدایہ اور اسکے گرنے سے کنوان
نجس نہین ہوتا جب تک نمرے اور اسمین زکواۃ نہین ہے اور اگر گدہا آگے سے نماز

پڑھنے والیکے گذر جاوے تو حنفیہ کے نزدیک نماز نہین **خواص** اگر بچھو کے کاٹے ہوئیکو اُلٹا گدہے پر سوار کرین تو اسیوقت اُسکا درد گدہے کو منتقل ہو جاتا ہی اور اسیطرح اگر گدہی کے کان مین کوئی کہہ دیوے کہ مجھکو گدہی نے یا سانپ نے کاٹا ہی تو اسیوقت درد تہم جاوے واللہ اعلم **حَمام** یعنے کبوتر اسکی پیدایشی یہہ بات ہی کہ اگر ہزار کوس اُور جاوے لیکن اپنے گھر کو نہ بہولے اور وہان پہر آوے اور ایک دن مین تین ہزار کوس راہ طی کرتا ہی اور ایک عجیب بات یہہ ہی کہ نر سوائے اپنی مادہ کے اور مادہ سوائے اپنے نر کے دوسرے کیطرف خواہش نہین کرتے اور صحبت کے وقت بوسہ لیتے ہین **ف** کبوتر کا پالنا حق تعالی کی صنعت دیکھنے کو درست ہی اور اسیطرح وحشت کی دفع کے واسطے لیکن اُوڑانا کبوترونکا بُرا ہی جو کبوتر اُوڑاوے اُسکی گواہی امام ابوحنیفہ اور امام مالک رح کے نزدیک مقبول نہین ہی اسواسطے کہ بے وجہ شرعی جانور پر عذاب کرنا درست نہین ہی اور نزدیک امام شافعی کے فقط کہیل کود سے مردود الشہادت نہین ہوتا ہی اور چڑیونکی بیٹ کا بیچنا حنفیونکے نزدیک درست ہی اور شافعیونکے نزدیک نہین **خواص** کبوتر کا پالنا فالج اور سکتے اور بیخوابی کو مفید ہی اور مانع ہوتا ہی جنات کے آسیب کو اور اُسکا گوشت مبہی ہوتا ہی **حمار قبّان** ہدہد کو کہتے ہین اور

اصفہان مین خرخدا اور شیراز مین کہنک کہتے ہین یہہ ایک جانور ہے گول
جیسے دینار لپیٹ پچکا ہوا اور پیٹھہ قبہ دار ہوتی ہے اور چلنے کے وقت سوا
پیرون کے کوئی عضو اوسکا ظاہر نہین ہوتا اور اسکا سر پیٹھہ پر معلوم ہوتا ہے
اور ہاتہہ لگانے سے گول ہوجاتا ہے اور تری مین ہوتا ہے **حکم** حرام ہے خباثت
کی سبب سے **خواص** اوسکا گوشت یرقان اور پیشاب بند ہونیکو مفید ہے
اور اوسکا نام یاد دلانے سے تپ جاتی رہتی ہے حق تعالی کے حکم سے واللہ

حواصل

اعلم **حواصل** ایک چڑیا ہے دریائی بہت کہانے والی بڑے پوٹے کی چونچ
اوسکی بڑی اور چوڑی ہوتی ہے چنانچہ اوسکا پوست فاز بناتے ہین اور پیر
اوسکے مانند مرغابی کے اور مصر کیطرف بہت ہوتا ہے اور پانی سے نہایت
محبت رکہتا ہے اور اکثر مچھلی کہاتا ہے **حکم** امام نووی کے کلام سے بوجہا
جاتا ہے کہ حنفیونکے نزدیک حرام ہے اور امام رافعی جو شافعی مذہب ہین وے

سانپ

اسکے حلت کے قایل ہین **حیہ** یعنے سانپ نر اور مادہ دونوکو حیہ کہتے
ہین اور ابن خالویہ نے اوسکے سو نام لکہے ہین اور سانپ جب حضرت آدم علیہ السلام
کے ساتہہ جنت سے نکالا گیا تو اصفہانکی زمین پر گرا تہا اور اوسکی عمر ہزار سال کی
ہوتی ہے اور ہر سال ایک کہال اوسکے بدن سے اوترتی ہے جسکو کینچلی کہتے ہین

اور

اور تیس بیضے دیتا ہے اور بچھو کے کاٹنے سے مرجاتا ہے اور مولانا احد الدین صاحب
نے نفایس اللغات مین لکہا ہے کہ سانپ بے مارے نہین مرتا اور بہت اسکی قسمین
لکہی ہین جسکو منظور ہو اُسمین دیکھ لے اور سب قسمون سے بدتر افعی ہے دانت اسکے
اگر اوکہاڑ ڈالین تین دن کے بعد پہر جم آتے ہین اور دم اسکی اگر کاٹ ڈالین پہر
جم آتی ہے اور ننگے آدمی سے بہاگتا ہے اور جب اندہا ہوجاتا ہے تو انکہہ
اپنی سونف کے تازے درخت پر ملتا ہے انکہہ روشن ہوجاتی ہے اور نوشیروان کے
وقت مین ایک سانپ بچھو کے ظلم سے دادخواہ ہوا تہا اور ریحان کا بیج اپنے
مونہہ سے نکال کے ڈالدیا اس بیج کو بویا اور نوشیروان کو زکام بہت ہوتا تہا
اسکو یہہ مفید ہوا **حکم** حرام ہین سب قسمین اسکی اور امام شافعی کے نزدیک مکروہ
ہے اور سانپ کے مارنے کا حکم ہے شریعت مین لیکن وجوب کے طور پر نہین **مسئلہ**
اگر سانپ کسی چیز مین گر کے مرجاوے تو وہ نجس نہین ہوتی امام اعظم کے نزدیک
اور امام ابو یوسف کے نزدیک اگر اتنا بڑا ہو کہ اسمین خون بہنے والا ہو تو چیز نجس
ہوجاتی ہے اور اگر ایسا نہین ہے تو نہین اور چہوٹے سانپ کی کہال دباغت سے
پاک نہین ہوتی اور سانپ کی کیچلی پاک ہے کذا فی الزیلعی والبحر الرائق اور
سانپ کے منتر مین اگر کوئی لفظ شرک کی نہو تو کرنا اسکا مضایقہ نہین **خواص**

اگر سانپ کی کینچلی کپڑون مین رکہے تو ان کپڑونکو چوہا نہین کاٹتا **خُطّاف**
یعنے ابابیل اور اسکو زوّار ہند بہی کہتے ہین اور اسکی قسمین بہت ہین اور حرم
شریف مین مسجد کی چہت مین انکے گہونسلے ہین اور بعضونے گمان کیا ہی کہ
طیرًا ابابیل سے مراد یہی ہی **حُکم** حنفیون کے نزدیک حلال ہی اور شافعیونکے
نزدیک حرام **خواص** اسکے پتّے کو اگر سفید بال پر لگادے تو سیاہ ہوجاوے
اور اگر اسکے دلکو خشک کرکے پیس کر کہادین تو قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور
اور اسکا گوشت نیند کو کہوتا ہی **خُفّاش** یعنے چمگادڑ کہتے ہین کہ چہوٹے کو
خفّاش اور بڑیکو وَطوَاط کہتے ہین اور اسکی مادہ کو حیض آتا ہی اور پرند جانور مین
یہہ بچہ جنتی ہی دوسرے سب انڈے دیتے ہین اور یہہ بیٹ منہہ سے کرتا ہی
اور بچہ کو دودہ پلاتا ہی اور حضرت عیسی علیہ السّلام نے اسکو حق تعالی کے
حکم سے بنایا تہا اسواسطے اسکو مرغ مسیحا کہتے ہین واللّٰہ اعلم **حُکم** سبکے نزدیک
حرام ہی **خواص** شہوت کے وقت اگر اسکے دلکو اپنے پاس رکہے تو باہ کو
قوت دیتا ہی اور اگر اسکا خون بچہ کے ناف کے نیچے مل دیوین تو بال
اسجگہہ نہ نکلین **خنزیر** یعنے سور یہہ جانور علف خوارونمین داخل ہی اسواسطے
کہ گہاس کہاتا ہی اور درندونمین بہی داخل ہی اسواسطے کہ دانت پہاڑنیوالے

اکہنا ہی

رکہتا ہی اور مُردار ہی ہی اور شہوت بہت رکہتا ہی **حکم** گوشت اور بچیا
اور رکہنا اُسکا سب حرام ہی اور اگر کوئی چیز اُسکے خون یا لعاب سے
پلید ہو جاوے تو تین مرتبے دہونے سے پاک ہو جاتی ہی امام اعظم کے
نزدیک اور امام شافعی کے نزدیک سات مرتبے دہونے سے پاک
ہو جاتی ہی اور جو موزہ سور کے بال سے سیا گیا ہو اُسکو پہن کے نماز
پڑہنا درست نہین اور مسح اُسپر درست ہی اور اُسکے بال سے فائدہ لینے مین
اختلاف ہی **خواص** اگر اُسکی ہڈیکو جلا کر پیس کر ناسور پر ملین تو ناسور
اچہا ہو جاوے **خنزیر بحری** یعنے دریائی سور **حکم** امام اعظم کے نزدیک
حرام ہی اور شافعیون کے نزدیک حلال **ف** امام مالک رح سے پوچہا
گیا کہ دریا مین سور ہی آپنے فرمایا نہین بلکہ عرب لوگ اُسکو دُلفین بولتے ہین
اور وہ ایک قسم مچہلی کی ہی بہری مشک کی شکل **خنفسا** یعنے کہنکہجورا اور
بعضون نے کہا ہی گوبر کا کیڑا اُسکی کیتنے قسمین ہین **حکم** حرام ہی خباثت کی سبب
سے اور حشرات مین سے ہی کذا فی البرجندی اور اُسکا مارنا امام شافعی کے
نزدیک مکروہ ہی اور امام اعظم کے نزدیک اگر کوئی غرض ہو تو مباح ہی اور اگر نہین تو
نہین **خیل** یعنے بہت گہوڑے اس لفظ سے واحد نہین آیا ہی اور گہوڑیکو دلیل

رکہنے سے اور اسپر بوجہہ لادنے سے حدیث شریف مین منع آیا ہی اور گہوڑے
پر پہلے حضرت اسمعیل علیہ السلام سوار ہوے ہین اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے
گہوڑے کا نام حَیزُوم ہی اور حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت آئی
ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی چیزونمین عورتو کے بعد گہوڑا بہت
مرغوب تہا **حکم** امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور صاحبین اور بہت متقدمین کے
نزدیک حلال ہی اور امام اعظم سے بہی ایک روایت اسی طور پر آئی ہی اور
دوسری روایت مین مکروہ تحریمی ہی اور امام مالک کے نزدیک مکروہ تنزیہی اور علماء
حنفیہ کے نزدیک بہی اختلاف ہی کہ اسمین کراہت تنزیہی ہی یا تحریمی کذا فی الہدایہ
ومطالب المومنین اور اصح تنزیہہ ہی کذا فی الکافی اور محیط مین تندرست گہوڑے کو
ذبح کرنا مکروہ لکہا ہی اور مریض کو حلال کرنا ہی اجماعًا اور گہوڑے مین زکوۃ نہین ہی یہی
مذہب مختار کذا فی الزیلعی **خواص** دوسرے درجہ کے آخر مین گرم ہی اور خشک
اسکے گوشت کے کہانے سے شجاعت پیدا ہوتی ہی اور سرد مزاج والیکو اسکے
کباب دودہ کے ساتہہ کہانے سے باہ کو قوت دیتے ہین اور اگر گہوڑے کے دانت
بچہ کے باندہوین تو اسکے دانت بے رنج نکل آوین اور اگر اسکی لید کی دہونی دیوین تو
لڑکا جلد پیدا ہو جاوے **دُلبسی** یعنی کہندریا جہوتی چریا ہوتی ہی خوش وضع

خوب

خوب صورت اور اکثر پیالے مین یا طاقچہ مین بیضے دیتی ہی **حکم** سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** منہاج والینے کہا ہی کہ یہہ خشکی کے جانور ونمین افضل ہی اور طبیعت اسکی گرم خشک ہی **دُبّ** یعنے ریچہہ اُسکی مادہ منہہ سے بچہ جنتی ہی اور عورت سے صحبت کرتا ہی اور عقل بہت رکہتا ہی **حکم** حرام ہی اسواسطے کہ پہار نیوالے جانورونمین سے ہی اور امام مالک کے نزدیک مکروہ ہی **خواص** اگر اُسکا پتا سیدہی ران پر باندہ کے عورت سے صحبت کرے تو امسال زیادہ ہووے اور اگر شریر لڑکے پر اُسکا چمڑا باندہ دیوین تو اُسکی شرارت جاتی رہے **دُجاجہ** دال پر تینو حرکتین پرہنا درست ہی ایک کو دجاج کہتے ہین یعنے مرغی مذکر اور مونث دونو اسنام مین یکسان ہین کچہہ فرق نہین سوائے سیار کے کسی سے نہین درتی **حکم** حلال ہی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی کہایا ہی بعد چند روز بند کرنے کے اور اگر مری مرغی سے بیضہ نکل آوے تو اسکا کہانا درست ہی کذا فی الذخیرہ **خواص** مرغ جوان کا گوشت کہانا عقل کو زیادہ کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی مگر ہمیشہ کہانا اُسکا بواسیر اور نقرس پیدا کرتا ہی اور اُسکی آنتونمین ایک پتہری ہوتی ہی اگر وہ مرگی والیکو باندہ دیوین تو اچہا ہو جاوے اور جو اپنی گردن مین لٹکا دے تو قوت

باہ کو زیادہ کرے اور اسکا پتّے کی طلا کرکے عورت سے صحبت کرنا لذّت دیتا ہے

دَرّاج یعنے ایک چڑیا ہی مشہور حکم سبکے نزدیک حلال ہی دَلَق معرب ہی دَلَہ کا — تیتر

ایک جانور ہی چھوٹا جیسے بلّی روس اور بلغار کیطرف ہوتا ہی اسکے کہال کی پوستین — وشق

بناتے ہین حکم شافعیون کے نزدیک حلال ہی اور حنفیون کے نزدیک حرام

کذا فی الکنز العباد دُلدُل بڑے خارپشت کو کہتے ہین کذا فی القاموس جسکو ہندی مین — سیاہی

ساہی اور دُلدل دَلدَال سے نکالا گیا ہی جو اضطراب کے معنوی مین ہی اسیواسطے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کو دلدل کہتے ہین کہ بڑا تیز رفتار تہا اور اسکندریہ کے

حاکم نے بطور ہدیہ کے آپ کیواسطے بہیجا تہا رنگ اسکا سفید تہا مایل بسیاہی اور دُلدل

اور قُنفُذ مین فرق ایسا ہی جیسا کہ گای اور بہیس مین اور یہہ جانور شام اور عرب

اور عراق کیطرف بہت ہوتا ہی حکم حلال ہی امام شافعی کے نزدیک اور حرام ہی

حنفیون کے نزدیک دِیک یعنے مرغ اپنے بچے سے الفت نہین رکہتا اور ایک مادہ پر — مرغ

بند نہین رہتا اور احمق ہوتا ہی لیکن ایک عجائبات سے یہہ ہی کہ راتکے وقتونکو خوب

پہچانتا ہی اور شافعیونکے نزدیک جس مرغ کا بولنا تجربے مین آچکا ہو کہ اپنے وقت

مقرر سے خطا نہین کرتا ہی تو اسکے آواز پر اعتماد کرکے نماز کا وقت معلوم کرلینا جایز ہی

اور حدیث مین آیا ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ آسمان پر ایک مرغ ہی

جب وہ آواز کرتا ہے تو سب مرغ آواز کرتے ہین آور آپ نے یہہ بہی فرمایا ہے
کہ سفید مرغ مجہہ پر درود بہیجا کرتا ہے اور یہہ بہی فرمایا ہے کہ جب مرغ کی آواز سنو تو
دعا مانگو اسواسطے کہ یہہ فرشتے کو دیکہہ کر آواز کرتا ہے **حکم** سبکے نزدیک حلال
ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی کہا ہے **خواص** جو عورت جنتی نہو
اسکو اسکے خصیے بہون کر پاک ہونے سے تین دِن پہلے کہلا دین اور بعد پاک ہونے کے
اُسکا خاوند اس سے صحبت کرے حق تعالی کے فضل سے حاملہ ہو جائیگی اور اگر کوئی مرد
اپنے بازو پر باندہے تو وقت صحبت کرنے کے تیزی اور سختی حاصل ہووے اور اگر اُسکا
خون شہد کے ساتہہ جوش کرکے مار پر طلا کرین تو قوت باہ زیادہ ہووے اور اگر اسکے
خصیے کسی مرغ کے باندہ دیوین تو لڑائی مین سب پر غالب رہے **ذُباب** یعنی
مکہی **حکم** حنفیون کے نزدیک حرام ہے اور امام غزالی نے فرمایا ہے اگر مکہی
چیونٹی کہانے مین پک جاوے تو اوسکا کہانا مباح ہے اور حدیث شریف مین
آیا ہے کہ اگر مکہی کہانے مین گر پڑی تو اُسکو غوطہ دیکر پہینک دو اسواسطے کہ
ایک پر مین اُسکے زہر ہے اور دوسرے پر اُسکی دوا ہے **ذِئب** یعنی بہیڑیا اسکے
عجیب و غریب حالتون سے ایک یہہ ہے کہ وقت سونے کے ایک آنکہہ بند کرکے
سوتا ہے اور دوسری آنکہہ پاسبانی کیواسطے کہلی رکہتا ہے اور کتا ہی مارو لیکن

آوازنہین کرتا اور ایک کوس مسافت سے مردار کی بو سونگھتا ہی **حکم**
سبکے نزدیک حرام ہی اسواسطے کہ پہارنیوالے جانورونمین سے ہی **خواص**
اگر اسکا سر کبوتر خانہ مین لٹکا دیوین تو بلی نہ آوے اور اسکی سیدہی آنکھہ اگر
کوئی شخص اپنے پاس رکہے تو کسی سے نڈرے اور اسکا پتا اگر پانی مین گہس کے
تارنے پر ملین تو عورت اس سے محبت کرے اور اگر اسکی کہال سے نقارہ
مڑہ کر بہت سے نقارونمین بجاوین تو سب نقارے پہٹ جاوین اور اگر اسکے
پیشاب پر کوئی عورت پیشاب کرے تو پہر کبہی حاملہ نہووے کذا فی البرہان القاطع
اور دم گرگ کنایہ ہی صبح کاذب سے اور گرگ بند کنایہ ہی گرفتاری سے
اور گرگ آشتی کنایہ مکر اور فریب سے رَخَمہ ایک چڑیا ہی سیاہ رنگ
مردار کہانیوالی اسکے سر پر ریشہ اور پر نہین ہوتا اور اسکی چونچ زرد ہوتی ہی
حیوۃ الحیوان مین لکہا ہی کہ گدہ کے مشابہہ ہوتی ہی بڑے جسم کی جنگلونمین
یا پہاڑونمین رہتی ہی اور بنگالہ اور ہند مین ندیونکے قریب اکثر پاتے ہین اور
حماقت مین پر ہوتی ہی اسیواسطے امام شعبی نے فرمایا ہی کہ رافضے اگر چارپائے
ہوتے تو گدہے ہوتے اور اگر پرندونمین ہوتے رَخَمہ ہوتے **حکم** حرام ہی
اسواسطے کہ مردار کہاتی ہی کذا فی الہدایہ **زَرَافہ** اور فارسی ریکو شتر د

بہی

بہی پرہتے ہین ایک جانور ہی عجیب اور غریب شکل اور صورت مین چنانچہ سر اور گردن
اُسکا مانند اونٹ کے اور ہاتہہ پیر اسکے مانند گانی کے اور بدن اُسکا مانند شیر کے
اور حبش کے ملک مین ہوتا ہی **حکم** امام نووی فرماتے ہین کہ حرام ہی اور
ابوخطّاف نے بہی جو حنبلی مذہب کے عالم ہین اُسکو حرام کہا ہی اور ایک عالم
نے شافعیون کے جنکا نام حسین ہی اسکو حلال کہا ہی اور بغوی نے اُسپر فتوی دیا
اور یہی مذہب ہی امام مالک اور امام احمد حنبل رح کا اور حنفیون کے قاعدے
بہی اسکی حلت ہی کو چاہتے ہین **زُرزُور** یعنے مینا طوطے کی طرح باتین
کرتی ہی اور برہان مین لکہا ہی کہ ایک چڑیا ہی خوش آواز اسکی آواز کو چوتارے
باجے سے مشابہت دی ہی اور حیوة الحیوان مین کہا ہی کہ ایک قسم چہوٹی
چڑیون سے اور بعضون نے کہا ہی کہ بلبل ہی **حکم** حلال ہی **خواص** اُسکا گوشت
قوت باہ زیادہ کرتا ہی **زُنبُور** یعنے بہڑ اور اُسکی قسمین بہت ہین سرخ
اور سیاہ اور زرد **حکایت** ابو مختار سہمی نقل کرتے ہین کہ چند آدمی سفر مین
باہم جاتے تہے اُنمین سے ایک حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو برا کہتا
چلا جاتا تہا ایک جگہہ ٹہرے اور یہہ شخص پاخانہ کو گیا شہد کی مکہیون نے اسکو
گہیرا اور اسقدر کاٹا کہ یہہ شخص مرگیا اور ہمراہیون کو کچہہ نہ چہیڑا **حکم** حرام ہی اور اُسکا

مارنا مستحب ہے لیکن جلانا اسکا منع ہی اور یہی اس زمانے مین مروج ہی **سَرطان** یعنے کنگٹا اسکی انکہین کندہو نپر ہوتی ہین اور مونہہ سینے مین اور آٹہہ پیر ہوتے ہین **حکم** حلال ہی امام مالک کے نزدیک اور ایک روایت مین امام شافعی سے اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام اور خشکی کا کنگٹا بہی حرام ہی **خواص** اگر اسکو میوے کے درخت پر لٹکا دیوین تو اس درخت مین پہل بہت آوین اور اسکا گوشت سل اور دق والیکو مفید ہی **سِلحَفات** یعنے کچہوا جسوقت اسکو مادہ کی خواہش ہوتی ہی اور مادہ راضی نہین ہوتی تو ایک تنکا کہاس کا مونہہ مین لیتا ہی اسیوقت مادہ اس سے راضی ہو جاتی ہی **حکم** امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک حلال ہی اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام **خواص** اسکے دم کا ٹکرا پاس رکہنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہی **سُمانی** یعنے بٹیر زمین مین ہوتی ہی اور بے اوڑائے نہین اوڑتی **حکم** سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** گرم خشک ہی کہانے بہت ہی اور بدن کو فربہ کرتی ہی اور عورتونکی شہوت اسکے کہانے سے زیادہ ہوتی ہی **سَمَک** یعنے مچہلی اسکی قسمین اتنے ہین کہ سوا حق تعالی کے کوئی نہین جانتا اسکی زندگانی پانی مین ہی اور کبہی جو خشکی مین رہے اسکو بہی مچہلی کہتے ہین جیسے ریگ ماہی جسکو سقنقور کہتے

ہین حکم مچھلی کی سب قسمین حلال ہین امام اعظم کے نزدیک سوا طافی کے
یعنے آپہی مر کے اولٹ جاوے اور دوسرے دریائی جتنے جانور ہین سب حرام ہین
اور شرح وقایہ وفتاوے واقعات والے نے مار ماہی کو بھی حلت سے نکال ڈالا
ہے اور حیوۃ الحیوان مین لکھتا ہے کہ حلال ہے باتفاق اور شافعیون کے نزدیک
مذہب اصح یہہ ہے کہ سب جانور حلال ہین سوا گنگٹے او مینڈک اور مگر کے کذا فی
حیوۃ الحیوان اور شیعون کے نزدیک سوا سفنے والی مچھلی کے سب حرام ہین اور
امام مالک کے نزدیک تمام جانور دریائی بے ذبح مباح ہین **خواص** سرد ہے
اوّل درجہ مین اور تر دوسرے مین اور اسکا گوشت مقوی باہ کا اور دافع نزلہ کے
پانی کا ہے **سمع** یعنے بھیڑئے کا بچہ گرگ سے کذا فی المنتخب اور اسکو سختی [illegible]
گرگ کی اور جرأت کتّے کی ہوتی ہے اور کبھی بیمار نہین ہوتا اور بے سبب مرتا
نہین اور ہوا کے مانند دوڑتا ہے اور تیس گز سے زیادہ کودتا ہے **حکم** حرام ہے
سمور جنگلی جانور ہے اسکے کھال کی پوستین بناتے ہین اور حیلہ سے اسکو پکڑتے سمور
ہین اسکا گوشت بہت خوب ہوتا ہے ترک لوگ اسکو کھاتے ہین اور اسکی
کھال کو دباغت نہین کرتے وہ قیمتی ہوتی ہے اور نہایت نرم اور بہتر **حکم** حلال
ہے شافعیون کے نزدیک اور حنفیون کے نزدیک حرام **سنجاب** ایک سنجاب

جانور ہی ترکستان مین ہوتا ہی گہوس کی برابر ہوتا ہی یا کچہہ اور بڑا بال اسکے
نہایت نرم ہوتے ہین اور سب سے بہتر ابلق رنگ کا ہوتا ہی **حکم** حلال ہی
شافعیون کے نزدیک اور حرام ہی حنفی مذہب مین اسکی کہال پاک ہوتی ہی
اور امام شافعی کے نزدیک بے ذبح پاک نہین ہوتی **شاہین** چرغ کو کہتے ہین
اوپر سے نیچے بڑی جلد اُترتی ہی جیسے تیر اور بعضون نے وجہ تسمیہ کی یون بیان
کی ہی کہ عادت اسکی میانہ روی ہی یعنے نہ پیٹ بہر کہاتی ہی اور نہ بہوکی رہتی ہی
حکم حرام ہی اسواسطے کہ پنجے سے شکار کرتی ہی **شِقِرّاق** ایک چریا ہی
مکہ معظمہ کیطرف ہوتی ہی اسپر سرخ سبز سفید خط ہوتے ہین اسکو سبزک بہی کہتے
ہین ایک کلغی اسکی سر پر ہوتی ہی ہدہد کیطرح **حکم** حنفیون کے نزدیک
حرام ہی اور بعضے شافعیون کے نزدیک حلال **خواص** اُسکا گوشت گرم ہی
اور ریاح غلیظ کو مفید اور اسکے پتّے کی طلا سے سفید بال سیاہ ہوجاتے ہین **شُہَار** حر
یعنے چیل **حکم** حرام ہی اسواسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے مارنے کو حکم
فرمایا ہی اور اس سے مراد یہہ ہی اُسکا کہانا حرام ہی **خواص** جس گہر مین
چیل رہتی ہی سانپ بچہو اُسمین نہین آتا **صَرَارَہ** یعنے جہینگر ایک جانور ہی
ٹڈی سے بہی چہوٹا سبز رنگ ہوتا ہی اور سبزے مین رہتا ہی اور آواز بُری کرتا ہی

حکم حرام ہے صُرَد یعنے لٹورہ جریون کا شیر عاشوریکے دن سب پرندونسے
پہلے روزہ رکہا تہا حکم امام مالک لے اور بعض شافعیون کے نزدیک حلال ہے
اور امام اعظم اور اکثر شافعیون کے نزدیک حرام صَعوہ یعنے ممولا ایک چہوٹی
چڑیا ہے کذا فی القاموس حکم سبکے نزدیک حلال ہے خواص اسکا گوشت
گنجشک کی خاصیت رکہتا ہے صَقَر یعنے شکرہ اور پہلے جس شخص نے اُس سے
شکار کیا بہرام تہا حکم حرام ہے اور مالک کے نزدیک حلال خواص اُسکا مزاج
شاہین سے خشک اور خنک زیادہ ہے ضَبُع یعنے بجّو حماقت اور نادانی مین
مشہور ہے حکم امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک حلال ہے اور امام
مالک اور امام اعظم کے نزدیک مکروہ ہے خواص گرم خشک ہے
طاؤس یعنے مور اور اُسکی دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْاِيْمَانَ وَالْعَمَلَ حکم
اصح یہہ ہے کہ مذہب حنفی اور مالکی مین حلال ہے اور امام شافعی سے دو روایت
ہین اور امام احمد حنبل کے نزدیک حرام طیہوج مُعرّب ہے تیہو کا ایک جانور ہے
کبک کی مشابہ لیکن اس سے چہوٹا ملتا ہوا تیتر سے اور بعضون نے ان تینونکو
ایک ہی قسم کہا ہے حکم سبکے نزدیک حلال ہے خواص اُسکا گوشت مبہی
ہے اور حار رطب ہے اور بعضون کے نزدیک معتدل ہے اور یہی صحیح ہے

ہرن

ناتوان اور ضعیف کیواسطے بہت مفید ہی **ظبی** یعنی ہرن اور جو ہرن کہ
نافہ دار ہوتا ہی رنگ اوسکا سیاہ اور بہت بڑا ہوتا ہی اور اگلے دانت
اسکے سفید ہوتے ہین مونہہ سے باہر نکلے ہوے اور اکثر تبت کے ملک
مین ہوتا ہی اور مشک خون ہی کہ اسکے ناف مین جمع ہوتا ہی **حکم**
ہر قسم اسکے حلال ہی اور مشک طاہر ہی اور استعمال کرنا اسکا درست ہی
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہی استعمال فرمایا ہی **خواص** گرم
خشک ہی اور اسکے سینگہ کی دہوین سے کیڑے کاٹنے والے بہاگتے ہین
اور اسکے پتے کا پانی کان کے دردکو مفید ہی **عُصفُور** یعنی چڑیا جو گہر وغیرہ مین

چڑیا

رہتے ہی اور اجاڑ شہر مین نہین رہے اور پے در پے سو مرتبے تک مادہ پر
چڑہتا ہی اسیواسطے اسکی عمر بہت تہوڑی ہوتی ہی ایک سال تک
جیتا ہی **حکم** حلال ہی اور اسکو مول لینا چہوڑ دینے کیواسطے درست نہین ہی
خواص امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ چار چیزین باہ کو قوت دیتے
ہین ایک چڑیا خانگی اور دوسری اطریفل کبیر اور تیسری پستہ اور چوتہی اخروٹ
اور چار چیزون سے عقل زاید ہوتی ہی کم بولنا یعنی بیفائدہ بک بک نکرنا اور
نیکون کی صحبت مین بیٹہنا اور علم پر عمل کرنا اور کسی سے سوال نکرنا اور چار

چیزدن سے بدن کو قوت حاصل ہوتی ہے دودہ پینا اور خوشبو سونگہنا اور
اکثر غسل کرنا بے احتیاج نہانیکے اور کتان کا پہنا اور چار چیزون سے بدن ضعیف
ہوتا ہے جماع کی کثرت کرنا اور رنج کرنا اور سونیکے بعد پانی پینا اور کہٹائی کا
کہانا **عُقاب** یعنے بحری ایک چڑیا ہے شکاری ارسطو نے لکہا ہے کہ ہر
برس بحری چیل ہو جاتی ہے اور چیل بحری اور بعضے کہتے ہین کہ بحری مادہ کا
نام ہے اور اپنے غیر جنس سے جفت ہوتی ہے **حکم** حرام ہے اور اسکا
مارنا بعضون کے نزدیک مستحب اور بعضون کے نزدیک نہ مستحب ہے نہ مکروہ
خواص اگر اسکے پر جلاوین تو اسکی بو سے سانپ بہاگ جاتے ہین
عقرب یعنے بچہو اور بچہو مردیکو نہین کاٹتا ہے اور اگر سانپ یا خچر یا بیل کو
کاٹے تو مرجاتے ہین **حکم** حرام ہے بالاتفاق اور نزدیک امام مالک کے مکروہ
تحریمی ہے اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
مِن شَرِّ مَا خَلَقَ اِس دعا کو جو شخص پڑہے تو بچہو اور سانپ وغیرہ سے حق تعالے
کی پناہ مین رہے **عَقعَق** ایک پرندہ ہے ابلق رنگ کوے کی قسم سے **حکم**
امام مالک اور حنفیون اور بعضے حنبلیون کے نزدیک حلال ہے در شافعیون
دو قول منقول ہین اور نزدیک امام احمد حنبل کے اگر نجاست کہاتا ہو تو

اُسکے کہانے مین کچہہ مضایقہ نہین ہے **ف** اگر کوئی شخص عقعق کی
آواز سنکے سفر سے لوٹ آوے تو کافر ہو جاتا ہے کذا فی نصاب الاحتساب
عَنکَبُوت یعنے مکری **حکم** حرام ہے اسواسطے کہ حشرات مین سے ہے
غُراب یعنے کوّا اسکی کئی قسمین ایک کہیت کا دوسرا پہاڑی تیسرا
جنگلی جو تہا اعصم جو ابلق ہوتا ہے اور یہہ قسم بہتر اور نادر الوجود ہے چنانچہ
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک بخت عورتون کو اسکے ساتہہ تشبیہ دی ہے
اور غراب البین جنگلی کوّے کو کہتے ہین **حکم** حنفی مذہب مین سوا کہیت کے کوّے کے
جو فقط دانہ کہاتا ہے اور عقعق سکے دوسری قسم حلال نہین ہے اور بعضے شافعی
عقعق کو بہی حرام کہتے ہین اور امام ابویوسف نے مکروہ کہا ہے امام رافعی نے غداف
کو یعنے سیاہ کوّے کو حلال کہا ہے اور امام مالک کے نزدیک یے سب قسمین
حلال ہین واللہ اعلم **خواص** اگر سیاہ کوّے کو معہ اسکے پر سر کے مین ڈال دین
اور اس سے خضاب کرین تو بال سفید سیاہ ہو جاوین **غنم** یعنے بکری ایکدن
عرب کے لوگ آپسمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو فخر کرنے لگے اونٹ
اور بکری مین یعنے اونٹ والے آپ کو اچہا کہتے تہے اور بکری والے آپکو رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تواضع اور انکساری بکری والومین ہے اور تکبر

اور غروراونٹ والونمین **حکم** سبکے نزدیک سب قسمین اُسکی حلال ہین
مسئلہ اگر دودہنے کے وقت دودہ مین مینگنی بکری کی گر پڑے اور اسیوقت
فورًا نکال ڈالی جاوے تو دودہ ناپاک نہین ہوتا اور ثات چیزین مکروہ تحریمی
مین خونؔ پتاؔ ذکرؔ خصیتینؔ فرجؔ غددؔ مثانہؔ **فارہ** یعنے چوہا سب
جانورونسے بہہ بڑا موذی ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو فاسق
کہا ہی اور اسکے مارنے کا حکم دیا ہی **حکم** سب قسمین اسکی حرام ہین
مگر جنگلی چوہا شافعیون کے نزدیک حلال ہی **ف** چوہے کا جہوٹہا مکروہ
ہی اور پیشاب اُسکا نجس نہین ہی اگر کسی چیز مین چوہا گر پڑے اور جیتا
نکال ڈالا جاوے تو اس چیز کا کہانا مکروہ ہی اور اگر گہی مین چوہا گرا اور مرگیا
تو اسکے گرد کا گہی نکال کر پہینک دیوین اور باقی کہاوین کذا قالوا **خواص**
چوہا سمُ الفار کے کہانے سے مرجاتا ہی اور اگر چوہی کی آنکہہ مسافر اپنے
ٹوپی یا پگڑی مین باندلیوے تو راہ چلنا اسپر آسان ہوجاوے اور اگر اسکی دم گہر مین
گاڑ دیوین تو وہان چوہے نہ اوین **فاختہ** ایک چڑیا ہی مشہور اور بعضونکے
نزدیک قمریکو کہتے ہین عمر اُسکی چالیس برس کی ہوتی ہی اور آدمی سے بہت
اُنس رکہتی ہی اور خوش آواز ہوتی ہی **حکم** حلال ہی لیکن اُسکا نہ کہانا

مستحب ہے **خواص** بیٹ اسکی اگر کسی بچے مرگی والیکے گلے مین تعویذ کے طور پر لٹکا دیوین تو اسکی مرگی جاتی رہے اور اسکا خون کبوتر کے خون کے ساتھہ ملا کر لگانے سے برص کو دفع کرتا ہے **فرس البحر** یعنے دریائی گھوڑا نیل مین ہوتا ہے پیشانی اسکی مانند گھوڑے کے اور سم پھٹے ہوے مانند گائے کے اور دم چھوٹی مانند سور کے چوڑا مونہہ کہال بہت موٹی ہوتی ہے اور اکثر آدمیونکو ہلاک کرتا ہے **حکم** حلال ہے امام شافعی کے نزدیک اور بعضون نے کہا ہے کہ بالاتفاق حرام ہے کذا فی المعدن **خواص** اگر اسکو کسی جنگل مین دفن کردین تو اس نواح مین آفت نہ آوے اور اگر اسکی کہال جلا کر ورم پر باندہین تو ورم دور ہو جاوے **فنک** دَلَق کو کہتے ہین جو دَلہ کا معرب ہے کہال اسکی سب کہالونسے بہتر اور معتدل مزاجونکے موافق ہوتی ہے کذا فی المنتخب سنجاب سے زیادہ گرمے مین اور سمور سے رطوبت مین زیادہ ہوتی ہے **حکم** امام شافعی کے نزدیک حلال ہے اسواسطے کہ طیبات سے ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام ہے اسواسطے کہ درندونمین سے ہے جیسے لومڑی **فہد** یعنے چیتا اسکی مادہ نر سے زیادہ شکاری ہوتی ہے اسلیونے کہا ہے کہ شیر اور تیندوے سے ملکر چیتا پیدا ہوا ہے اور اسکا مزاج مانند تیندوے کے

ہوتا ہے اور اسکی طبعیت مانند کتے کے **حکم** حرام ہے لیکن بیچنا اور خریدنا اور شکار
کرنا یہہ سب درست ہے **خواص** گوشت اسکا ذہن کو تیز کرتا ہے و خون اسکا
حماقت پیدا کرتا ہے اور اسکے بلینا بچے کے ڈالنے سے جو بے بہاگتے ہین **فیل** یعنے
ہاتھی اور ابرہ کے ہاتھی کا نام محمود تہا اور کنیت اسکی ابوعیاش اور ہاتھی پانچ سال کے
بعد جفتی کے لایق ہوتا ہے اور اسکے حمل کی مدت دو سال ہے جیسے آدمی کی نومہینے
اور اسکی کہال دباغت سے پاک ہوتی ہے اور اسکے دانت پاک ہوتے ہین رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضہ کیواسطے ہاتھی دانت کے کنگن خرید کئے تہی اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کنگہی تہی ہاتھی دانت کی اور اسکے سونڈ کا پانی نجس ہے **حکم**
حرام ہے **خواص** اگر اسکی ہڈی بچے کے گردن مین ڈالین تو رونے سے باز رہتا ہے
قاقم ایک جانور ہے چہوٹا سنجاب کے مشابہ اور طبعیت مین سنجاب سے بہت سرد
اور کہال اسکی سپید ہوتی ہے جیسے فنک کی اور اسکی قیمت سنجاب سے زیادہ ہوتی
ہے **حکم** حرام ہے مذہب حنفی مین اسواسطے کہ دانت پہاڑنیوالے رکہتا ہے اور امام شافعی
کے نزدیک حلال ہے اسواسطے کہ طیبات سے ہے **قبج** یعنی چکور طرح طرح کی آواز
کرتا ہے اور اسکی دو قسمین ہین ایک قسم وہ جسکے پیر اور چونچ سُرخ ہوتے ہین اور دوسری
قسم وہ جسکے پیرون مین سپیدی اور سبزی ہوتی ہے اور قدر وہی اسی قسم سے ہے لیکن

ہاتھی

قاقم

قبج

قرابادین کبیر مین لکہا ہی کہ تدرو لوگکو کہتے ہین واللہ اعلم **حکم** حلال ہی سبکے نزدیک
ایک شخص نے اسکے کباب کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ بہیجا تہا **قُبَّرہ**
یعنے چنڈول ایک چڑیا ہی چہوٹی رنگ اُسکا سرخی مایل ہوتا ہی ابوالملیح اسکی کنیت ہی
حکم سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** اسکا گوشت دستونکو بند کرتا ہی اور باہ زیادہ
کرتا ہی **قُراد** یعنے کلّی ایک کیڑا ہی کہ اونٹ اور گای اور بکری وغیرہ پر چمٹ جاتی
ہی اور خون اُسکا پیتی ہی جیسے پسو **حکم** حرام ہونیکے سبب سے اور محرِم کو اپنے اونٹ یا گدہی
سے چہوڑا اُڑان جایز ہی **قَطَا** جسکو فارسی مین سنگخوارہ کہتے ہین ایک چڑیا ہی چہوٹی سیاہ
رنگ کی کئی پر سینگہہ کیطرح اسکے سر پر ہوتے ہین اور مخزن الادویہ مین ہندی اسکی
لوا لکہا ہی **حکم** سبکے نزدیک حلال ہی **خواص** دوسرے درجے کے آخر مین گرم ہی اور
تیسرے درجہ مین خشک ہی اُسکا تازہ خون گرما گرم آنکہہ مین لگانیسے سپیدی اور
رتوندہی جاتی رہتی ہی **قمری** ایک چڑیا ہی مشہور منسوب ہی قمر کی طرف جو ایک
گانو نکا نام ہی جتنے کیڑے کاٹنے والے ہین اسکی اواز سے بہاگتے ہین اور اسکی مادہ
پنے نر کے مرنیکے بعد جفتی نہین کراتی ہی **حکم** حلال ہی سبکے نزدیک اسواسطے کہ کبوتر
کی قسم سے ہی **خواص** گرم اور خشک ہی دماغ جونکے موافق اسکا رہنا گہر مین جادو
و نظر بد کو دور کرتا ہی اُن گہر والون سے **قُنفُذ** ایک جانور ہی چوہی کی برابر گول

قبرہ

قطا

قمری

قنفذ

ہوتا ہے۔ اور تمام بدن پر اسکے کانٹے ہوتے ہین سانپ کو مونہہ سے پکڑ کر کچھوے کیطرح اپنے
مونہہ کو بھینر کر لیتا ہے اور سانپ اپنے تئین اسپر مار مار کے ہلاک کرتا ہے اور آدمی کو
دیکھہ کے بھی اپنے سر کو بھینر کر لیتا ہے اور اکثر انگور کا خوشہ کھاتا ہے **حکم** امام شافعی
اور امام مالک کے نزدیک حلال ہے اور امام اعظم اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک حرام
خواص اسکے پتے کو طلا کرنا چھیپ دور کرتا ہے اور اگر بال کو اوکھاڑ کے اسکی جڑ
مین مل دیوین تم پھر اس جگھہ بال نہ جمین اور اگر کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکو لگا دین تو
اچھا ہو جاوے **قاز** یعنے کلنگ ایک چڑیا ہے نیلے رنگ اور لنبی گردن کی لگ لگ سے
بڑی جسم مین جو سردار انکا ہوتا ہے وہ آگے اور سب قطار باندہ کے اسکے پیچھے اڑتے اور ہین
حکم سبکے نزدیک حلال ہے **خواص** اسکا پتا جو اپنے پاس رکھے وہ دلیر ہوتا ہے
اور اگر اسکے دماغ کو چنبیلی کے تیل مین ملا کر دماغ مین ٹپکا دین تو بھولا ہوا سب یاد
آجاوے **کلب** یعنے کُتّا ہمیشہ جاگنے والا وفادار اپنے خاوند کا حمایتی ہوتا ہے
آدمیون سے الفت رکھتا ہے اور گر اس سے دشمنی رکھتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی
فرمایا ہے کہ کتا امین بہتر ہے خیانت کرنیوالے مصاحب سے **حکم** حرام ہے سب قسمین
اسکی سبکے نزدیک اور نجس عین ہے اور نزدیک امام مالک کے پاک ہے اور اسکی کھال
دباغت سے پاک نہین ہوتی کذا فی مواہب الرحمن اور کسی برتن مین اگر مونہہ ڈال دیوے

تو ٹہیون اماموں کے نزدیک سات مرتبے دہونے سے وہ برتن پاک ہوتا ہے
اور نزدیک امام اعظم کے دوسری نجاست کیطرح تین مرتبے دہونے سے بہی پاک ہو جاتا ہے
اور نماز پڑہنے والیکے اگے سے اگر کتا یا عورت یا گدہا نکل جاوے تو امام اعظم کے نزدیک
وہ نماز باطل نہین ہوتی اور کتے کا بیچنا امام اعظم کے نزدیک جایز ہے اور امام شافعی
کے نزدیک نہین اور سیکہے ہوے کتے کا شکار کیا ہوا سبکے نزدیک حلال ہے **لُخُکَّہ**
ایک کیڑا ہوتا ہے نیلا رنگ کر پارہ کے مانند گویا مچہلی ہے جب آدمیکو دیکہتا ہے ریت مین گہس
جاتا ہے اور زمین مین رہتا ہے حکم حرام ہے اسواسطے کہ حشرات سے ہے **لَقْلَق** معرب
لگ لگ کا ایک جڑیا ہے لنبی گردن کی سانپ کی دشمن ہے حکم سبکے نزدیک حرام ہے
مُلَاعِب ایک جڑیا ہے چہوٹی اپنے سایہ سے کہیلتی ہے اُسکو خاطف ظلّہ اور
رفراف بہی کہتے ہین تیز نظر بڑی ہوشیار ہوتی ہے مچہلی کو دیکہہ کر تیر کے مانند اوپر سے
نیچے آتی ہے اور پر کہیلا ہوی پانی پر رہتی ہے اور ایک پر پانی مین اور ایک پر ہوا مین
رکہتی ہے حکم حرام ہے اسواسطے کہ جنگل سے شکار کرکے کہاتی ہے **نَحْل** یعنے
شہد کی مکہی انمین بادشاہ اور قاضی اور کوتوال اور وزیر وغیرہ سب ہوتے ہین جیسے
انسان ہین اور انکے بادشاہ کا نام یعسوب ہے ایک روایت مین آیا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضہ
نے جسوقت رحلت فرمایے حضرت علی رضہ دروازے پر کہڑے ہو روتے تہے اور فرماتے تہے

كُنْتَ وَاللّٰهِ يَعْسُوْبًا لِلْمُؤْمِنِيْنَ يعنے تہا تو قسم ہی خدا کی سردار مسلمانونکا اور يعسوب

الدين لقب ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا **حکم** حرام ہی امام شافعی کے مذہب

اصح مین اور امام اعظم کے بہی مذہب مین یہی حکم ہی اور اُسکا مارنا نچاہیے اور اُسکا

شہد طیب ہی **خواص** تازہ شہد گرم اور خشک ہی اور سستی اور استسقا اور

یرقان اور عسر البول اور قسم قسم کی ریاح اور ٹہنڈی ہوا کو مفید اور توڑنے والا

تپہریونکو اور اگر مشک کے ساتہہ ملا کر انکہہ مین لگاوین تو نزلہ کو مفید ہو اور جو شخص اُسکا

موم کہاوے تو بیمار نہووے **نسناس** یعنے بن مانس ایک قسم ہے حق تعالے کی مخلوقات سے

کہ ایک پیر ہوتا ہی دوسرا نہین ہوتا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ ایک قوم ہی عاد

کی قوم مین سے جو مسخ ہوگئے ہین جو ایک ہاتہہ ایک پیر رکہتے ہین اور کودتے ہین مانند

جریون کے اور کہاتے ہین مانند چارپایون کے اور بعضے کہتے ہین کہ اُن مسخ ہودن سے ایک بہی

باقی نہین رہا یہہ ایک خلقت علیحدہ ہی اور بعضون نے اُسکی تفسیر بن مانس کی ہی اور

بعضے کہتے ہین کہ ادم کی نسل سے ہی واللہ اعلم **حکم** سبکے نزدیک حرام ہی **نَسْر** یعنے

گدہ جانور پرند ہی مردار کہانے والا عمر اُسکی بڑی ہوتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ ہزار سال تک زندہ

رہتا ہی اور اسکی نظر ایسی تیز ہی کہ چار سو کوس سے اپنی غذا کو دیکہہ لیتا ہی اور خوشبو سونگہنے

سے مرجاتا ہی اور بڑا تیز پر ہوتا ہی یہان تک کہ ایک روز مین مشرق سے مغرب کو جاتا ہی

حکم حرام ہے خبیث ہونے اور مردار کہانے کے سبب سے اور رجبند مین لکہا ہے کہ جنگل سے
شکار کرتا ہے **خواص** حمل والی عورت اگر جننے کے وقت اسکا پر اپنے نیچے رکہہ لے
تو بچہ جلد پیدا ہو جاوے اور اگر کوئی شخص اسکی ہڈی اپنے پاس رکہے بادشاہ کے غصے اور غضب سے
بے دہشت رہے اور اُسکا جگر جلا ہوا باہ کو مفید ہے **نعامہ** یعنے شترمرغ ایک جانور پرند ہے
آتشخوار بازون اُسکے مانند گائے کے اور گردن مانند اونٹ کے بڑے جسم کا ہوتا ہے
اور رنگ اُسکا مٹیلا مایل سفیدی کیطرف اُسکے نر کو ظلیم کہتے ہین اور یہہ پانی کبہی نہین پیتا
ہے اور کان اسکے نہین ہوتے **حکم** سبکے نزدیک حلال ہے **نمر** یعنے تیندوا شیر سے کچہہ چہوٹا ہوتا
ہے لیکن خبیث اور شریر زیادہ شیر سے اور اُسکی کہال پر سفید اور سیاہ نقطے سے ہوتے
ہین اسکو غصہ بہت ہوتا ہے اور اسکے مونہہ مین بدبو کم ہوتی ہے دوسرے درندونکی نسبت سے
اور شراب کو بہت دوست رکہتا ہے اُسکو شراب پلا کر پکڑ لیتے ہین اور مردار نہین کہاتا
اور چالیس گز تک کود جاتا ہے اور مشابہ ہوتا ہے شکل اور رنگ مین چیتے کے اور شرم
بہت ہوتی ہے اور ڈیل مین کتے سے زیادہ اور جہپٹنے مین بہت تیز **حکم**
سبکے نزدیک حرام ہے مگر اسکی کہال حنفی مذہب مین دباغت سے پاک ہو جاتی
ہے اور امام شافعی کے نزدیک دباغت سے بہی پاک نہین ہوتی **خواص** اُسکی
چربی قولنج اور زخمون کے درد کو مفید ہے اور اگر اسکے بال کو آگ پر رکہین تو اُسکے

دہوین سے بچہو بہاگتا ہی **نَحْلَہ** یعنے چیونٹی یہہ اپنی مادہ سے جفت نہین ہوتی بلکہ ایک
چیز بہت تہوڑی اسکے مونہہ سے کرتی ہی اسکو انڈونکی طرح رکہتی ہی اس سے پیدایش
ہوتی ہی اور رزق کی تلاش مین بہت مکر اور حیلہ کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ کہاتی کچہہ
نہین بلکہ دانے کی بو سے زندہ رہتی ہی اور جب اسکے پر نکلتے ہین تو چڑیا اسکو کہالیتی ہی اور
پر نکلنا اسکی موت کی نشانی ہی اور یہہ کہجور کی گٹہلی کو کہینچ لیجاتی ہی اور سونگہنے کی قوت
اسکو سب سے زیادہ ہی **حکم** امام اعظم اور امام شافعی کے اصح مذہب مین حرام ہی اور امام مالک
کے نزدیک حلال ہی مگر کراہت کے ساتہہ بے ایذا دینے کے اسکو مارنا مکروہ ہی بلکہ حرام ہی اور
اگر ایذا دے تو جایز ہی اور اسکے مونہہ کا دانہ کہانا مکروہ ہی **خواص** اگر اسکے انڈیکو بچے کی
ناف کے نیچے مل دیوین تو بال نہ نکلین اور اگر مور کے گہر مین ڈال دین تو مور مر جاوے **وَبَر** ایک جانور ہی
بلی سے چہوٹا فارسی مین دَلَک کہتے ہین اور برہان مین لکہا ہی کہ وَنَک کہتے ہین رنگ اسکا
نیلا ہوتا ہی اور صحاح مین لکہا ہی کہ اسکے دم نہین ہوتی اور بعضے کہتے ہین ایک جانور ہی سیاہ
نیولے سے کچہہ بڑا واللہ اعلم **حکم** امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک حلال اور امام اعظم کے نزدیک
مکروہ اور ایک روایت مین مباح ہی **وَرَشَان** حیوۃ الحیوان مین لکہا ہی کہ قمری کے نر کو
کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ فاختہ اور کنجشک سے ملکر پیدا ہوتا ہی اور اپنی اولاد کو بہت
دوست رکہتا ہی اسیواسطے جب اپنے بچے کو جال مین پہنسا دیکہتا ہی تو اپنی تئین ہلاک کر ڈالتا ہے

حکم حلال ہی اسواسطے کہ طیبات مین سے ہی **خواص** گرم اور خشک ہی اور اسکا گوشت
جنگلی کبوتر کی خاصیت رکہتا ہی اور فالج اور ہوا کی برودت کو مفید ہی **وَزَغَہ** یعنے
سنکہار یہہ ایک جانور ہی چلپاسہ کے طور پر اور اسکو سام ابرص بہی کہتے ہین موذی جانور ہی
کاٹ کہانیوالا اور جسکو کاٹتا ہی تو اسکے دانت اسکے زخم مین رہ جاتے ہین اور اکثر ویرانے مین
رہتا ہی اور آپ سے نمک مین لوٹ جاتا ہی پہر وہ نمک جو کہاوے اسکے برص نکل آتا ہی **حکم** حرام
ہی اسواسطے کہ خشرات سے ہے اور موذیون سے ہی بحر الرائق مین لکہا ہی کہ اگر یہہ کنوئین مین گر کر مر جاوے
تو بیس ڈول کہینچ ڈالین اور عالمگیری مین لکہا ہی کہ کچہہ واجب نہین ہی **ف** وزغہ کی
دو قسمین ہین ایک چہوٹا دوسرا بڑا البحر الرائق مین جو لکہا ہی وہ بڑیکا حکم ہی اور چہوٹے مین بہنے والا
خون نہین ہوتا سواب دونون باتین موافق ہوگئین **ہُدہُد** ایک جڑیا ہی مشہور حضرت سلیمانؑ
کا وکیل تہا سبا کیطرف جانے مین اور یہہ پانی کو زمین مین دیکہتا ہی **حکم** حنفی مذہب مین
حلال ہی اور امام شافعی سے بہی ایک روایت ایسی آئی ہی **خواص** اگر اسکے پر کا بخور کرین تو
کاٹنے والے جانور بہاگ جاوین اور اگر اسکو ٹہیے پر لٹکاوین تو اس گہر والے جادو سے پناہ مین
رہین اور اگر اسکا پر کوئی شخص اپنے پاس رکہے تو دشمن پر فتح یاب ہووے **ہِرَّہ** یعنے بلی اسکی پیدایش کا
قصہ یہہ ہی کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی مین جب چوہے بہت ہوئے اور لوگونکا نقصان
کرنے لگے تب لوگونے اس بات کی شکایت حضرت نوحؑ سے کی آپنے جناب آلہی مین دعا کی

وہانسے حکم ہوا کہ شیر کے پر اپنا ہاتھ ملوا ئے ویسا ہی کیا قدرت الہی سے شیر کو چھینک آئی اور
اس سے ایک بلی نکل آئی اسیطرح لکھا ہے تاریخ طبری مین اور بلی کو آخر جاڑو نمین شہوت غالب ہوتی ہے
اور اسکے سبب سے فریاد کرتی ہے اور ہاتھی بلی سے ڈرتا ہے اور بلی ایک سال مین دو بار جنتی ہے **حکم** امام
شافعی صاحب کے نزدیک حلال اور پاک ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک سب قسمین اسکی حرام ہین اور
اور امام مالک کے نزدیک مکروہ ہے اور امام احمد بن حنبل سے روایتین مختلف آئی ہین لیکن
صحیح یہہ ہے کہ انکے نزدیک بھی حرام ہے **ف** پالو بلی کا بیچنا درست ہے اور اسکی قیمت حلال
ہے اور اسکا جھونٹھا مکروہ تنزیہی ہے اصح روایت مین کذا فی الخلاصہ اور جو مار کے اگر اسی دم
منہہ کسی چیز مین ڈالے تو وہ چیز نجس ہے اور بدون اسکے مکروہ اور امام شافعی صاحب کے مذہب
مین بلی کا مارنا درست ہے اگر کچھہ نقصان کرے نہین تو نہین اور امام اعظم کے مذہب مین تیز
چھری سے اسکا سر کاٹ ڈالنا ہے اگر کچھہ ایذا دیتی ہے اور اگر بچہ اسکے پیٹ مین ہو تو
ہرگز مارنا درست نہین ہے لیکن بہتر یہہ ہے کہ بلی کو نہ مارین اور اگر کچھہ نقصان کرے تو
اسکو باندہ کے اسکا کان خوب ملے **خواص** جس عورت کے خون مرض سے نکلتا ہو اسکو
اسکا جگر باندہنا بہت مفید ہے **یَرْبُوع** یعنے جنگلی چوہا اور اسکو دوپایہ بھی کہتے ہین
حکم امام مالک اور شافعیون کے نزدیک حلال ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک حرام ہے
اور امام احمد بن حنبل سے دو روایتین آئی ہین **خواص** تیسرے درجہ مین گرم ہے اور خشک

اور ملین طبع **خاتمہ** اسمین کئی مسئلے مشکل اور اسکے قاعدے بیان کئے گئے ہین **مسئلہ**
جسن جانور سے کسی آدمی نے وطی کی وہ جانور امام شافعی کے نزدیک اصح مذہب مین حلال ہے چنانچہ
منہاج مین لکہا ہے کہ اُسکو ذبح کرکے کہا لیوین اور امام اعظم کے نزدیک جسن شخص سے ایسی حرکت
ہوئے وہ شخص اسن جانور کو نکہائے اور امام مالک کے نزدیک اسکو بہی کہانا درست ہے اور امام احمد بن حنبل
کے نزدیک حرام ہے سب پر اور امام شافعی کے اصحاب سے دو قول آئے ہین بعضون کے نزدیک مطلق
حلال ہے و بعضے کہتے ہین کہ اس شخص کو درست نہین اور عینے مین لکہا ہے کہ ایسے شخص پر زنا کی
حد نہین ہے لیکن تعزیر سبکے نزدیک ہے پہر اگر وہ جانور حلال نہین ہے تو اُسکو ذبح کرکے
جلا دیوینگے اور اگر وہ جانور اس شخص کی ملک نہین ہے بلکہ غیر کا ہے تو وہ جانور والا اسن جانور کو
اس شخص کے حوالے کرے اور اسکی قیمت اس شخص سے لے لیوے اور جلا دینا اسواسطے ہے کہ اُسکا
عیب مِٹ جاوے اور کوئی اُسکا ذکر نکرے اور یہہ بہی ہے کہ اسکی نسل قطع ہوجاوے کذا فی الزیلعی
مسئلہ جانور دریائی کسی شکل کا ہو بشرطیکہ خشکی مین زندگانی نکرتا ہو شافعی مذہب مین
حلال ہے اور جو مچہلی کی شکل ہو وہ بالاتفاق حلال ہے تو مینڈک اور کیکڑا اور سانپ اور بچہو دریائی
حلال نہین ہے اور یہان پرند کے سوا دوسرے حیوانات مراد ہین اسواسطے کہ بط اور مرغابی
وغیرہ بالاتفاق حلال ہین اور حنفیون کے نزدیک دریائی جانورون مین سے فقط مچہلی حلال ہے
کسی قسم کی ہو بشرطیکہ دریا مین اپنی موت سے آپ نمری ہو اور مچہلی کے سوا سب جانور

دریائی

دریائی حرام ہین اور حنفیونکی کتابونمین دریائی جریونکی حلت اور حرمت صراحۃً بیان نہی
ہی لیکن اتنا معلوم کرنا ضرور ہے کہ جو پنجے سے شکار کرے یا مردار کہاتی ہو وہ حرام ہی
ورسوا اسکے سب حلال ہین اور مار ماہی مین اختلاف ہی اور امام شافعی کے نزدیک سب
دریائی چریان حلال ہین مگر لقلق **مسئلہ** شرح طحاوی مین لکہا ہی کہ اگر کسی حیوان
کی حلت اور حرمت مین کوئی دلیل صریح نپائی جاوے اور اسکے مارنے یا نہ مارنے کیواسطے
بہی حکم نہوا ہو تو عربکیطرف رجوع کرین گے اگر عرب اسکو طیب جانتے ہین اور حلال جانور
کے نام سے اسکو پکارتے ہین تو حلال ہی اور اگر اسکو بد جانتے ہین اور حرام جانور کے
نام سے اسکو پکارتے ہین تو حرام ہی۔ اور اگر عرب بہی آپس مین اختلاف رکہتے ہین یا
اسکے حلال حرام جاننے مین متردد ہین تو اسکو جس جانور سے بہت مشابہت رکہتا ہوگا
صورت مین یا طبیعت مین اسکے موافق حکم کرین گے اور اگر ایسا کوئی جانور نپایا جاوے
تو اسمین حلت اور حرمت دونو جایز رکہین گے اور امام نووی نے لکہا ہی کہ اصح اسمین
حلت ہی اسواسطے کہ بموجب اصول امام شافعی کے اصل ہر چیز مین اباحت ہی جب تک
کوئی حکم شارع کا اسکی حلت اور حرمت مین صادر نہووے اور بعضے شافعیہ اس مقدمہ مین پہلے
شریعتون کیطرف رجوع کرین **ف** جاننا چاہیے کہ پہلی شریعتون پر عمل کرنا بعضے عالمونکے نزدیک
جایز ہی جبتک اسکا ناسخ معلوم نہووے اور حنفیونکے نزدیک اگر اس حکم کو حق تعالے نے یا اسکے رسول نے

بیان فرمایا ہی تو اسپر عمل کرنا واجب ہی اور اگر ایسا نہین ہی تو عمل کرنا اسپر درست نہین
ہی اسواسطے کہ اہل کتاب نے اپنے طرف سے بہت حکم ملا دیئے ہین اور حکم الہی کو تغیر کر ڈالا ہی
ف جانورونکی دو قسمین ہین ایک قسم وہ ہی جسکے خون نہین ہی جیسے مکہی پہر ٹڈی مچھلی
سوا اس قسم سے مچھلی اور ٹڈی فقط حلال ہی دوسری قسم وہ ہی جسکے خون بہنے والا ہی
اسکی بہی دو قسمین ہین ایک وہ ہی جو وحشی نہین ہی اس قسم مین سے اونٹ اور گائے
بہینس اور بکری اور مرغ خانگی حلال ہی دوسری قسم وہ ہی جو وحشی ہی اس قسم مین سے جو دانتونسے
زخم اور شکار کرے وہ امام اعظم کے نزدیک حرام ہی جیسے شیر بہیڑیا چیتا تیندوا کرگ سوّر
ریچہہ سیار بندر ہاتہی اور اسیطرح جو جانور زمین کے نیچے رہتے ہین جیسے گوہ کچہوا ساہی لومڑی
چوہا سمور سانپ اور جو جانور اسطرح کے ہین لیکن خرگوش یعنی کہرہا حلال ہی جو چڑیا چنگل سے
زخم کرے اور شکار کو پکڑے وہ حرام ہی جیسے چرغ باز شاہین عقاب گِدھ وغیرہ اور اسیطرح جسے مردار
خوری **ف** کوئیکی تین قسمین ہین ایک وہ جو سوا مردار کے کچہہ نکہا دے پہاڑی سے کوا ہوتا ہی یہہ قسم حرام ہی
دوسری قسم وہ ہی جو سوا دانیکے کچہہ نکہا دے جیسے کہیت کا کوا یہہ قسم حلال ہی تیسری قسم وہ ہی کہ دانہ اور مردار
دونو کہاتا ہی یہہ قسم امام اعظم کے نزدیک حلال ہی اور امام ابو یوسف کے نزدیک حرام ہی لیکن عکہ اور ہر ستوک اور مور
اور توتی حلال ہی اور اسیپر فتوی ہی اور امام محمد سے ایک روایت آئی ہی کہ عکہ اگر مہتا ہو تو اسکو نکہا دین اور سلوہی
جسکو ہند مین لوا کہتے ہین اور فیل مرغ حلال ہین فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب تمت الکتاب بعون الملک الوہاب



